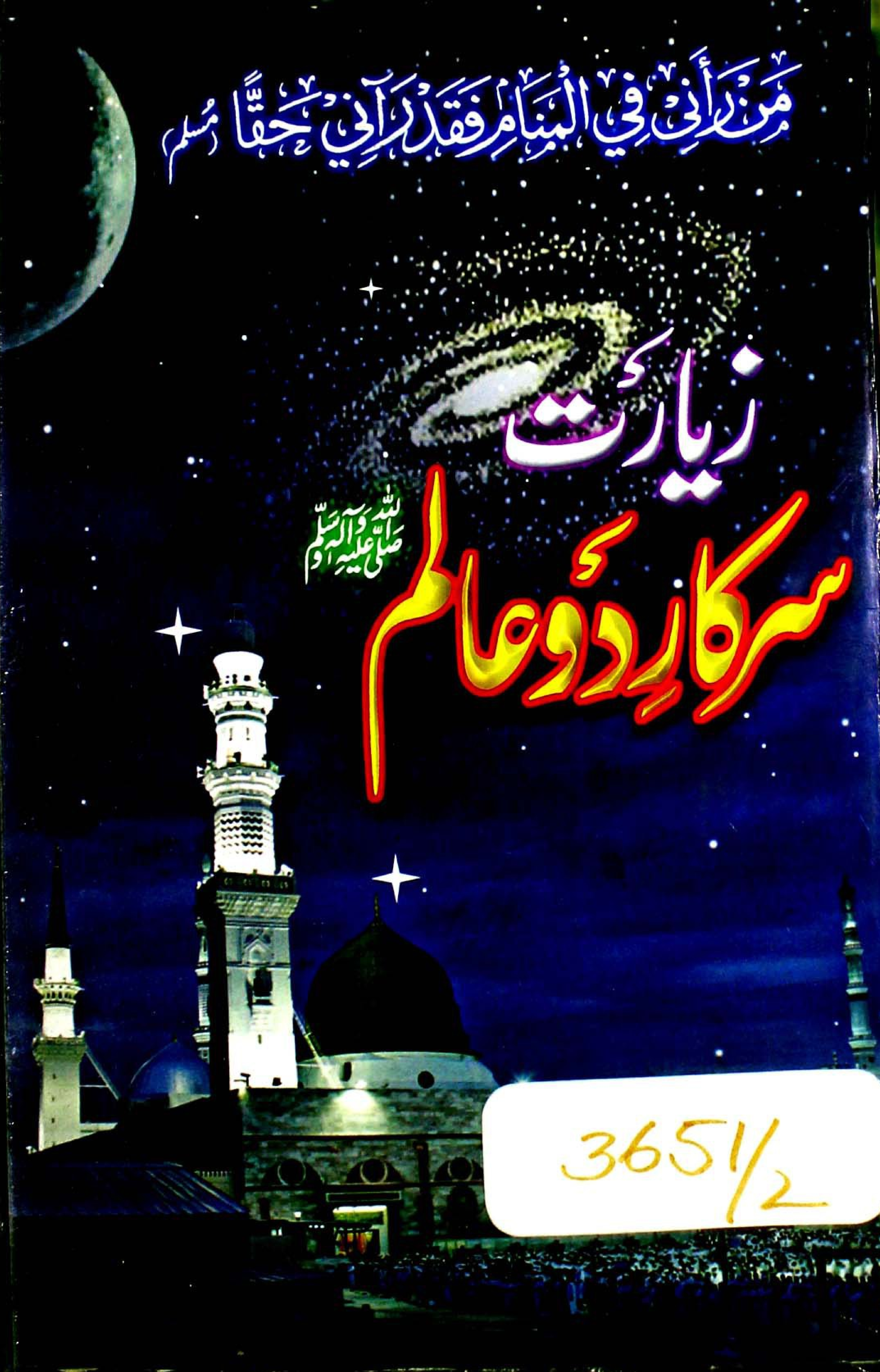
مَن رَآنی فی المَنامِ فقد رَآنی حقًّا مسلم
زیارت
سرکارِ دوعالم
صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
365/2

Marfat.com

كيفية الوصول لرؤيا سيدنا الرسول صلى الله تعالى عليه وسلم

3651/2

زیارت سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فضیلۃ الشیخ حسن محمد شداد بن عمر باعمر الحضرمی

مترجم: پروفیسر ضیاء المصطفیٰ قصوری

دارالفیض گنج بخش

۵۵۔ حکیم محمد موسیٰ روڈ (ریلوے روڈ)۔ لاہور ۵۴۰۰۰

Marfat.com

بیاد: امام الاولیاء، سلطان الاصفیاء حضرت شیخ سید علی ہجویری
معروف بہ داتا گنج بخش لاہوری قدس سرہ العزیز
بفیضانِ نظر: حکیمِ اہلِ سنت حکیم محمد موسیٰ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ

86882

کتاب	کیفیۃ الوصول لرؤیۃ سیدنا الرسول زیارت سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم
مؤلف	حسن محمد شداد بن عمر باعمر مدظلہ العالی
مترجم	ضیاء المصطفیٰ قصوری
نظرثانی	ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی مدظلہ العالی
ناشر	میاں زبیر احمد علوی گنج بخشی قادری ضیائی
ناظم اشاعت	میاں محمد ریاض ہمایوں سعیدی
اشاعت	ربیع الانور ۱۴۲۲ھ / جون ۲۰۰۱ء
تعداد	گیارہ سو
ہدیہ	ایصالِ ثواب اُمتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

ملنے کا پتا

دار الفیض گنج بخش

۵۵۔ حکیم محمد موسیٰ روڈ (ریلوے روڈ) حضرتِ لاہور۔ ۵۴۰۰۰

Marfat.com

365/2

روشنی

عرض الغرض	۷
تقدیم ـــــ پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی	۲۳
تحمید	۳۰
تمہید	۳۲
سرمدی نعمت ـــــ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت	۳۵
ایک عمدہ مطالبہ	۳۶
عاشقِ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا کرنا چاہیے	۳۷
محبت کی شرائط	۳۹
اتباعِ کامل کے تین فائدے	۴۰
وابستہ ہے سعادت حُبِّ رسُول صلی اللہ علیہ وسلم سے	۴۱
حیاتِ طیبہ	۴۷
زیارتِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء کے فائدے	۴۸
بڑی آرزو	۴۹
فوائد جمع کرنے کا مقصد	۴۹
نیک خواب مبشرات	۵۰
حق ہے زیارت سرکار کی	۵۱
زیارت سرکار صلی اللہ علیہ وسلم ـــ حالتِ بیداری میں ـــ اقوال علماء	۵۳

Marfat.com

خواب ـــ علوم مکاشفہ کے دقائق ۵۶
سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ـــ مختلف صورتیں ۵۷
دیدار عام ہے ـــ اہلِ جہاں کے لیے ۶۰
خواب کی تین قسمیں ۶۲
خواب کے آداب ۶۳
خواب کا ادب ـــ حدیث پر عمل ۶۵
نہ ہو دِل گرفتہ ۶۷
امام نووی کا فتویٰ ۷۰
نیند ـــ ایک عظیم نعمت ۷۱
حکمتِ ربّانی اور برادرانہ نصیحت ۷۵
نیند کے بعد دُوسری نعمت ۷۸
جلاء القلوب ۷۹
صفائی دل کی ـــ بصارت بھی روشن بصیرت بھی روشن ۸۰
نوید ـــ ہے کِس کے لیے ؟ ۸۱
ولایت ـــ اس کی دو نشانیاں ہیں ۸۲
کھُلے ہیں توبہ کے در ۸۳
دِن اور رات ـــ اللہ تعالیٰ کی رحمت ۸۵
وظائفِ زیارت ۹۰
خاتمہ ۱۵۷
تقریظ ۱۵۹

Marfat.com

ان

—— سُہانی گھڑیوں

—— دل افروز ساعتوں

—— بہار آفریں لمحوں

کے نام

جب ——

طیبہ کا چاند

تمام تر طلعتوں —— زیبائیوں کے ساتھ

اپنی تجلیات کا نُور بکھیرتا ہوا ——

جناب عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آنگن میں اُتر رہا تھا ——

اور کائنات کا ذرہ ذرہ خوشیوں میں جھوم کر ——

طائران قدس کے ساتھ نواسنج ہو کر ——

اھلاً و سھلاً مرحبا

کہتے ہوئے تشکر و امتنان کے جذبوں سے معمور ——

اپنی نیازمندیوں کا خراج یوں پیش کر رہا تھا:

مُصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

ذرۂ غبارِ خاکِ سایۂ آستانِ عرش نشاں

ضیاء المُصطفےٰ قصوری

Marfat.com

دُعا

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مُشکل شہِ مُشکل کُشا کا ساتھ ہو

یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیِ دیدارِ حُسنِ مصطفٰے ﷺ کا ساتھ ہو

یا الٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات
اُن کے پیارے مُنہ کی صبحِ جانفزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر
امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحبِ کوثر شہِ جُود و عطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر
سیّدِ بے سایہ کے ظلِّ لوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی گرمیِ محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی نامۂ اعمال جب کُھلنے لگیں
عیب پوشِ خلق، ستّارِ خطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جرم میں
اُن تبسّم ریز ہونٹوں کی دُعا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب حسابِ خندۂ بے جا رُلائے
چشمِ گریانِ شفیعِ مُرتجےٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی رنگ لائیں جب مری بے باکیاں
اُن کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب چلوں تاریک راہِ پُل صراط
آفتابِ ہاشمی، نُورُ الہدٰے کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے
رَبِّ سَلِّم کہنے والے غمزدا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جو دُعائے نیک میں تجھ سے کروں
قدسیوں کے لب سے آمیں رَبّنا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضاؔ خوابِ گراں سے سر اُٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفٰے ﷺ کا ساتھ ہو

Marfat.com

عرض الغرض

آئینہ ــــ شفاف ہو تو صُورت صاف دکھائی دیتی ہے ــــ اور اگر مکدّر اور خراشیدہ ہو تو زیبا صُورت بھی بھیانک اور خراب نظر آتی ہے ــــ صُورت ایک ہے، فرق آئینے میں ہے۔

رؤیت دو طرح سے ہوتی ہے ــــ بصارت سے ــــ بصیرت سے ــــ بصارت جتنی تیز اور روشن ہوگی اتنا ہی اچھے طریقے سے دیکھا جا سکے گا ــــ دُور سے اور بہت دُور سے ــــ اور بصیرت جس قدر زیادہ ہوگی ــــ مضبُوط ہوگی اتنا ہی ادراک زیادہ ہوگا ــــ بصارت کا تعلق نگاہ سے ہے ــــ اور بصیرت کا مسکن نہاں خانۂ دل ہے ــــ اگر زاویہ ہائے نگاہ درست ہو تو اس کی پرواز سرحد لامکاں ہے ــــ اور اگر زمینِ دل ہموار ہو تو اس میں ایک عظیم کائنات سما سکتی ہے ــــ

کائنات کون سی؟ ــــ انوارِ الٰہی کی ــــ تجلّیاتِ ربّانی کی ــــ ان تجلّیات کا ادنیٰ سا پرتو بھی قلب پر پڑ جائے تو بصیرت بھی روشن بصارت بھی روشن ــــ حجابات کے حائل در و دیوار آنِ واحد میں منہدم ہو جاتے ہیں ــــ پردے چھٹ جاتے ہیں ــــ پھر مخفی گوشے اور زاویے، اسرار و رموز ایسے عیاں ہو جاتے ہیں کہ ایک ہی نگاہ اُٹھتی ہے ــــ حضُوری کے جلوہ ہائے ضیا بار سے خیرہ ہو کر رہ جاتی ہے ــــ وہ لذّت اور کیف میسّر آتا ہے کہ

Marfat.com

یہ حالت اور یہ کیفیت زباں سے بیان ہو سکتی ہے نہ ضبطِ تحریر میں لائی جا سکتی ہے ـــــ پھر وہ جلوے ہیں کہ آدمی ان میں مست رہتا ہے اور ان میں ایسا کھو جاتا ہے کہ ناپائیدار دُنیا کے فانی نظارے اور فانی لذتیں و راحتیں اس کی نظر میں ہیچ ہوتی ہیں ـــــ اور وہ وارفتگی میں محظوظ و مسرور نظر آتا ہے :

زیارت سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ـــــ ایک نعمت عظمیٰ ـــــ ایک سعادت کبریٰ

ہزار بار بشویم دہن ز مشک و گلاب
ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

بزم ثنائے زُلف میں میری عروس فکر کو
ساری بہار ہشت خلد چھوٹا سا عطردان ہے

پہلے تو انسان اس عظیم ہستی کی زیارت کے تصور سے مرعُوب ہو جاتا ہے کہ آیا ایسا ہو سکتا ہے ؟ کیا مجھ جیسے عصیاں شعار، اِنتہائی گنہگار یہ یہ عنایت، یہ کرم ہو سکتا ہے ؟ اگر ہو تو کیسے ؟

جہاں تک تعلق ہے " کہ ایسا ہو سکتا ہے ؟"

تو گزارش ہے ـــــ ہو سکتا ہے ، یہ اس کی عنایت سے اور ان کی مہربانی سے ـــــ

آخر وہ محبُوبِ یزداں ہیں ـــــ اور اللہ تعالیٰ نے اپنا محبُوب اِسلیے نہیں بنایا کہ چُھپا رکھا جائے ـــــ بلکہ کائنات والوں کو بتانا ہے کہ مَیں خالق یکتا ہُوں ـــــ کائنات کا مالک ہُوں ـــــ اِلٰہ تنہا ہُوں ـــــ خُدائے لم یزل ہُوں ، قادرِ مطلق ہُوں ، کائنات کی تخلیق میرا ادنیٰ شاہکار

ہے اور میرا محبوب میری تخلیق کا اعلیٰ شاہکار ــــ وہ دُرِیکتا ہے اور گُہر بے بہا ــــ نہ میرا ثانی نہ اس کا دوسرا ــــ یہی وہ محبوب ہے ــــ مَیں نے اس کے ذکر کے ہر سو چرچے کر دیئے ــــ

مسلسل دُرود بھیج رہا ہوں ــــ فرشتوں کی فوج صُبح و مسا دُرودوں اور تحیّتوں کے گجرے پیش کر رہی ہے ــــ انوار کا سماں ہے اور روشن جہاں ہے ــــ انبیاء انہی کے حضوُر نذرِ عقیدت گزارتے ہیں ــــ مُرسلین انہی کی شوکتوں کے نغمے آلاپ رہے ہیں۔

کام گو وہ کرتا ہے، مَیں کہتا ہوں میں نے کیا ہے ــــ اور سُنو سُنو! میں نے کائنات میں بسنے والوں کو کہہ دیا ہے۔

اگر میری بارگاہ تک رسائی چاہتے ہو تو درِ محبوب پہ دستک دینا ہوگی ــــ وہ کہہ دیں تو پہنچ جاؤ گے ــــ آرام سے ــــ آسانی سے ــــ اور پھر بارگاہ میں پہنچ کر میرے الطافِ کریمانہ کا مظاہرہ بھی دیکھنا ــــ کہ ان کے حسن کا خراج کس طرح ادا کرتا ہوں۔

بات اس کے دہنِ شیریں سے نکلتی ہے تو میں کہتا ہوں ــــ میرا محبوب تو میری ہی بات کر رہا ہے بجُز اس کے کچھ نہیں ــــ

اِسی لئے تو مَیں نے کہہ دیا ہے :

جِس نے ان کا کہنا مانا اس نے میرا ہی کہا مانا ــــ

فیصلہ وہی جو یہ فرما دیں ــــ اور حال یہ ہے کہ فیصلہ کے خلاف کرنا تو کُجا دل میں ذرہ برابر میل بھی محسُوس کیا تو یاد رکھو ــــ ایمان کا چمن اُجڑ جائے گا ــــ کہیں کے نہ رہو گے ــــ خسر الدنیا والآخرۃ ــــ

اور یاد رکھو! میں نے اس محبُوب کو مستعار دیا ہے ــــ اس کی

Marfat.com

قدر کرنا ــــ "کون دیتا ہے کسی کو محبوب اپنا"۔

وہ محبوب ــــ حُسن کا پیکرِ دلربا ہے، جمال کا گُلِ رعنا ہے ــــ

وہ ــــ جہاں قدم ناز اٹھاتا ہے مَیں ان گلیوں کی قسم کھالیتا ہوں۔
مَیں نے اس کے رُخِ زیبا کی قسم کھائی ہے ــــ اس کے ہاتھوں کو اپنا ہاتھ قرار دیا ہے۔

جس زمانہ میں وہ رہ رہا ہے، اس کی قسم کھائی ہے ــــ

جس شہر میں ہے اس کی قسم کھائی ہے ــــ

اس کے سراپا ناز کی قسم اٹھائی ہے ــــ

ہاں ہاں! اس لیے کہ وہ میرا ــــ میرا محبُوب ہے ــــ

مَیں نے اسے ظاہری جمال اور باطنی کمال سے آراستہ کر دیا ہے ــــ

فھو الذی تم معناہ و صورتہٗ

ثم اصطفاہ حبیبا باری النسم

میں نے اسے اتنے کمالات، اِتنے علوم و معارف سے نواز دیا ہے کہ وہ ان کو کائنات پر نچھاور کر رہا ہے ــــ کمی آتی ہی نہیں ــــ

یہ جو تمہارے پاس کمالات و خُوبیاں ہیں ــــ علم ہے ــــ یہ اسی کی خیرات کا ایک استعارہ ہے ــــ

کائنات والو! ذرا غور سے سُنو ــــ

میرے محبُوب کی بارگاہ میں آؤ تو ادب سے آؤ، قرینے سے بولو اور سلیقے سے رہو ــــ میں نے ہر طرف پہرے بٹھا دیئے ہیں ــــ

بات کرو ــــ مگر آواز میرے محبُوب کی آواز سے بلند نہیں ہونی چاہیئے
جس طرح آپس میں بُلند آواز ہو کر بولتے ہو، یہ انداز بھی یہاں بدلنا ہو گا،

Marfat.com

کہیں ایسا نہ ہو کہ آواز اُونچی ہو جائے اور عُمر بھر کے سرمایہ سے ہاتھ دھو بیٹھو ـــــ

وہ محبُوب

یکتا ریاضِ دہر میں اس گل کی ذات ہے
بلبل ہزار بات کی ، یہ ایک بات ہے
کیوں طائرانِ قدس نہ ہوں اس کی بُلبلیں
یہ پھُول ، حاصلِ چمنِ کائنات ہے

خامۂ قدرت کا حسن دستکاری واہ واہ
کیا ہی تصویر اپنے پیارے کی سنواری واہ واہ

سرتا بقدم ہے تن سُلطان زمن پھُول
لب پھُول دہن پھُول ، ذقن پھُول بدن پھُول

یہ کائناتِ حُسن کا جلوۂ زیبا ہے اور جمالِ جہاں کا پیکرِ دلربا ـــــ یہ محبُوب تو وہ ہے کہ نظامِ کائنات ان کے اشارہ ابرو کا منتظر رہتا ہے۔ یہ محبُوب میرا ـــــ میرا محبُوب ہے اور ہر چیز اس کی دِلربا اداؤں کے نثار کر دی ہے۔

اشارہ کر دیں سُورج پلٹ آئے اور چاند دو لخت ہو جاتے ـــــ بے جان پتّھر گویا ہو جاتے ہیں ـــــ بے زبانوں کو زبان مِل جاتی ہے ـــــ یہ اعجاز کہیں ہے ؟

درختوں کو اشارہ کر دے تو زمین کا سینہ چاک کر کے اس کی بارگاہ میں آ کھڑے ہوتے ہیں ـــــ کوئی ہے ایسا تو مثال دو ؟

Marfat.com

یوں تو وہ ہر لحظہ میری بارگاہ میں ہوتا ہے ___ لیکن جب قربِ خاص کی رفعتوں سے بہرہ وَر کرنے کے لئے قاب قوسین أو أدنیٰ کی منزلیں طے کرکے فأوحیٰ إلی عبدہ ما أوحیٰ ___ شرف اسرار و رموز اور ہمکلامیٔ باہم گفت گو سے سرفراز فرمادیا ہے ___ یہ بتانا مقصود تھا کہ کائنات والو! کہیں دُنیا میں رہتے ہوئے اسے اپنے جیسا نہ سمجھ لینا ___ وہ تو حریمِ قدس میں رہتا ہے ___ کوئی اور ہے ایسا؟

وہ تو محبُوب ہی ایسا ہے کہ جملہ انبیاء و مرسلین کرام ایک جھلک دیکھنے کے لئے استقبال کے لئے آگئے۔

وہ سراپا جمال ___ پیکرِ کمال ایسا ہے کہ میں اس کے ناز اُٹھا رہا ہوں ___ وہ دیکھو ذرا نظر (میری طرف) اٹھائی ہے ___ ہم نے یہ نوید سُنا دی ___

"جس کو پسند کریں قبلہ بنالیں"۔

محبُوب کی کِن کِن اداؤں کا ذکر کیا جائے ___ دفتر ختم ہوجائیں گے قلم ٹوٹ جائیں گے ___ روشنائیاں ختم ہوجائیں گی ___ مگر ان کی دلربا اداؤں کا ایک باب بھی پُورا نہ ہوگا۔

جنہوں نے اس جمال جہاں آراء کی زیارت سے اپنی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچائی ہے ___ ان کی عقیدتوں سے مشام جاں معطر کیجئے ___ ان کی محبتوں پہ نثار جائیے ___

امِ معبد ___ صحرانشین ایک خاتون نے اس سراپائے جمال کا جو نقشہ کھینچا ہے، اسے علاّمہ ارشد القادری نے اردو کے سانچے میں

Marfat.com

یوں ڈھالا ہے :

پاکیزہ رو ـــــ تاباں وکشادہ چہرہ ـــــ خوش وضع سر ـــــ زیبا قامت، صاحب جمال ـــــ آنکھیں سیاہ اور فراخ ـــــ بال گھنے سیاہ اور گھنگریالے ـــــ آواز جاندار اور کچھ ایسی، خاموش ہوں تو وقار چھا جائے ـــــ کلام فرمائیں تو پھول جھڑیں ـــــ روشن مردمک ـــــ سرمگیں چشم ـــــ باریک و پیوستہ ابرو ـــــ دور سے دیکھنے میں دل پذیر ـــــ قریب سے دیکھو تو کمال حسین ـــــ شیریں کلام ـــــ واضح بیان ـــــ کلام الفاظ کی کمی بیشی سے پاک ـــــ بولیں تو معلوم ہو کہ کلام کیا ہے پروئی ہوئی کوڑیاں جو ترتیب آہنگ سے نیچے گرتی جارہی ہیں ـــــ میانہ قد کہ دیکھنے والی آنکھ پستہ قدی کا عیب نہیں لگا سکتی ـــــ نہ طویل کہ طوالت نظروں میں کھٹکے ـــــ سراپا دو شاخوں کے درمیان ترو تازہ حسین شاخ کی طرح خوش منظر ـــــ جس کے رفیق پروانہ وار گرد و پیش رہتے ہیں ـــــ نہ تنگ نظر نہ بے مغز ـــــ نہ کوتاہ سخن نہ فضول گو ـــــ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

جنہوں نے اس حسن دلنواز کو الفاظ کے نگینوں میں پرویا ہے ـــــ ان میں کہیں منبع فصاحت و بلاغت جناب سیدنا علی مرتضیٰ ہیں ـــــ کہیں ابوہریرہ ہیں ـــــ کہیں انس بن مالک ہیں ـــــ کہیں جابر بن سمرہ ہیں ـــــ ابو امامہ ہیں ـــــ کہیں ابوطفیل ہیں ـــــ کہیں یزید الفاسی ہیں ـــــ ہند بن ابی ہالہ ہیں ـــــ رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔

جناب عمرو بن العاص سے پوچھا گیا ـــــ

ذرا مصدر کمال کا سراپا ناز تو بیان کرو ؟

Marfat.com

یہ سُننا تھا کہ آنکھوں سے آنسوؤں کا چشمہ اُبل پڑا ___ کہنے لگے ___
قسم بخُدا! نظر بھر کر دیکھا ہی نہیں گیا بیان کیا کروں ؟

عشق و محبت ، اخلاص و ایثار کی لاتعداد داستانوں سے احادیث و سِیَر کے اوراق بھرے پڑے ہیں ۔

کِسی کی نظر میں سمایا ___ تو ایسا سمایا کہ وہی سمایا اور کچھ نہ رہا ___ جب پتا چلا کہ آج اس طلعت زیبا کی زیارت سے نگاہیں محروم ہو رہی ہیں ___ اس حیات ناپائیدار میں فراق کی گھڑی آ پہنچی ہے ___ جُدائی کے لمحات آ گئے ہیں ___ ہاں ہاں وہ ساعت بھی آ گئی کہ عشق خُون کے آنسو روئے گا ___ محبت اشک بہائے گی ___ کیا بنے گا ؟ قیامت کیوں نہیں آ جاتی ___ آسمان کیوں پھٹ نہیں پڑتا ___ کیا اس کے بعد بھی کسی قیامت نے آنا ہے ؟

جذبات کا تلاطم جب نہ تھما تو نگاہیں آسمان پر لگ گئیں ___ ایسی لگیں کہ لگی رہیں ___ ایسی جمیں کہ جمی رہیں ___

اس بے خودی کے عالم ___ جذبات محبت میں ___ شکستہ دل کے ساتھ بس یہ الفاظ نجانے کِن اداؤں اور ولولوں سے ___ دل کی گہرائیوں سے سفر کر کے نوکِ زباں تک پہنچے ۔

اللّٰھم اذھب بصری حتی لا أری بعد حبیبی مُحمّدا أحدا

اے پروردگار !

آئے ہیں وہ دل میں ___ سمائے ہیں نگاہ میں ___ اب بس وہی رہیں گے کوئی اور نہ ہوگا ___ اپنی کائنات کی ساری رعنائیوں کو ___ زیبائیوں کو ___ آسمانوں کی وسعتوں کو ___ زمینوں کی پہنائیوں کو ___

Marfat.com

کہکشاؤں کی نُور پر کاریوں کو ـــ ستاروں کی جھلملاہٹوں کو ـــ آفتاب کی تابانیوں کو ـــ قمر کی درخشانیوں کو ـــ سمندروں ـــ دریاؤں کی روانیوں کو ـــ اشجار و احجار کی ـــ کوہ و دمن کی شہامتوں اور دلربائیوں کو ـــ غرض کائنات کے ذرّے ذرّے کو ـــ نگاہوں سے اوجھل ـــ اوجھل کر دے ـــ

اس لئے کہ بس اب انہوں نے ہی یہاں رہنا ہے ـــ

التجاء کے الفاظ میں خُدا جانے کس غضب کی رقّت اور دلسوزی تھی کہ باب استجابت تک باریابی میں لمحہ بھر کی دیر نہیں لگی ـــ کمخواب بصارت کا فرش پہلے ہی سے بچھا ہوا تھا ـــ ان کے جلوہ کو بسایا ـــ اور اپنی مُراد پا گئے ـــ ایک نئی دُنیا بسا گئے ـــ

قصہ مختصر ـــ اور انتہائی مختصر۔

انہی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کا کہنا ہے ـــ جو خوابوں کی دُنیا میں میری طلعت زیبا کی زیارت سے شاد کام ہوا ـــ تو وہ میرے ہی جلوہ ضیا بار کو دیکھتا ہے ـــ کوئی اور ہو ہی نہیں سکتا ـــ کوئی اور اس پیرہن میں آسکتا ہی نہیں ـــ

تو آیئے ـــ ان کے جلوؤں سے اپنے ویران خانے کو آباد کریں ـــ

ان کی دلربا یادوں سے اپنے خزاں رسیدہ چمن کو بہار آشنا کریں۔

ہماری نافرمانیوں کی داستان اِتنی طویل اور تاریک ہے کہ حریم قدس کے نازنین کے جلوؤں کو بسانے کے لئے تمام دروازے اپنے اوپر خود مقفل کر دیئے ہیں ـــ

Marfat.com

ہماری عصیاں شعاری اور ستم کاری اس قدر حد سے تجاوز کر گئی ہے کہ جمالستانِ محبت کے مکینوں کے تمام راستے بند کر دیئے ہیں ــــ

اب تو یہی ہے ــــ کہ

اپنی بدبختی پر اشک ہائے ندامت بہا سکتے ہیں ــــ وہ بہاتے جائیں ــــ نگاہِ کرم ہوگئی تو بات بن جائے گی ــــ ان کی نگاہ جاں فروز اُٹھ گئی تو تمام تاریکیاں کافور اور تمام ظلمتیں دُور ہو جائیں گی ــــ (ان الحسنٰت یذھبن السیئات) نا اُمید نہ ہو جائیے ــــ کسی کی فریب کاری اور مکاری میں نہ آئیے ــــ اسی جادہ پر چلتے جائیے جو ان کے نگر کو جاتا ہے ــــ بس ایک نگاہ پڑ گئی تو قرنوں کی مسافتیں پلک جھپکتے طے ہو جائیں گی ــــ اور باریابی کی سعادت سے بہرہ ور ہو جائیں گی ــــ اور جتنے ہیں خالی جام سب بھر جائیں گے ــــ

کتاب "کیفیۃ الوصُول"

یہ کتاب حسن ہے اور ہے بھی سراپا جمال ــــ اس میں وہ کچھ کمال ہے جس نے مجبور کر دیا کہ اسے اردو کے سانچے میں ڈھالا جائے ــــ تاکہ یہاں کے قارئین بھی اس سے مستفید ہو کر اپنی تاریک کائنات کو روشن کر سکیں ــــ

مؤلف حسن محمد شداد

نام بھی حسن کام بھی حسن ــــ چلنا پھرنا بھی حسن ــــ اٹھنا بیٹھنا بھی حسن ــــ کھانا پینا بھی حسن ــــ الغرض حسن کو جس زاویے اور جس

Marfat.com

ناچیے سے دیکھیں حسن سراپا حُسن نظر آتا ہے ــــــ

حضوری کی لذتوں سے شاد کام اس شخصیت کا پورا اسم گرامی حسن محمد شداد بن عمر باعمر الحضرمی المدنی ہے ــــ ۲۷ ربیع الاول ۱۳۵۷ھ بمطابق ۱۹۳۷ء ولادت ہوئی ــــ والد گرامی کے زیر تربیت نشو ونما کے مرحلے طے ہوئے۔ وہ باکمال عالم اور باجمال صُوفی تھے ــــ اوائل عُمر میں ہی نازنین جہاں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) سے کچھ ایسی محبت ہوگئی کہ بس انہی کے ہوکر رہ گئے

اس داستان ایمان افروز اور رُوح پرور کا آغاز کچھ یوں ہوتا ہے:

ــــ شروع شروع میں پریشان رہتے ــــ مغموم رہتے ــــ افسردگی اور اضطراب اس حد تک بڑھا کہ کھانا پینا کم اور نیند حرام ہوگئی ــــ دل افسردہ اور جاں آزردہ کو سکوں دینے کے لئے گوشۂ تنہائی میں پناہ لیتے ــــ دروازہ بند کر لیتے ــــ سوزشِ غم کی تمازت بڑھنے میں ذرا دیر نہ لگتی ــــ کہ ضبط کا پیمانہ چھلک جاتا اور اشکوں کی لڑی بندھ جاتی ــــ پھر کیا ہوتا ــــ آہیں اور سِسکیاں ــــ نجانے یہ کس طرح کی دلدوزی اور جاں سوزی تھی کہ کیفیت ایک دو گھنٹے، دو چار دن نہیں بلکہ دو ماہ تک دراز ہوگئی ــــ

ایک روز خیال آیا مسجد جا کر خدائے لم یزل کی بارگاہ میں تضرع و زاری کی جائے ــــ وہی جو دلوں کے بھید اور اسرار و رموز سے آگاہ ہے ــــ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے ــــ شکستہ دل اسی کی یادوں سے جوڑے جاتے ہیں ــــ بے قراروں کو قرار اسی کی بارگاہ سے ملتا ہے ــــ مسجد نبوی میں حاضر ہوئے جہاں ہر لحظہ اور ہر گھڑی رحمت کی گھنگھور گھٹائیں چھما چھم برستی ہیں ــــ انوار و تجلیات کی ہر آن بارش برستی رہتی ہے ــــ جہاں قدسیوں کا نزول و صعود جاری رہتا ہے ــــ سبز گنبد کے رحمت بھرے

Marfat.com

سائے میں دو رکعت نفل پڑھے ــــ بارگاہِ بے کس پناہ شہنشاہِ کون و مکاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ھدیہ درود و سلام پیش کیا ــــ کس سوز و گداز ــــ کس رقّت کے عالم میں نذر کیا ہوگا کہ نگاہیں کھلتی گئیں اور راستے روشن ہوتے گئے ــــ خاطر پہ یہ خیال عاطر گزرا کہ جس آیت پر پہلے نظر پڑے گی ــــ اس پر غور و فکر کروں گا ــــ اسے ہی حرزِ جاں بناؤں گا ــــ اسی کی روشنی میں لائحہ عمل ترتیب دُوں گا ــــ قرآن مجید کھُلا ــــ جس آیت پر نظر پڑی وہ سُورۂ احزاب کی یہ آیت ہے :

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۔

سُبحان اللہ ! شرح صدر حاصل ہوا ــــ بے قراری ختم ہوئی اور سکونِ اطمینان نصیب ہوا ــــ اب کیا تھا ؟ قدُرت نے خود دستگیری فرما دی تھی۔ درُود و سلام کو زبان پہ کچھ اس طرح سجا لیا اور دل میں کچھ اس طرح بسا لیا کہ چلتے پھرتے ہوتے جاگتے ، اُٹھتے بیٹھتے ، کھاتے پیتے ــــ بلند و آہستہ درود شریف کا ورد جاری رکھتے ــــ بات بڑھی ــــ تو بہت آگے تک چلی گئی ــــ سوز و گداز کا جو دھواں آہوں اور سسکیوں کی صُورت میں نکلتا تو قرارِ جاں ــــ رحمتِ عالمیاں کی چوکھٹ پر باریاب ہو جاتا ــــ پھر حسن کو وہ دولت ملتی کہ کائنات کی بڑی سے بڑی نعمت اس کے آگے ہیچ ہے ــــ نجانے کتنی مرتبہ پناہ بے کساں ، چارہ سازِ درد منداں ، غمگسار آشفتہ حالاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حضوری کی دولتِ لازوال ملی ــــ محبُوبِ خدا ، شہِ ہر دو سرا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے رُخِ زیبا کی زیارت سے کس طرح شاد کام رہتے ــــ اللہ تعالیٰ ہی

Marfat.com

جاتا ہے۔

پہلی مرتبہ جب سرکار ابد قرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کرم فرمایا تو اس وقت عمر سترہ برس تھی۔ یہ ۱۳۷۴ھ کی بات ہے —— پھر یہ سلسلہ جاری رہا۔

آپ نے کسی مدرسہ یا جامعہ میں باقاعدہ تعلیم حاصل نہیں کی بلکہ آقائے دو عالم، شہنشاہِ کون ومکان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عنایات وکرم نوازیوں سے والدِ مکرم سے برکاتِ علوم حاصل ہوئیں۔

آپ نے اپنے آبائی وطن "براوہ" میں ایک عظیم الشان مسجد نور اور ایک مدرسہ نور تعمیر کیا ہے۔ آپ کی زندگی کا ایک ایک لحظہ اور ایک ایک لمحہ دینِ اسلام کی تبلیغ واشاعت کے لئے وقف ہے۔ عشقِ محبوبِ خدا علیہ التحیۃ والثناء کی خوشبو پھیلانے کے لئے مختلف ممالک کے سفر بھی کرتے رہتے ہیں۔

ثنائے سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے قلم وقف ہے۔ اس وقت تک میرے سامنے ان کی ۲۲ تالیفات کی فہرست ہے۔ ان کے نام درج ذیل ہیں۔

۱۔ فیض الانوار فی سیرۃ النبی المختار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
۲۔ خصائص الاسرار فی نظم الاستغفار وصلوات علی النبی المختار
۳۔ الفتح التام للخاص والعام فی الصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد خیر الانام
۴۔ نفحات الفوز والقبول فی الصلوٰۃ علی الرسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
۵۔ الرحمۃ الشاملۃ فی الاربعین الفوائد الحاصلۃ لمن صلی وسلم علیہ
۶۔ البشر والابتہاج فی قصۃ الاسراء والمعراج
۷۔ الکنوز المخفیۃ فی مدح خیر البریۃ علی نمط الہمزیۃ

Marfat.com

۸۔ الصلاۃ مفتاح الجنۃ فیما جاء فی الکتاب والسنۃ

۹۔ سر الوصول فی الصلاۃ والسلام علی الرسول علی الحروف المہملۃ

۱۰۔ نیل الشفاء فی سیرۃ المصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

۱۱۔ الغنیمۃ فی المبشرات العظیمۃ

۱۲۔ المسک والطیب فی مدائح الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

۱۳ الحبل المتین فی المواطن الاربعین فی الصلاۃ علی النبی الامین نظما

۱۴۔ المورد الاھنیٰ فی نظم اسماء اللہ الحسنیٰ

۱۵۔ کیفیۃ الوصول لرؤیۃ سیدنا الرسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

۱۶۔ اللؤلؤ والمرجان فی نظم اسماء حبیب الرحمٰن صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

۱۷۔ حلیۃ الدنیا والدین فی مدح الاولیاء والصالحین

۱۸۔ النور الراسخ فی اسناد الوالد من السادات والمشایخ

۱۹۔ الکوکب الساعی فی ترجمۃ وسیرۃ سیدی احمد الرفاعی

۲۰۔ فوز الدین فی مناقب ابی العالمین

۲۱۔ عبیر الوردۃ علی نہج البردۃ

۲۲۔ الفضل والامداد فی ترجمۃ الوالد الشیخ محمد عبداللہ شداد

حسن جو لکھتے ہیں حسین لکھتے ہیں ــــ نظم ہو یا نثر ــــ تحریریں آمد ہی آمد ہے آورد کا عمل دخل کہیں نظر نہیں آتا ــــ مدح وثنا محبوب خدا علیہ التحیۃ والثناء میں جب قلم چلتا ہے تو رُکنے کا نام نہیں لیتا ــــ تمام تالیفات نظم ونثر جناب سید کائنات، فخر موجودات، امام الانبیاء، شہ ہر دوسرا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے محامد و مدائح پر مشتمل ہیں ــــ ایک کتاب میں اسمائے حسنیٰ نظم کئے ہیں ــــ ایک اولیاء کے بارے میں اور ایک حضرت

Marfat.com

شیخ المشایخ رونق بزمِ اولیا، سیدنا احمد الرفاعی اور ایک مؤلف کے والدِ محترم فضیلۃ الشیخ محمد عبداللہ شداد کے بارے میں ہے۔

آپ کی کتاب "کیفیۃ الوصول الیٰ رؤیۃ سیدنا الرسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم" کی میرے کرم فرما جناب سید محمد شاہ بخاری اسسٹنٹ کیوریٹر نیشنل میوزیم کراچی نے زیارت کرائی ــــ دیکھتے ہی دیکھتے آنکھوں میں بس گئی ــــ دل میں گھر کر گئی ــــ بخاری صاحب نے ترجمہ کے لئے فرمایا ــــ فقیر نے بغیر کسی تردد کے ہاں کر دی ــــ طے یہ پایا کہ آدھی کتاب کا ترجمہ میں اور آدھی کا وہ (بخاری صاحب) کریں گے ــــ انہوں نے کتاب کی ایک فوٹو سٹیٹ کاپی مجھے عنایت فرما دی، اصل اپنے پاس رکھی اور خود وہ محکمانہ ورکشاپ میں عازم مصر ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اور پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لطفِ عمیم اور کرم عظیم سے ایک ماہ کے اندر اندر ترجمہ مکمل ہو گیا اور بخاری صاحب کو کراچی ارسال کر دیا ــــ

بخاری صاحب کو یہ کتاب مولانا محمد جعفر ایڈیٹر ماہنامہ "دی منارٹ" کراچی نے ترجمہ کے لئے دی تھی ــــ ان کے وصال کی وجہ سے اس کی طباعت معرضِ التوا میں رہی ــــ اگست ۱۹۹۷ء میں جب کراچی جانا ہوا تو بخاری صاحب سے طباعت کے لئے اجازت لی۔ انہوں نے بصد خوشی اجازت مرحمت فرما دی ــــ

استاذ گرامی جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی صاحب کا انتہائی شکر گزار ہوں کہ انہوں نے ترجمہ پر نظر ثانی فرما کر اسے قابلِ اشاعت بنایا۔ قبلہ ڈاکٹر صاحب فقیر کے محسن اور ہمیشہ شفقت فرماتے رہتے ہیں۔ اپنی انتہائی مصروفیات کے باوجود آپ نے نہ صرف نظرِ ثانی فرمائی بلکہ ایک وقیع علمی مقدمہ بھی

Marfat.com

تحریر فرما دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے۔ آمین

میرے مُحسن اور انتہائی کرم فرما جناب میاں زبیر احمد علوی گنج بخشی قادری ضیائی زیب سجادہ آستانہ حضرت داتا گنج بخش نے یہ کتاب ملاحظہ فرمائی تو چھاپنے کے لیے فوراً رضامند ہو گئے۔ میاں صاحب ایک درویش منش، صاف گو اور بے باک شخصیت کے مالک ہیں۔

"رضا پبلی کیشنز" سے بہت سی اسلامی کتب کی اشاعت فرما چکے ہیں۔ دین و علم سے گہرا شغف رکھتے ہیں اور یہ علمی محبت حکیم اہلِ سُنّت جناب حکیم مُحمّد مُوسیٰ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ کی ہم نشینی اور صحبتوں کا فیضان ہے۔

"دارالفیض گنج بخش" کے نام سے اب ایک ادارہ قائم کر رکھا ہے۔ اپنی رہائش گاہ "صدام منزل" میں ایک گوشہ اس کے لئے وقف ہے۔ دینی کتابوں کی اشاعت اور ان کی مُفت تقسیم کا سلسلہ (بغیر ڈاک ٹکٹ طلب کئے) جاری ہے۔ حال ہی میں قصیدہ بُردہ انتہائی خوبصُورت انداز میں شائع کیا ہے۔

کتاب ہذا "کیفیۃ الوصول الی رؤیۃ سیّدنا الرسُول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم" کی دیدہ زیب، خوبصُورت اشاعت کے لئے اہتمام فرما رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں عُمر دراز اور جزائے بے حساب سے نوازے۔ آمین!

ضیاء المُصطفیٰ قصوری

۵ رشوال المکرم ۱۴۱۹ھ
۲۴ جنوری ۱۹۹۹ء

86882

Marfat.com

تقدیم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنۡ اَرۡسَلَہُ اللّٰہُ رَحۡمَۃً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ، سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ اَمَّا بَعۡدُ

محبوبِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی سے والہانہ محبت وعقیدت ایمان کا تقاضا بھی ہے اور عقل و دانش کا بھی۔ اِس لیے کہ یہ بے مثل وجود، تخلیق کا نقطہ کمال بھی ہے اور خالق کی ذات کا بُرہان عظیم بھی۔ حسنِ تمام کی ذات ستودہ صفات کا ہر پہلو محبت وعقیدت کی جلوہ گاہ ہے۔ اگر ایک حسن وجمال کے ظاہر پر فریفتہ ہے تو دوسرا کردار وسیرت کی محبوبیت پر نثار ہے۔ آنکھیں اُن کے لیے فرشِ راہ ہیں تو دل اُن کے حضور سجدہ ریز، شخصیّت میں انجذاب وجذب کی وہ قُوّت ہے کہ سب کھنچے آتے ہیں۔ بقول شیخ اکبر علیہ الرحمۃ۔

؎ یا مَنۡ ھُوَ لِلۡقُلُوۡبِ مَغۡنَاطِیۡس

محبت انسان کی فطرت میں داخل ہے اور یکسُوئی و ذہنی وحدت کی متقاضی ہے۔ یہ شراکت برداشت نہیں کرتی۔ اس لیے کہ محبت جذبۂ صادق ہے اور دُوئی پسند نہیں، توحید مست ہے۔ قرآن مجید محبت کو ایمان کی بُنیاد قرار دیتا ہے اور ایمان شرک سے منزہ اور کثرت سے پاک ہے اس لیے محبتِ رسُول صلی اللہ علیہ وسلم نہ شراکت برداشت کرتی ہے اور نہ مداہنت۔

Marfat.com

حُبِّ رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوّلین مظاہر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین تھے۔ ان کی زندگیاں اتباعِ رسالت سے آراستہ تھیں اور اُن کے دل حُبِّ رسُول صلی اللہ علیہ وسلم سے سرشار تھے۔ ہر صحابی فنا فی الرسُول صلی اللہ علیہ وسلم کی اس منزل پر تھا جہاں سے علی الدوام بُوئے حبیب آتی تھی۔ وہ قرب سے متمتّع اور حضُوری کی لذّت سے فیضیاب تھے۔ محبت قرب چاہتی ہے اور وُہ انہیں حاصل تھا مگر انہیں یہ دھڑکا ضرور لگا رہتا کہ کہیں وصال کے لمحات گریز پا نہ ہوں۔ حیاتِ ظاہرہ کے بعد آپ کی رفعتِ شان اور آپ کا مقامِ محمود کہیں ان قربتوں میں حائل نہ ہو جائے، وہ جب ایسا سوچتے تو تڑپ اُٹھتے، اُن کا سرمایۂ حیات اس محبت کے سوا اور کیا تھا، اس بے چینی اور اضطراب میں اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ (صحیح بخاری باب علامۃ الحبّ عن ابن مسعود) اور اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ (حوالہ سابق) کے شیریں جملے اُن کے لیے قرارِ جان بنتے۔

صحابۂ کرام کے عہدِ زرّیں کے بعد جسمانی قرب اور حسّی نسبت کی وہ شکل برقرار نہ رہی جس سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم فیضیاب تھے مگر درد کی کسک اور محبّت کی تپش اب بھی بے چین رکھتی تھی، مقدر کی نارسائی اور زیارت حبیب صلی اللہ علیہ وسلم سے محرومی نے تمنائے وِصال کو دوچند کر دیا اور آتشِ شوق نے محبت و نسبت کے وہ چراغ روشن کیے کہ عُشّاق کی زندگیاں سراپا گداز بن گئیں۔ اس ذہنی کرب اور دلی سوز کے اظہار کے پیرائے مختلف تھے مثلاً: کہیں ذہنی رابطہ محبت کرنے والوں کو تصوّراتی قرب مہیا کرتا اور خیالات کی حسین دُنیا بسائے رہتے، خواب میں دیدار کی خواہش اس یقین سے دوچند ہو جاتی کہ ایسے خواب، خام خیالی کے مظہر نہیں بلکہ ایسی حقیقت ہیں جس کے اشارے قرآن مجید اور احادیثِ نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم میں بھی موجُود ہیں، حضرت یُوسف علیہ السّلام کے واقعہ میں روٴیا اور ان کی تعبیر کے بارے میں مِمَّا عَلَّمَنِیْ رَبِّیْ (سورۂ یوسف: ۲۷) کا ارشاد، مُسلمان عُلماء کے ہاں فنِ تعبیر روٴیا کی اہمیّت کا ذریعہ بنا اور اس نے خواب کو

Marfat.com

زندگی سے قریب تر کر دیا۔ رؤیا صالحین کو نبوت کا چھیالیسواں حصہ قرار دے کر انہیں آمدہ واقعات کا پیغام گردانا گیا " الرُّؤيَا الحَسَنَةُ مِنَ الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ مِنَ النُّبُوَّةِ۔ (صحیح بخاری کتابُ التعبیر باب رؤیا الصالحین عن انس بن مالک) اس پر مستزاد یہ کہ خواب میں نبی کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کا واضح امکان، شوقِ زیارت کے لیے مہمیز بنتا رہا، انہیں یقین تھا کہ یہ محض خوش فہمی نہیں۔ عین حقیقت ہے کہ ضابطہ یہی ہے: "مَنْ رَآنِي فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ" (صحیح بخاری کتابُ التعبیر باب من رأی النبی فی المنام، عن أبی قتادہ) خواب میں زیارت کا یہ اعتماد تمنائے دیدار کا بہت بڑا محرک رہا ہے کہ جس خوش قسمت کو خواب میں یہ نعمت حاصل ہو گئی وہ یقیناً عالمِ بیداری میں زیارت کی تعبیر پائے گا کہ اصول یہ ہے۔

مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَسَيَرَانِي فِي الْيَقَظَةِ وَلَا يَتَمَثَّلُ الشَّيْطَانُ بِي (صحیح بخاری کتابُ التعبیر باب من رأی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی المنام، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ) ایک دوسری روایت میں ہے۔ "مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطٰنَ لَا يَتَخَيَّلُ بِي (صحیح بخاری کتاب التعبیر باب من رأی النبی فی المنام عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ) زیارتِ محبوبِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے مزین خواب کو اضغاث احلام، کہہ کر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ شیطان اپنی ہزار قوت صورت گری کے باوجود مثالِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہونے کا فریب نہیں دے سکتا اور نہ قوتِ متخیلہ اپنی بے پناہ وسعتوں کے باوصف ان سا ہیولہ تراش سکتی ہے۔ پیغمبرِ حق وصداقت کا بدل، مثل یا نظیر نہ حیاتِ ظاہرہ میں ممکن ہے اور نہ عالمِ رؤیا میں۔ یہی اعتماد عشاق دربارِ نبوی کو تحریک دیتا ہے کہ اس روئے زیبا کی رعنائیوں سے فیضیاب ہوں۔ ظاہر میں یہ سعادت مل جائے تو اوجِ مقدر کا کیا کہنا اگر خواب میں قسمت یاوری کرے تو بھی خوش بختی کی انتہا، خواہشِ دیدار بہر طور تعبیر چاہتی ہے، حبِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم تو نیند کو بھی تکمیل خواہش کا دورانیہ بنانے پر مصر ہے۔ محروم وصال کہاں

Marfat.com

سوتے ہیں وہ تو آنکھ اس لیے بند کر لیتے ہیں کہ دیدار کی توقع رکھتے ہیں ، یہ دیدار کیونکر نصیب ہو۔ اس کے لیے کیا محنت درکار ہے یہ ایک ایسا موضوع ہے جو ہر عاشق کو بے چین رکھتا ہے ، جن کے نصیب یاور ہوئے انہوں نے اپنے اپنے انداز میں اسباب تلاش کر لیے ، کوئی وسیلہ آزمایا گیا اور ہر بار مُراد کو پہنچا تو اس پر زیادہ توجہ رہی ضرورت تھی کہ ارمان زیارت کے متوالوں کو ساحلِ مراد کا سلیقہ سمجھایا جاتا ، یہ یقین تو ہر کہیں تھا کہ وہ وجودِ منوّر ہر لمحہ نور فشاں ہے ، کس طرح اس نورانیت سے مستنیر ہوا جائے ۔ یہ تڑپ دلوں کو بیقرار کیے ہوئے تھی کہ بحمداللہ یہ نوید سعادت ، حسن محمد عبداللہ ، شداد بن عُمر باعُمر الحضرمی کی کاوشوں سے ہر قلبِ مومن کے لیے وجہ تسکین بنی اور مقناطیس القبول ، کی مقناطیسیت نے قلب و نظر کو تسخیر کر لیا ۔

عہد حاضر کے ایک محبِّ صادق اور عربی زبان و ادب کے صاحبِ طرز عالم حسن محمد عبداللہ کو یہ خیال آیا کہ زیارتِ حبیبِ مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواہشوں کو تکمیل کی راہ دکھائی جائے اور اصحابِ فکر و نظر کے تجربات اور معمولات کو استفادہ عوام کے لیے پیش کر دیا جائے "مغناطیس القبول فی الوصول إلیٰ رؤیا سیدنا الرسول صلی اللہ علیہ وسلم" اسی جذبے کا عملی مظہر ہے ، ۱۲ ربیع الانور ۱۴۰۸ھ کی مبارک ساعت کو یہ مختصر جامع اور بیش قیمت تحریر منصۂ شہود پر راحتِ جاں بن کر نمودار ہوئی ۔ اس کتاب کی تدوین کا محرک احباب کا اصرار تھا کہ انہیں جنابِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی حضوری کا شوق بے چین کیے ہوئے تھا ، کہتے ہیں کہ یہ اصحاب تھے جنہوں نے "طلبوا منی ان أؤلف لهم أسمی کتاب وأن أجمع لهم فوائد ما يفيد لرؤية سيد الأحباب ، الراقي إلى حضرة الاقتراب صلی الله علیه وسلم وعلى الآل والاصحاب "۔ شیخ الحضرمی نے کتاب کے ابتدائی چالیس صفحات کو نہایت اہم اور کار آمد مباحث کے لیے وقف کیا ہے ، یہ اس کتاب کا وہ علمی و تحقیقی حصّہ ہے جس میں زیارت کے امکان ، اہمیت اور نوعیت پر عالمانہ گفتگو کی گئی ہے ۔

Marfat.com

خواب میں زیارت کا امکان ان احادیث سے واضح کیا گیا ہے جن میں رُویا صادقہ کا بیان ہوا اور خیال و تصور کی نارسائی کی نفی کی گئی، یہ جب نص سے ثابت ہے کہ خواب میں رسُول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم کا خیال محض نہیں ہوتا کہ ان کی مثل خواب میں بھی ممکن نہیں تو مومن صادق کو یقین ہونا چاہیئے کہ بیداری کا لمحہ ہو یا خواب کا وقفہ آپ کی آمد بہر صُورت آپ ہی کی آمد ہے، جب یہ عقیدہ خبر و یقین بن جاتا ہے تو مومن کی زندگی ہمہ وقت محوِ انتظار رہتی ہے، یہ تسلیم وجود کا حصّہ بن جائے تو ہر لمحہ ان کی آمد کا انتظار معمُولاتِ زندگی کو بدل دیتا ہے، یہ دائم الحضوری، کی کیفیات حیاتِ ظاہرہ کی تہذیب کرتی ہیں۔ بے عملی، نافرمانی، عدم توجہی یا غفلت کا شائبہ نہیں رہتا کہ ان کی آمد کسی بھی وقت متوقع ہوتی ہے، اِس سے اتباعِ کامل کا داعیہ اُبھرتا ہے، اتباع کا حُسن محبت سے عبارت ہے اور محبت کرنیوالا محبُوب سے ایک لمحہ بھی غافل نہیں رہ سکتا۔

"کیف تطیب الحیاۃ اذا کان الواحد لا یذکر رسُول اللہ ولا یتشوق إلیہ و یحنّ لہ، و یصلی علیہ إذا سمع ذکرہ"

ستون حنانہ کی آہ وزاری عشّاق کے سینوں میں کہرام مچا دیتی ہے کہ وہ محض لکڑی اور اتنا گداز، اور یہ احسن تقویم اور بلا ذوق وصال جبکہ یہ یقین بھی ہو کہ حیاتِ کائنات کا کوئی لمحہ بھی اس وجہِ تخلیق کون و مکان کے بغیر نہیں ہے کہ علّتِ حیات وہی ہیں۔

أن الرسُول الأمین لا ینقطع عن ھذا الکون لحظۃ لأنہ ھو أھل الوجود وأفضل من کل موجود"..... لأنہ ھو أوّل نُور خلق اللہ .... فکیف یغیب عن الکون وھو سیّد الأکوان"

یہ وہ اعتماد ہے جو خواہش زیارت کے لیے مہمیز ہے اور یہی اس کتاب کی تالیف کا محرّک بنا ہے۔

Marfat.com

کتاب میں "رویا صادقہ" کی مبشرانہ حیثیت، خواب اور بیداری میں زیارت پر روایات اور علماء کے اقوال وارشادات۔ بعض اشکالات کی وضاحت و توجیہہ، ایک رات یا ایک لمحہ میں تمام روئے زمین پر زیارت کے امکان پہ دلائل و شواہد، رؤیا کی اقسام و آداب، نیند کی ضرورت اور افادیت اور اسی قسم کے متعدد موضوعات جن پر گفتگو کی گئی ہے، حوالہ جات سے گفتگو کو وقار بخشا گیا اور سلاست بیان سے قاری کی دلچسپی اور شوق کو ابھارا گیا۔ یوں کتاب اپنی علمی و دینی منزلت کے ساتھ عربی زبان کا ایک ادب پارہ بن گئی۔

رؤیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سعادت کے حصول کے لیے کتاب کے صفحہ ۱۴۱ سے ایک سو چونتیس وظائف کا تذکرہ ہے۔ ان میں سے بیشتر شیخ الحضرمی صاحب کتاب کے مجرب نسخے ہیں جو انہوں نے بزرگان دین اور صلحاء اُمت سے حاصل کیے۔ بعض سے آپ کی ملاقات ہوئی اور متعدد سے علمی استفادہ کیا کہ ان کے معمولات ان کی اپنی کتابوں میں درج تھے یا تلامذہ اور معتقدین نے نقل کیے تھے؛ مؤلف کی کوشش یہی رہی کہ ہر معمول کو سند حاصل ہو جائے۔ اس لیے انہوں نے تحقیق و جستجو میں بہت عرصہ گزارا اور اپنے دور جو عصر حاضر ہی ہے تک کا ایک عظیم ذخیرہ قارئین کو پیش کر دیا اور اس سلسلے میں جن کتب سے انہوں نے استفادہ کیا ان میں سے چند کے اسماء گرامی یہ ہیں۔

- شیخ مجد الدین الفیروز آبادی کی کتاب "الصلوت والبشر فی الصلوۃ علی خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم۔
- شیخ احمد بن ادریس المغربی صاحب "منح العبادۃ لأهل السلوک والإرادۃ"
- علامہ یوسف النبہانی کی "سعادۃ الدارین" "جامع الصلوات" اور "جواہر البحار"
- محمد بن علوی المالکی کی کتاب "الذخائر المحمدیۃ" اس پر زیادہ انحصار رہا۔
- عبدالرحمٰن بن علوی الحداد کی کتاب "وسیلۃ العباد إلی زاد المعاد" یہ مجموعہ اوراد ہے۔
- شیخ الحبیب عبدالرحمٰن ہادی الصدار کی کتاب "إجازات و مکاتبات"۔

Marfat.com

- الشیخ الحبیب ابوبکر المشہور کی کتاب "قبسات النور فی ترجمۃ الحبیب علی المشہور"
- الشیخ الحبیب حسن محمد فدعق کی کتاب "الفوائد الحسان"
- الشیخ احمد الطیب بن البشیر کی تالیف "سر الأسرار و الصلوات الطیبۃ"
- الشیخ الحضرمی حسن محمد عبداللہ (مصنف کتاب) نے اپنی بعض تصنیفات و تالیفات کا حوالہ بھی دیا ہے مثلاً نفحات الفوز و القبول فی الصلوٰۃ والسّلام علی سیّدنا الرسُول صلّی اللہ علیہ وسلّم اور فیض الأنوار فی سیرۃ النبی المختار"

اسی طرح احادیث وسلوک کی بعض دیگر کتب کا حوالہ بھی دیا گیا۔ احادیث زیادہ تر صحاح وسنن سے ہی لی گئیں۔

کتاب کے آخر میں ہم عصر علماء وصوفیاء کی تقاریظ سے اندازہ ہوتا ہے کہ کتاب کی کس قدر پذیرائی ہوئی ہے۔ عربی زبان میں تحریر کیا جانے والا یہ مجموعہ اوراد اُردو داں طبقہ کے حیطۂ تعارف میں نہ آسکتا تھا اگر ہمارے دوست، جواں سال ماہرِ تعلیم اور صاحبِ ذوق پروفیسر ضیاء المصطفےٰ قصوری صاحب اس کارِ خیر کا بیڑہ نہ اٹھاتے۔ قصوری صاحب علمی خاندان کے صاحبِ نسبت جوان ہیں جن کی جوانی میں بزرگانہ وقار شامل ہوگیا ہے۔ منکسر المزاج، ادب شناس اور ہمہ تجسس اُستاد جو آنے والے دور میں عربی زبان وادب کا سرمایہ ثابت ہوں گے۔ میں ان کی اس کاوش پر انہیں مبارکباد پیش کرتا ہوں اور دُعاگو ہوں کہ اُن کا قلم مزید نقاہت کا حامل ٹھہرے۔

اللہ تعالیٰ ہم گنہگاروں کو یہ توفیق بخشے کہ کتاب کے مندرجات کو ذریعہ سعادت بنا سکیں۔ نبیِ آفاق صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نجات کا ذریعہ ہے اور یہ نجات ہم سب کی تمنا و آرزو ہے ۔

ما مرادی من الرّقاد　　　اجتلی وجہ سیّدی فی الرّقاد

ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی صدر شعبہ عربی گورنمنٹ کالج فیصل آباد

۲۲ مارچ ۱۹۹۷ء

Marfat.com

تحمید

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے اپنے بندوں کو الطاف و اکرام اور انعامات سے نوازا ہے جس نے دلوں کو منبع کمالات سے وابستہ کر کے آباد و شاد کیا ہے اور ہمیشہ ہی اپنے ذکر سے رُوحوں کی غذا کا اہتمام فرمایا یہاں تک کہ ہمہ جہت پیوستہ ہوگئیں اور ان پر نور تمام روشن و تاباں ہوگیا۔ افضل دُرود اور پاکیزہ تر سلام ہو ہمارے آقا و مولیٰ حضرت مُحمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو خیر خلق ہیں اور جن کا ارشادِ پاک ہے کہ من رانی فی المنام فقد رانی حقاً فانّ الشّیطٰن لا یتمثل بی (جس نے مجھے خواب میں دیکھا اُس نے یقیناً مجھے دیکھا کہ شیطان میری صُورت نہیں بن سکتا۔

اے ربِ ذوالجلال! اس نبی عربی ہاشمی و مدنی پر دُرود و سلام ہو اور آپ کے آل و اصحاب، انصار و احباب، اور متبعین و متوسلین پر، جو خلوص کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وابستہ ہوئے۔ آپ کی شیریں کلامی سے لطف اندوز ہوئے اور جنہیں آپ نے چشمۂ زلال سے سیراب فرمایا اور وہ آپ کے اخلاق سے آراستہ ہوئے، آپ کے آداب سے اصحابِ ادب بنے۔ آپ کی چوکھٹ پر جمے رہے اور آپ کے درِ اقدس کے سامنے ایستادہ رہے۔ آپ کے کاشانۂ اقدس کے مسافروں میں رہے، اور ان پر جو قیامت تک آپ کے پیروکار ہیں۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن۔

کتنے لوگ ہیں جو سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پیار کرنے والے ہیں۔ آپ کے

Marfat.com

دربار سے پیوستہ ہیں، حاضر رہنے والے ہیں، رحمت ان پر سایہ فگن ہوگئی اور ان کے درمیان سے حجاب دُور ہو گئے جنہوں نے مجھ سے ایک ایسی روشن کتاب لکھنے کا مطالبہ کیا جس میں مَیں ان کے لیے ایسی مفید روایات جمع کردوں جو سیّدِ انس وجاں، سرورِ کون ومکاں صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لیے نفع اندوز ہوں اور جو آپ کی بارگاہِ اقدس اور آپ کے آل واصحاب تک رسائی کا وسیلہ وذریعہ ہوں، وہ مجھے بحرِ بیکراں سمجھتے ہیں، حالانکہ میں صرف ایک سراب ہُوں۔

اے دوستو! حُسنِ ظن بہتر ہے اگرچہ وہ حسن ہیں ہوں۔ اس سلسلے میں بارگاہِ ایزدی میں۔ مَیں نے استخارہ کیا تو مجھے شرحِ صدر حاصل ہوگیا۔ اطمینان ہوا اور میں نے اللہ رب العزت کے کرم ونوازش پر بھروسہ کرتے ہوئے اس کام کو انجام دینے کا عزم کرلیا۔ نیک دُعاؤں کا اُمیدوار ہوں جن کی بناء پہ آخرت میں کامرانی سے سرفراز ہوسکوں۔ ربِ ذوالجلال کی بارگاہ سے اجرو ثواب کا اُمیدوار ہوں، بے شک وہ کرم فرمانے اور بخشش فرمانے والا ہے۔

اس مقصد اور خواہش کے حوالے سے کتاب پایۂ تکمیل کو پہنچی تو مَیں نے اس کا نام "مغناطیس القبول فی الوصول الیٰ رؤیۃ سیّدنا الرسُول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وعلیٰ آلہ وصحبہ الفحول" رکھا۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ قدس سے اُمید ہے کہ وہ اسے اخلاص وقبول کا پیرہن عطا کرے۔ وَصَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ سیّدنا مُحَمَّد وعلیٰ آلہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن۔

المؤلف

حسن محمد عبد اللہ شداد بن عمر باعمر

۱۲ ربیع الاوّل ۱۴۰۸ھ

Marfat.com

تمہید

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ اَرْسَلَہُ اللہُ رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اے پروردگار!

تیرے نام سے ابتداء کر رہا ہوں۔

تیری حمد و توصیف میں رطب اللسان ہوں اور تجھ ہی سے مدد کا خواستگار، تیرے پیارے رسُول اور حبیب کی بارگاہ ناز میں ہدیہ درُود و سلام پیش کرتا ہوں۔ تجھ سے ہر خیر و بھلائی کا اُمیدوار ــــ تیری رضا جوئی کے لیے کوشاں ــــ تیری عنایتوں اور کرم گستریوں سے ہر خیر پر عمل پیرا۔ تجھ ہی پر ایمان ــــ اور ان شاء اللہ تیرے عذاب سے نجات پاؤں ــــ تجھی پر بھروسہ ــــ تیری مضبوط رسی کو تھامے ہوئے ہوں ــــ تیرے دشمن سے پناہ ــــ تیرے فضل کا سوالی ــــ تیری رحمت کی طرف رواں دواں۔ تیرے عذاب سے لرزاں و ترساں ــــ تیرے در پر دستک دے رہا ہوں۔

تیرے لیے حمد ہے اور شکر ــــ میں نے تیری جناب سے وہ کچھ پایا جس کی مَیں نے اُمید کی ــــ تیری عزت و بزرگی سے مجھے وُہ ملا جس کی اُمید رکھی اور جو مانگا ــــ تو ہی اللہ ہمارا پروردگار ہے ــــ اور تو کتنا ہی اچھا پروردگار اور معین و یاور ہے ــــ ہر ساعت اور ہر لحظہ تجھی پر بھروسہ ہے۔

اے میرے اللہ، میرے آقا و مولیٰ میں تجھ سے تیرے حق کے لیے تیرے حق کا

Marfat.com

واسطہ دے کر اور اس کا واسطہ دے کر جس کو تُو نے محبُوب بنایا اور اس نے تجھے محبُوب بنایا اور جس پر تُو نے درُود وسلام بھیجا اور اپنی کتاب میں ہمیں بھی اسی (درُود وسلام بھیجنے) کا حکم فرمایا۔ بعدازاں کہ انہیں عمدہ خطاب سے نوازا ___ وہ تیرے محبُوبوں کا محبُوب۔ جس کے لیے تُو نے اپنے دروازے (رحمتوں کے) کھول دیئے۔ تیری بارگاہ بڑی وسعتوں والی ہے ___ تُو نے انہیں اپنی چوکھٹ کی طرف بلایا ___ وہ تیری جناب میں مکمل و اکمل آیا ___ صدقِ نیت اور اخلاص سے آیا ___ تُو نے اس کی حاجت براری فرمائی۔ اس پر اور اس کی اُمت پر لُطف وکرم فرمایا ___ تُو نے اسے، اس کی آل واصحاب اور ذریّت اور تمام اُمت کو برکات سے نوازا ___ اس کو اس آیت کریمہ سے مشرف فرمایا اور آپ کو اعلیٰ اخلاق اور عظیم صفات سے سرفراز فرما کر اپنی عظیم نعمتوں کی بارش کر دی۔

یہ سب کچھ کیا ___ آپ کی تعظیم کے لیے ___ تکریم کے لیے ___ اعزاز کے لیے ___ تُو نے فرمایا اور تیرا ارشاد تیرے عظیم قرآن میں ہے۔

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ، يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔

اللّٰھم صل وسلم و بارک علیہ فی کل وقت وحین۔ و عدد الآلاف وملایین الملاییین وعلیٰ آلہ و أصحابہ المیامین والتابعین لہ الیٰ یوم الدین۔ وسلام علی المرسلین والحمد للّٰہ رب العلمین۔

قوم کرام السجایا أینما جلسوا ‏ ‏ یبقی المکان علیٰ آثارھم عطرا

یہ ایسے خوش خصال ہیں جہاں جہاں رونق افروز ہوتے ہیں، ان کے جانے کے بعد وہ جگہ معنبر و معطر ہو جاتی ہے۔

انہوں نے رسُولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کی ہے ___ وفا کا پیکر بن کر ___ خلوص کا

Marfat.com

سراپا بن کر ـــــ جناب مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثنا کو اپنی اولاد، والدین اور تمام لوگوں سے بڑھ کر عزیز جانا ـــــ سرکارِ دو عالم کے اس ارشاد کو حرزِ جان بنایا ہے۔

لا یؤمن أحدکم حتّٰی أکون أحب إلیہ من نفسہ و ولدہ و والدہ والناس اجمعین ۔

تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک ایمان کی حلاوت سے آشنا نہیں ہو سکتا جب تک میں اسے اس کی جان، اولاد، والدین اور تمام لوگوں سے بڑھ کر محبوب نہ ہو جاؤں۔

جب ان کی محبت نقطۂ کمال کو پہنچ گئی، آئینہ دل مجلّی و مصفّی ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آداب سے آراستہ ہو گئے، آپ کے اخلاق کو حرزِ جاں بنالیا۔ آپ کے نہج و طریق کو اپنایا اور رضا جوئی میں کوشاں رہے۔ آپ کے اعلیٰ خطابات سے شادکام ہوئے آپ کی بارگاہ سے ٹھنڈک حاصل کرتے رہے، چوکھٹ پر کھڑے رہے۔ درِ عالی پر دستک دیتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے اہلِ عرفان کی طرح ان کا شرح صدر فرمایا۔ انہوں نے اس چشمۂ شیریں سے آبِ زلال نوشِ جاں کیا ـــــ اور وہ فیروز بختی اور سعادت مندی کی معراج کو پہنچ گئے۔ گوہرہائے نایاب سے بہرہ ور ہوئے۔ بعد ازاں وہ ان مقاماتِ رفیعہ پر فائز ہوئے۔ ان کمالات کو پہنچے ـــــ کہ بس دیکھا کیجئے ـــــ انہوں نے اٹھتے بیٹھتے محبت سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی سروکار رکھا ـــــ یہی ان کی آرزو رہی اور یہی ان کی تمنا ـــــ شب کی ساعتوں میں ـــــ دن کے لمحات میں ـــــ اٹھتے بیٹھتے ـــــ چلتے پھرتے ـــــ جلوت میں ـــــ خلوت میں ـــــ یہی ان کا مقصد رہا یہی ان کا مدعا ـــــ اللہ تعالیٰ نے انہیں ان عظمتوں سے سرفراز فرمایا جن کی خیرات بڑی، صفات عمدہ اور مرادیں غنیمت ہیں۔ جو کمالات انہیں حاصل ہوتے ہیں وہ زبان و بیان سے باہر ہیں۔ وہ ان کی محبت میں گم ہو جاتے ہیں ـــــ محبت اور انتہا کی محبت ـــــ وہ آپ سے سنتے ہیں اور

Marfat.com

کہتے ہیں ـــ انہیں مُبارک ہو ـــ یہ فضلِ ایزدی ہے ۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے عطا فرما دیتا ہے اور وہ عظیم فضل والا ہے ۔ جب ان کا تعلق اس عظیم پہاڑ ، رواں سمندر اور خیر جسیم اور رؤف رحیم علیہ افضل الصلوٰۃ و اتم التسلیم سے بڑھا تو اللہ تعالیٰ نے فضل و اکرام اور جود و عطا فرماتے ہوئے انہیں خواب میں زیارتِ سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے نوازا ۔ یہی بلند مرتبہ و مقام ہے جس کی رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر عاشق تمنا اور آرزو کرتا ہے ۔ جان اور متاعِ زیست نچھاور کر دیتا ہے ۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت کو اپنی ہر چیز سے افضل گردانتا ہے ـــ جب ایسا ہوتا ہے تب ایمان مکمل ہوتا ہے ـــ میزان (ترازو) جھک جاتا ہے ـــ بُرہان واضح ہو جاتی ہے ـــ شان بلند ہو جاتی ہے ـــ ہمنواؤں سے بڑھ جاتا ہے ـــ بھائیوں سے بازی لے جاتا ہے ـــ اپنے میدان میں داخل ہو جاتا ہے ـــ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جاتی ہیں ـــ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا مصداق بن جاتا ہے ۔

لا یؤمن أحدکم حتی أکون احب إلیہ من نفسہ و مالہ و ولدہ و والدہ و الناس أجمعین ۔ صدق رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ۔

سرمدی نعمت

خواب میں زیارت سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے خواب میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کے بعد ان کی فیروز بختی اور سعادت کا ستارہ اوجِ کمال پہ ہوتا ہے ۔ کامل اتباع کے ساتھ ساتھ وہ درود و سلام کے رنگین گلدستے پیش کرتے ہیں ۔ جب کریم کی نظرِ عنایت ہوتی ہے تو وہ حالتِ بیداری میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے بہرہ ور ہوتے ہیں ـــ

Marfat.com

بیداری میں زیارت ــــ یہ بہت بڑا مقام ہے ــــ اور بہت بڑا اعزاز ــ مُبارک ہو جو کوشش کرتا ہے اور اس کے لیے کوشاں رہتا ہے ۔

جو بوتا ہے وہ کاٹتا ہے ــــ اور اللہ تعالیٰ کا فضل تو ایسا ہے جس کی کوئی حد ہی نہیں ، خواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ــــ اس کا بڑا مقام ہے ــ حالتِ بیداری میں اس سعادت کی سرفرازیوں کا اندازہ کون کر سکتا ہے ؟ وہ آقا ہیں ، معصوم ہیں یہاں تک کہ خواب میں بھی ــــ جیسا کہ ارشاد گرامی ہے ۔

من رآنی فی المنام فقد رآنی حقا ۔ فان الشیطن لا یتمثل بی ۔

جس نے خواب میں مجھے دیکھا تو حقیقت میں اُس نے مجھے ہی دیکھا ۔ شیطان میری مثل اختیار نہیں کر سکتا ۔

اس صادق و مصدوق صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد ازاں ہمیں مژدہ جاں فزا سناتے ہوئے فرمایا ۔

من رآنی فی المنام فسیرانی فی الیقظۃ اَوْ لکأنما رآنی فی الیقظۃ ولا یتمثل الشیطان بی ۔

جس نے خواب میں مجھے دیکھا تو وہ بیداری میں میری زیارت سے شادکام ہو گا ــــ یا گویا حالت بیداری میں مجھے دیکھا اور شیطان میری مثل میں آ نہیں سکتا ۔ اس حدیث کی تشریح اور توضیح ان شاء اللہ ایک خاص باب میں آئے گی ۔

ایک عُمدہ مطالبہ

بہت سے احباب نے مجھ سے مطالبہ کیا کہ میں ان کے لیے جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے سرفراز ہونے کے لیے مفید چیزیں جمع کروں ۔ ان کا خیال تھا کہ میں اس میدان کا شہسوار ہوں یا ان میں سے ہوں جو اسے جانتے ہیں ۔ میں اس کا

Marfat.com

اہل نہیں ہوں اور میری ثقافت بھی مجھے اس کا سزاوار نہیں ٹھہراتی کہ میں ان راہوں پہ چلوں۔ یہ ان کی نیک نیتی ہے اور سچی محبت ـــــ اور حسنِ ظن بھی حسن (نیکی) ہے۔ اگرچہ حسن (مصنف) میں ہو۔

والمرء أن يعتقد شيئًا فليس كما ـ يظنه لم يخب والله يعطيه

اور آدمی ایک بات کا اعتقاد رکھتا ہے وہ اس کے خیال وگمان کے مطابق نہیں ہوتی تو وہ نامُراد نہیں رہتا ـــــ اور اللہ تعالیٰ اسے عطا فرماتا ہے۔

جب مَیں نے اُن کے عزم کی صداقت اور خلوصِ نیت دیکھا تو میں نے ایک نیک بھائی اور محب عزیز، وفادار دوست اور صاف دل والے سے نیک دُعاؤں کی اُمید کرتے ہوئے اس نیک کام کی انجام دہی کا عزم کر لیا۔ یہ خوبصورت کارِ خیر سب کا سب جناب آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ محبت رکھنے والوں کا شوق ہے۔ مَیں اس خوبصورت کارِ خیر اور عظیم مقصد کے لیے اپنی بھرپور ناتواں کوشش کروں گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے اور وہ بہترین پاسبان ہے، وہی توفیق دینے اور سیدھی راہ کی طرف گامزن فرمانے والا ہے۔ و

وصلی اللہ علیٰ سیدنا ومولانا محمّد وآلہ وصحبہ وسلم۔

اب میں آغاز کرتا ہوں ـــــ مَیں اس کی بارگاہ سے مدد وتوفیق کا خواستگار ہوں ـــــ جو ہمیشہ سے بدلتا نہیں۔

عاشقِ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا کرنا چاہیئے

پہلی بات اور سب سے پہلے ـــــ ہر مسلمان پر حتی الامکان اس انسانِ کامل صلی اللہ علیہ وسلم کی، آداب واخلاق میں، صفات میں، حسنِ سیرت میں اور معاملات میں اتباع واجب ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اپنے اہل کے ساتھ برتاؤ کیسا تھا؟ اصحاب کے ساتھ اور پیروکاروں کے ساتھ سلوک کیسا تھا؟ کتاب اللہ اور سُنّتِ رسول اللہ

Marfat.com

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ کامل وابستگی ضروری ہے۔ جو اِن دونوں سے وابستہ ہوگیا وہ دُنیا و آخرت کی ابدی سعادتوں اور سرفرازیوں سے بہرہ ور ہوگیا۔ ان کا دامن تھامنے والا کبھی گمراہ نہیں ہوگا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اس ارشاد کا مصداق بن جائے۔

ترکت فیکم إثنین ما إن تمسکتم بھما لن تضلوا بعدی أبدا۔ کتاب اللہ و سُنتی۔

میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ رہا ہوں۔ اگر ان کو مضبوطی سے تھام لوگے تو میرے (اس دُنیا سے منتقل ہونے کے) بعد کبھی گمراہ نہ ہوگے ــــ (وہ ہیں) اللہ کی کتاب اور میری سنت۔

انسان اس اتباع کے ثمرات سے بہرہ ور ہوگا ــــ اور بفضلِ ایزدی دنیا و آخرت کی سرفرازیاں حاصل کرے گا۔ اسی کے ذریعہ وسیع میدانوں میں داخل ہوگا ــ ان کے چمکتے دمکتے انوار ــــ اور روشن ستارے دیکھے گا۔ یہی درحقیقت عظیم سعادت ہے ــــ اتباع کامل کا ثمرہ حاصل اس کی متابعت ہے ــــ اور متابعت کا حاصل کتاب و سُنت کا تمسک ہے ــــ اور ان دونوں کے تمسک کا نتیجہ دُنیا و آخرت کی سعادت ہے ــــ اور اس سعادت کا نتیجہ و مراد جناب سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت ہے ــــ اور آپ کی زیارت کا ثمر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ اس طرح وابستہ ہونا ہے ــــ کہ محبت ہمیشہ آپ ہی کے تصورات و خیال میں رہے ــ جہاں کہیں بھی ہو ــ قیام میں ــــ سفر میں ــــ معاملات میں ــــ اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چلے ــــ جب وہ وابستہ ہوجائے اس کی قسمت کا ستارہ اوج پر ہوتا ہے ــ کیونکہ وابستگی کے بعد تخلق (اخلاق وسیرت کے سانچے میں ڈھالنا) ہے اور تخلق کے بعد مُراد بر آئے گی ــــ اور اسی طرح اے پیارے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ

Marfat.com

علیہ وسلم کے احباب ــــ بیشک رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت ہر محب اور جاننے والے کے لیے عمدہ مراد، ارفع مرتبہ اور بلند ترین منصب ہے۔ صحیح بخاری۔ کتاب المناقب۔ باب علامة النبوة میں ہے۔

عن أبی هريرة رضی الله تعالیٰ عنه. قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم ولیأتین علیٰ أحد کم زمان لأن یرانی أحب إلیه من أن یکون له مثل أهله وماله (صدق رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے ہر ایک پر ایک ایسا وقت ضرور آئے گا کہ میری رؤیت وزیارت اسے اپنے اہل اور مال سے زیادہ محبوب ہوگی۔

محبت کی شرائط

میرے محترم قاری بھائی!

محبت کی شرائط میں سے یہ ہے کہ مکمل استقامت۔ حتی المقدور اتباعِ کامل اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی و رضا کے پیشِ نظر تمام فرائض پر صحیح طور پر عمل پیرا رہے ــــ صدقِ نیت ہو ــــ مقصد عظیم ہو ــــ اور رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چلے ــــ تقویٰ اور استقامت دونوں صدقِ نیت کے ساتھ تمام اعمال کی اساس و اصل ہیں۔

أَلَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَاهُم مَّاءً غَدَقًا [1]

اگر وہ راہِ حق پر ثابت قدم رہیں تو ہم انہیں ضرور کثیر پانی سے سیراب کریں گے۔

بیشک وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ اللہ ہمارا پروردگار ہے، پھر اس پر استقامت اختیار کی،

---

[1] الجن: ۱۶

Marfat.com

ان پر فرشتے اترتے ہیں ـــــ کہ خوف کھاؤ ـــــ اور نہ غمزدہ ہو ـــــ اس جنت پر خوش ہوجاؤ ـــــ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ دنیوی زندگی اور آخرت میں ہم تمہارے دوست ہیں۔ اس میں تمہارے لیے وہی کچھ ہوگا جو تمہارے دل چاہیں گے۔ اور تمہارے لیے اس میں وہ کچھ ہوگا جو تم مانگو گے۔ یہ بخشش اور رحمت کی بارش برسانے والے کی مہمان نوازی ہے۔ یہاں ہم کچھ رکتے ہیں اور غور کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ـــــ "نحن أولیاؤکم" جب بندے کا ولی اللہ تعالیٰ ہو تو وہ کیا سعادت اور فیروز بختی کی معراج پر نہ ہوگا۔ اسے کسی طرح کا ڈر اور خوف کیسے لاحق ہو سکتا ہے؟ اس پر کیونکر ظلم ہوگا؟ یا اسے رسوائی اور خذالت کا سامنا کرنا پڑے گا؟ آیت صرف دنیوی زندگی میں ولایت وضمانت پر موقوف نہیں بلکہ آخرت میں اللہ تعالیٰ کی بے پناہ عنایتوں اور نوازشوں کا تو اندازہ بھی نہیں کیا جا سکتا۔

وإذا العناية ادركتك عيونها ثم فالمخاوف كلهن أمان

جب عنایت الٰہی آپ کے شامل حال ہوگی تو تمام خوف امان کی صورت اختیار کرلیں گے۔

اِتباعِ کامل کے تین فائدے

اِتباعِ کامل کے تین عظیم فوائد ہیں۔

۱۔ حضور نبیِ رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اقتداء و پیروی۔

۲۔ آپ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی محبت۔

۳۔ گناہوں کی بخشش۔

ارشادِ ربانی ہے۔

ـــــ حم السجدہ: ۳۰ - ۳۲

Marfat.com

"قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۔"

"آپ فرمادیجئے ، اگر تم اللہ سے محبت کرنا چاہتے ہو تو میری اتباع کر و ، اللہ تمہیں محبوب بنالے گا تمہارے لیے تمہارے گناہوں کو بخش دے گا ، اللہ بخشنے والا مہربان ہے"۔

یہ ایسے لوگ ہیں جن سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے اور وہ اللہ سے محبت کرتے ہیں ۔ اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی ــــ یہ نوید اس کے لیے ہے جو اللہ سے ڈرتا ہے ــــ اپنے رب سے لرزاں رہتا ہے ــــ اپنے پروردگار کی طرف متوجہ رہتا ہے ــــ اور جانتا ہے کہ وہ تمام امور کی باریکیوں سے آگاہ ہے ۔ اسرار و مخفیات کو جانتا ہے ۔ جب یہ چیز پیدا ہو جائے تو انسان احسان کے مقام پر فائز ہو جاتا ہے ــــ وہ اللہ کی عبادت اس انداز سے کرتا ہے گویا اسے دیکھ رہا ہو ۔ اگر وہ اسے نہ دیکھ سکے تو اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہوتا ہے ــــ جب وہ احسان کے مقام پر پہنچ جاتا ہے تو اب رحمٰن اس پر احسان فرماتا ہے ــــ امان سے نوازتا ہے ــــ شیطان اس سے دُور بھاگ جاتا ہے ۔ بیشک میرے نیک بندوں پر تیرا زور نہ چلے گا ۔

وابستہ ہے سعادت حُبِّ رسُول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے

سعادت کا انحصار جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت پر ہے ۔ اللہ کا سلام ہو اس کہنے والے پر ۔

فاتباع النبي أكمل حب للنبي مغزاه حاء و باء

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اتباع ہی آپ کی کامل ترین محبت ہے ۔ اس محبت کا اصل حا اور با ہے ۔

Marfat.com

یہ ہیں وہ حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور یہی مقصود۔

هو المقصود في الدنيا وفي الأخرى فلا تعني

یہی دنیا و آخرت میں مقصود ہیں . . . . .

اور یہی وہ ہیں اللہ نے جن کی تخلیق اور اخلاق کو مکمل فرما دیا ہے۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ کے تمام اوصاف باکمال جمال ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں علی بن محمد الحبشی سے فیضیاب فرمائے۔ انہوں نے اپنے مولد میں کہا ہے اشعار ابن الفارض حسن عمر بن ابی الحسن کہے ہیں۔

كملت محاسنه فلو أهدى السنا — للبدر وعند تمامه لم يخسف

وعلى تفنن واصفيه بحسنه — يفنى الزمان وفيه مالم يوصف

آپ کے محاسن کمال کو پہنچے۔ اگر آپ بدرِ کامل کو روشنی دے دیں تو اُسے کبھی گرہن نہ لگے۔

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حسن کی توصیف و مدح کرنے والے اتنے ہیں کہ زمانے ختم ہو سکتے ہیں لیکن اس حسن کو بیان نہیں کیا جا سکتا۔

الدیبعی اپنے مولد میں کہتے ہیں۔

جن کی توصیف قرآن کریم بیان کر رہا ہو، جن کے فضائل تورات و انجیل اور زبور و فرقان بیان کر رہا ہو۔ اللہ تعالیٰ نے جن کو دیدار سے مشرف فرمایا ہو اور کلام کا اعزاز بخشا ہو۔ علو مرتبت و عظمتِ شان سے آگاہ کرتے ہوئے اپنے نام کے ساتھ جن کا نام ملا دیا ہو، جن کی ولادت باسعادت سے دلوں کو شاداں کر دیا ہو، ان کے بارے میں اور کیا کہنا ممکن ہے۔

گذارش ہے کہ یہ میدان بڑا وسیع ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نور پھیل رہا ہے۔ آپ کا سِرّ (راز) چمک رہا ہے، آپ جامع فضائل و کمالات ہیں، اس وسعت افزا سمندر کے پاس باقی سمندر تلاطم خیز ہیں۔ یہ قریب و بعید کے لیے یکساں

Marfat.com

فیض رساں ہے ۔ اگر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مدح اور تعریف وثنا میں اس آیت کے علاوہ کوئی اور نازل نہ بھی ہوتی تو اعزاز و افتخار کے لیے یہی کافی تھی ۔ ارشادِ ربانی ہے

قَدْ جَاءَكُم مِّنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُّبِينٌ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ ۔ (المائدہ : ۱۶)

بیشک اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے پاس ایک نور اور کتاب آچکی ہے اللہ تعالیٰ اس سے اسے ہدایت دیتا ہے جو سلامتی کے راستے پر اللہ کی مرضی سے چلا ۔

جب اللہ تعالیٰ ہی ان کے بارے میں ارشاد فرمارہا ہے کہ وہ نور ہیں وہ وہی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے تخلیق فرمایا، مبعوث فرمایا اور رحمت بنا کر بھیجا ۔

کسی نے کیا خوب کہا ہے ۔ یہ اشعار فیض الانوار فی سیرۃ النبی المختار سے لیے گئے ہیں ؎

وما یقول المادحون وقد أتی — مدیح رسول اللہ فی محکم الذکر
وقد قرن اللہ إسمه مع إسمه — وهل بعد هذا الفخر یا صاح من فخر

ثناخوان کیا مدح سرائی کر پائیں گے جبکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مدح قرآن پاک میں آچکی ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نام کے ساتھ آپ کے نام کو ملا دیا ہے ۔ اے تعریف کرنے والے ! کیا اس فخر کے بعد بھی کوئی فخر ہے ؟

والدِ محترم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں :

اس کی مدح و توصیف کے بارے میں بات کرنا ختم ہوجاتا ہے جس کی تعریف بیان کرنا ختم نہیں ہوتا ۔ اس میں مخلوق کی مدح کا شمار کہاں ہوسکتا ہے بعد اس کے کہ کتاب مؤید (قرآن پاک) میں وہ آچکی ہے ۔

ہم نے جناب احمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توصیف و تعریف میں چھوٹی سی نظم پیش کی ہے ۔ مدح سرا کی زبان محدود ہے ۔ میرے اشعار کا برق رفتار گھوڑا کس حد تک گھوم

Marfat.com

پایا ہے ۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مدح کا تو شمار ہی نہیں ۔ کوشش ہے جس نے کر لی ۔

میں نے اپنی نظم کے ذریعے جناب سیّدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مدح نہیں کی ، بلکہ جناب سیّدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ذریعے اپنی نظم کو قابلِ ستائش بنایا ہے ۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ـــــ اس میں شک نہیں کہ آپ نُور ہیں ۔

اور اسی لیے حبیب علی بن محمد الحبش (اللہ تعالیٰ ہمیں ان کے علوم سے مستفید فرمائے) فرماتے ہیں ۔

وُہ ایسا نور ہیں کہ ان کی روشنی حیران و پریشان لوگوں کو ہدایت دے رہی ہے ۔

وہ رؤف ہیں ، وہ رحیم ہیں ، آپ کا مقام عظیم ہے ۔

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ [1]

تحقیق تمہارے پاس تمہارے نفیس لوگوں میں سے ایسا رسُول تشریف فرما ہوا ہے جس کو تمہاری تکلیف گراں گزرتی ہے ۔ اہل ایمان کے ساتھ مہربان ہے ، رحم فرمانے والا ہے ۔

جیسا کہ توصیف کرنے والوں نے توصیف کر دی ۔ تعریف کرنے والوں نے تعریف کر دی ، خطیبوں نے خطبوں میں اوصاف و کمالات بیان کر دیئے ، جو اللہ تعالیٰ نے انہیں مقامات و بلندیاں اور اسرار و انوار سے نواز دیا ہے تو یہ تمام اس کا عشر عشیر بھی بیان نہیں کر سکتے ۔ ارشاداتِ ربانی ہمیں دعوتِ فکر دے رہے ہیں ۔

وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ [2]

اور یقیناً آپ خلقِ عظیم پر فائز ہیں ۔

لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ [3]

---

[1] التوبہ : ۱۲۸ [2] القلم ۴ [3] الحجر : ۷۲

Marfat.com

اے محبوب! آپ کی جانِ عزیز کی قسم۔ وہ تو اپنے نشے میں بھٹک رہے ہیں۔

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ [1]

نبی اہلِ ایمان کی جانوں سے بھی زیادہ قریب ہیں۔

لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ [2]

تم اپنی آوازوں کو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آواز سے بلند نہ کرو۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ [3]

(جناب سیدنا) محمد تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں بلکہ وہ اللہ کے رسول ہیں۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ [4]

اللہ تعالیٰ ان کو عذاب نہیں دیتا جب تک آپ ان میں جلوہ فرما ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ [5]

بیشک جو آپ کی بیعت کرتے ہیں گویا وہ اللہ تعالیٰ کی ہی بیعت کرتے ہیں۔

وَاعْلَمُوْا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ [6]

اور جان لو کہ تم میں اللہ کے رسول جلوہ افروز ہیں۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ [7]

تحقیق رسول تمہارے پاس تشریف لائے تمہی میں سے۔

يٰاَيُّهَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا ... وَنَذِيْرًا۔ وَ
دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا [8]

اے نبی! ہم نے آپ کو شاہد، مبشر اور نذیر بنا کر اور اللہ کے حکم سے اس کی طرف بلانے والا اور چمکانے والا آفتاب بنا کر بھیجا۔

---

[1] الاحزاب: ۶۔ [2] الحجرات: ۲۔ [3] الاحزاب: ۴۰۔ [4] الانفال: ۳۳۔ [5] الفتح: ۱۰۔
[6] الحجرات: ۷۔ [7] التوبہ: ۱۲۸۔ ۸: الاحزاب: ۴۵-۴۶

Marfat.com

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا [1]

بیشک ہم نے آپ کو فتح مبین عطا فرمائی۔

وَ كَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا [2]

اور آپ پر اللہ تعالیٰ کا فضل فراواں ہے۔

إِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا [3]

بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درُود بھیجتے ہیں۔ اے اہل ایمان تم بھی آپ پر درُود اور خوب سے خوب تر سلام بھیجتے رہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ أَتْبَاعِهٖ۔

اس طرح کی بہت سی آیات ہیں بلکہ قرآن تمام کا تمام آپ کی مدح وثنا میں ہے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم۔ جب جناب سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اخلاق کے بارے میں پوچھا گیا ___ تو فرمایا، آپ کا اخلاق قرآن ہے۔ آپ بڑے ادب سکھانے والے رؤف ہیں، رحیم ہیں۔ آپ اوصافِ کاملہ کی تصویر اور حسنِ آداب کے پیکر ہیں۔ صحابہ عرض کرتے ہیں۔ یہ دلربا آداب کیا ہیں۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میرے رب نے مجھے رفعتِ ادب سے سرفراز فرمایا ہے وصلوات اللہ وسلامہ علیہ وعلیٰ آلہٖ و أصحابہٖ و ذرّیتہٖ۔ وہی صراط مستقیم کی طرف لے جانے والا اور رہنمائی فرمانے والا ہے۔

ہم پر اللہ تعالیٰ کا شکر بجالانا ضروری ہے جس نے ہمیں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اُمت سے بنایا۔ اسی طرح ہم اس کی بارگاہ میں سراپا التماس ہیں کہ ہمیں آپ کے دین

---

[1] الفتح: ۱۔ [2] النساء: ۱۱۳۔ [3] الاحزاب: ۵۶

Marfat.com

اور طریقہ کار اور آپ کی سُنّت کے احیاء پر زندہ رکھے، آپ کے آداب سے ہم ادب سیکھیں اور آپ کے نقشِ قدم اور سیرت کو خضرِ راہ بنائیں۔ اللہ ہمیں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے نوازے۔ خواب میں یا حالت بیداری میں۔ یہ کام اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تو کوئی مشکل نہیں۔

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ہماری کامیابی وابستہ ہے۔ آپ ہی کی بدولت سعادتمند ہیں اور بہترین رسول کی بدولت ہم بہترین امت ہیں۔

حیاتِ طیبہ

یہ بات اہلِ محبت کو کیسے گوارا ہے کہ وہ زندہ رہے اور اس نور کی زیارت کی تمنا نہ کرے یہاں تک کہ اسے مکمل شادمانی حاصل ہو جائے اور وہ دنیا، برزخ اور محشر میں سعادتوں سے بہرہ مند ہو اور وہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مرید صادق بن جائے۔

یا عاشق المختار کیف تنام　　　والنوم مع بعد الحبیب حرام

ان کنت مشتاقا فھم فی حبہ　　　تبدو لك الخیرات والانعام

اے نبی مختار (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے عاشق تو کیسے سوئے گا۔ محبوب دُور ہو تو نیندیں اُڑ جاتی ہیں، حرام ہو جاتی ہیں۔

اگر تو اُن کا مشتاق ہے تو ان کی محبت میں گُم رہ تجھ پر خیرات و انعامات کی بارش ہو گی۔

زندگی کیسے خوشگوار ہو سکتی ہے کہ ایک آدمی رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ذکر نہ کرے۔ آپ کا مُشتاق نہ ہو جب آپ کا ذکر مبارک سُنے درُود نہ پڑھے یہاں تک کہ اس کا سینہ کھل جائے، دل مطمئن اور باغ باغ ہو جائے۔ چہرہ کھِل جائے۔ حالت سدھر جائے۔ ذرا وہ منظر دلگداز ایمان پرور سامنے لائیے کہ ایک بے جان تنا سرکار عالی جناب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت میں زار و نڈھال ہے تو ایک مسلمان کا کیا عالم ہو گا جس کو اللہ تعالیٰ نے

Marfat.com

تمام مخلوقات سے افضل و برتر کیا ہے۔ وَلَقَدْ کَرَّمْنَا بَنِیْٓ اٰدَمَ (ہم نے انسان کو عزت دی ہے)

اور تم اچھی طرح جان لو . . . کہ جناب سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک لمحہ اور لحظہ کے لیے بھی اس کائنات سے منقطع نہیں ہوتے۔ کیونکہ آپ اس کا اصل ہیں اور ہر موجود سے افضل ہیں . . . . ہر باپ اور بیٹے کے آقا ہیں، حوض کوثر کے مالک ہیں۔ روز محشر شفاعت فرمانے والے ہیں۔ اللہ کی مضبوط رسی ہیں، ہر موجود کے منصۂ شہود پر جلوہ گر ہونے کا سبب ہیں۔ کیونکہ آپ پہلے نور ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا ہے۔ آپ ہی سے کائنات ارضی و علوی کا وجود ہے . . . وہ اس کائنات سے کیسے علیحدہ اور اوجھل رہ سکتے ہیں۔ وہ تو تمام کائناتوں کے آقا ہیں۔ ان افراد میں سے ہر فرد کے آقا ہیں جو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنی استعداد اور حسنِ اعتقاد کے مطابق زیارت کرتا ہے اور وہ آپ سے وابستہ ہونے والوں کے عظیم مقام پر فائز ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ ان میں سے کسی نے کہا . . . اگر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مجھ سے اوجھل ہو جائیں تو میں اپنے آپ کو مومنوں میں شمار نہیں کرتا۔ رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ۔

یہ مرتبہ — یہ مقام اسے ملتا ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے۔

زیارتِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء کے فائدے

مفاتیح المفاتیح میں مذکور ہے۔ فرماتے ہیں۔ جو خواب میں پیارے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے شاد کام ہوا اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شفاعت میسر آئے گی، جنت ملے گی، اللہ تعالیٰ اسے اور اس کے والدین کو (اگر وہ مسلمان ہوں گے) بخش دے گا۔ بارہ مرتبہ ختم قرآن کا ثواب ملے گا۔ سکرات الموت آسان ہوں گے، اللہ تعالیٰ عذابِ قبر ختم فرما دے گا۔ روزِ قیامت کی ہولناکیوں سے امان دے گا اپنے فضل و کرم اور عنایت و مہربانی سے دنیا و آخرت میں اس کی مرادیں بر لائے گا۔

Marfat.com

ضروریات اور حوائج کو پورا فرمائے گا۔

بڑی آرزو

یہ بہت بڑی آرزو ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ہر عاشق اس کی تمنا کرتا ہے۔ حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اس پر اسرار کھول دیتا ہے اور وہ انوار و تجلیات میں نہا جاتا ہے۔ ان سمندروں میں تیرتا ہے۔ اور شب و روز عنایت الٰہی اس پر سایہ فگن رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص فرما دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ۔ ۔ اور وہ مالک و مختار ہے۔

فوائد جمع کرنے کا مقصد

اے شمع جمالِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پروانے!

میں نے اس کتاب میں آپ کے لیے وہ عظیم فوائد جمع کر دیے ہیں جن کے ذریعے آپ زیارت سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اعزاز حاصل کر سکیں گے۔ یہ سو سے زیادہ ہیں۔ مختلف کتابوں سے حاصل کیے ہیں۔ بعض اُن صلحاء کی زبان سے اخذ کیے ہیں جن کو ہم اب صاحبِ فضل و کمال اور صاحبِ عرفان گردانتے ہیں اور جن پر اس دور میں اعتماد کیا جاتا ہے۔ کتاب کے صفحات اگرچہ کم ہیں لیکن اس میں ہے بہت کچھ ـــــ اس میں غور کریں۔ خبیر (اللہ تعالیٰ) کی طرح تو آپ کو کوئی نہیں بتلائے گا۔ ہمارا اعتماد و ایقان اس سمیع و بصیر پر ہے جس تک نگاہیں رسائی نہیں پا سکتیں اور وہ نگاہوں کو پاتا ہے۔ وہ لطیف ہے، خبیر ہے۔

فوائد شروع کرنے سے قبل ہم آپ کے لیے صریح آیات اور صحیح احادیث کو بیان کرتے ہیں۔ اس نصیحت کو حرزِ جان بنائیں۔ آپ سے صرف دُعا کی درخواست ہے، اس

Marfat.com

کے ذریعے میں اس روز کامیابی سے ہمکنار ہوجاؤں گا جس روز مال نفع دے گا نہ اولاد۔ مگر وہی (نفع میں ہوگا) جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قلبِ سلیم لے کر حاضر ہوگا اسے ہی سیدھی راہ دکھائی جائے گی۔

نیک خواب مبشّرات ہیں

ابو سلمہ، عبادہ بن صامت سے روایت کرتے ہیں۔ کہ انہوں (عبادہ) نے رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا۔ عرض کی۔ یارسُول اللہ، کیا آپ نے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ملاحظ فرمایا۔ لَھُمُ الْبُشْرٰی فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ[1] (ان کے لیے دنیوی زندگی اور آخرت میں نوید ہے، خوشخبری ہے)۔ آپ نے فرمایا۔ تم نے مجھ سے ایک ایسی چیز پوچھی ہے جو میری امت سے کسی نے نہیں پوچھی یا فرمایا تم سے پہلے کسی نے نہیں پوچھی، یہ اچھے خواب ہیں جن کو آدمی دیکھتا ہے یا اسے دکھادیئے جاتے ہیں۔

حضرت ابو ذر سے مروی ہے۔ عرض کرتے ہیں۔ یارسُول اللہ! ایک آدمی کام کرتا ہے، لوگ اس کی تعریف کرتے ہیں، اور اس کی وجہ سے اس کی توصیف کرتے ہیں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تلك عاجل بشری المومن (یہ مومن کو جلد (دنیا میں) ملنے والی نوید ہے۔)

حضرت عبداللہ بن عمرو رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا لھم البشری فی الحیاۃ الدنیا وفی الاخرۃ۔ اچھے کام جن سے مومن شاد کام ہوتا ہے۔ یہ نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جُزء ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں لھم البشری فی الحیاۃ الدنیا وفی الآخرۃ ....

---

[1] یونس : ۶۴

Marfat.com

فرمایا، دُنیا میں اس سے مُراد رؤیا صالحہ ہیں جن کو بندہ دیکھتا ہے یا اسے دکھا دیے جاتے ہیں۔ اور آخرت میں (بشریٰ سے مراد) جنت ہے۔ اور ابو ہریرہ ہی سے مروی ہے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ عُمدہ خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے مژدہ ہیں، بشارت ہیں۔ اور یہ مبشرات ہیں۔ اسی طرح انہوں نے روایت کیا ہے۔

حضرت ام کریز الکعبیہ سے مروی ہے۔ میں نے رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سُنا آپ فرماتے ہیں نبوت ختم ہوگی . . . . . اور مبشرات باقی ہیں۔

تفسیر ابن کثیر صفحہ ۴۲۹ میں ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں۔ میرے بعد نبوت باقی نہیں رہی مگر مبشرات باقی ہیں۔ (صحابہ نے) عرض کیا۔ مبشرات کیا ہیں؟ فرمایا نیک اور اچھے خواب (رؤیا صالحہ)[1]

حق ہے زیارت سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ مَنْ رَأٰنِیْ فَقَدْ رَأٰنِیْ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَتَمَثَّلُ بِیْ[2]۔ جس نے (خواب) میں مجھے دیکھا تو یقیناً اس نے مجھے ہی دیکھا۔ بے شک شیطان میری صُورت اختیار نہیں کر سکتا۔

حضرت انس ہی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ مَنْ رَاٰنِیْ فَقَدْ رَاَی الْحَقَّ فَاِنَّ الشَّیْطٰنَ لَا یَتَزَیَّا بِیْ[3] (جس نے مجھے دیکھا تو اس نے حق دیکھا، بیشک شیطان میری صُورت اختیار نہیں کر سکتا۔

حضرت ابوقتادہ کہتے ہیں حضُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا مَنْ رَاٰنِیْ فَقَدْ رَاَی الحق فان الشیطن لا یتکوننی۔[4] (جس نے مجھے دیکھا تو اس نے حق دیکھا،

---

[1] مالک، ابوداؤد، بخاری [2] احمد، بخاری، ترمذی، [3] احمد، بخاری، مسلم [4] بخاری، مسلم۔

شیطان میری شکل میں نہیں آسکتا۔

حضرت ابوسعید الخدری سے مروی ہے فان الشیطن لا یتزیا بی[1]

جناب نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم مظاہر حق کا مظہر ہیں۔ ہر وہ بات جو آپ سے سُنی جائے گی تو گویا وہ حق تعالیٰ کی طرف سے ہوگی۔

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں من رآنی فانی أنا هو فانه لیس للشیطان ان یتمثل بی[2]

جس نے مجھے دیکھا تو میں ہی وہ ہوں۔ بیشک شیطان میری صُورت میں نہیں آسکتا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا،

من رآنی فی المنام فقد رآنی۔ إنه لا ینبغی للشیطان أن یتمثل فی صُورتی[3] جس نے خواب میں مجھے دیکھا تو درحقیقت اس نے مجھے ہی دیکھا شیطان میری صُورت میں نہیں آسکتا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ من رآنی فی المنام فقد رآنی فإن الشیطان لا یتخیل بی و رؤیا المؤمن جزء من ستة وأربعین جزءاً من النبوة۔

جس نے خواب میں مجھے دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا۔ بیشک شیطان میری صُورت میں نہیں آسکتا۔ اور مومن کے خواب نبوت کے چھیالیس حصّوں میں سے ایک حصّہ ہیں۔

شیطان کی عدم مماثلت کا بیان کئی طرح سے آیا ہے۔ فرمایا۔ ان الشیطان لا یتمثل بی لا یتکوننی، لا یتخیل بی صلی اللہ علیہ وآلہ وأصحابه وسلم۔

آپ نے تمثیل ومماثلت کی ہر لغت اور ہر لفظ کو ذکر فرمادیا ہے۔ اب خواب میں

---

[1] احمد، بخاری، مسلم [2]۔ الترمذی [3] احمد، مسلم، ابن ماجہ۔

Marfat.com

یا بیداری میں شیطان کی آپ سے عدم مماثلت میں کسی قسم کا شک و شبہ نہیں رہ جاتا ۔

ابن الباقلانی کہتے ہیں ۔ ان احادیث کا مطلب یہ ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت صحیح ہے ۔ یہ پریشان خواب ہیں اور نہ شیطان کے تشبہات ۔

کسی اور کا کہنا ہے ۔ من راٰہ سے مُراد ہے کہ اس نے حقیقت میں آپ کو پا لیا کوئی مانع اس سے نہیں روکتا اور نہ عقل حائل ہوتی ہے کہ اس کے ظاہر سے پھرنے پر مجبُور کرے ۔

انہوں (علماء) نے کہا ہے رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت ممکن ہے ۔ یا بیک وقت دو یا متعدد مقامات پر اور یہ چیز آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صفات میں دیکھنے والے کے عالمِ خیال میں مخلوط ہو جاتی ہے ۔

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مرئی ہیں ۔ ادراک اس میں بخلاف ابصار کے شرط نہیں ... اور نہ مسافت کا قریب ، نہ مرئی کا زمین میں مدفون ہونا ، نہ اس کا ظاہر ہونا شرط ہے بشرط تو صرف یہ ہے کہ آپ موجود ہیں اور آپ کے جسمِ اطہر کے فنا میں کوئی دلیل نہیں ۔ بلکہ احادیث صحیحہ موجود ہیں جو دیگر انبیاء کے ساتھ آپ کی بقاء کے بارے میں بتا رہی ہیں اور یہ بھی وارد ہے کہ وہ (انبیاء) اپنی قبروں میں نماز پڑھتے ہیں اور ان کے نیک اعمال اسی طرح جاری ہیں جیسے ان کی زندگی میں تھے ۔

زیارتِ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حالتِ بیداری میں علماء کے اقوال

الشیخ احمد بن حجر الھیتمی المکی کے الفتاوی الحدیثیہ صفحہ ۲۲۵ میں مذکور ہے ۔ آپ سے پوچھا گیا کیا حالتِ بیداری میں جناب نبی کریم علیہ افضل والتسلیم کی زیارت ممکن ہے؟ آپ نے فرمایا ایک جماعت نے اس کا انکار کیا ہے اور دوسروں نے اسے جائز قرار دیا

Marfat.com

ہے اور یہی حق ہے۔ اس کی ایسی چیز سے خبر دی گئی ہے جو صالحین سے متہم نہیں بلکہ حدیث بخاری سے دلیل دی گئی ہے۔ من رانی فی المنام فسیرانی فی الیقظة۔ جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو وہ مجھے بیداری میں بھی دیکھ لے گا۔

یعنی اپنے سر کی آنکھوں سے۔ بعض نے کہا ہے کہ دل کی آنکھ سے دیکھے گا یہاں لفظ بیداری سے قیامت مراد لینا کسی طرح بھی مناسب نہیں اگر یہ مراد لیں تو پھر اب بیداری کی تقیید کا کوئی فائدہ نہیں رہتا کیونکہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ساری اُمت روز قیامت آپ کے دیدار سے بہرہ ور ہوگی۔ جس نے خواب میں دیکھا یا نہ دیکھا (قیامت کے دن سبھی دیدار سے شرف یاب ہوں گے)۔ اس سے مراد رؤیت بیداری کا عمومی وقوع ہے جس کا اس شخص سے وعدہ کیا گیا ہے جس نے خواب میں زیارت کی اگرچہ ایک ہی مرتبہ ہو تاکہ آپ کا وعدہ پورا ہو۔ اور اس وعدہ کی خلاف ورزی نہ ہو اور یہ موت سے قبل جاں کنی کے وقت اکثر عام لوگوں کو ہوتی رہتی ہے۔ تو اس کی رُوح اس وقت تک جسم سے پرواز نہیں کرتی۔ جب تک وہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وعدہ کی وفا میں زیارت نہیں کر لیتا۔ جہاں تک ان کے علاوہ اوروں کی بات ہے تو ان کو یہ (زیارت) ان کی اہلیت آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے تعلق و نسبت اور اتباع کے مطابق کم و بیش ہوتی رہتی ہے۔۔۔۔؟

علامہ السید محمد بن علوی المالکی نے اپنی کتاب الذخائر المحمدیہ میں کیا خوب لکھا ہے۔

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد من رانی فی المنام فسیرانی فی الیقظة۔

علماء کا کہنا ہے کہ جو اس سے متفق ہے تو قطعی طور پر دنیا میں اُسے زیارت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہوگی اگرچہ موت کے وقت ہو۔

رہا اس کا قول جو یقظہ (بیداری) کی تاویل آخرت سے کرتا ہے، تو اس کا علماء نے جواب دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ آخرت میں تو ہر مومن جو خواب میں زیارت سے شرف یاب ہوا یا نہ ہوا، زیارت کرے گا جیسا کہ متعدد صحیح احادیث میں وارد ہے کہ آخرت

Marfat.com

میں کفار اور منافق بھی دیکھیں گے تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی قدر و منزلت، رفعت اور شرف و اعزاز کو پہچانیں گے۔ یہ زیارت تو اہل کمال مومنوں کو ہوگی اور جن کی بصیرت صاف وشفاف ہے۔ جن کا وصف اللہ سبحانہٗ نے بیان فرمایا ہے ان کے دلوں اور معارف کی توصیف کی ہے۔ ارشاد ہے: كَمِشْكٰوةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ ۔ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ ۔ يُوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ، نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ۔[1]

اس طاق کی مانند جس میں چراغ ہے اور چراغ ایک فانوس میں رکھا ہوا ہے اور فانوس گویا ایک موتی کی طرح چمکتا ہوا ستارہ ہے۔ اس کو مبارک زیتون کے درخت سے روشن کیا جاتا ہے۔ وہ (درخت) نہ مشرق میں ہے نہ مغرب میں۔ قریب ہے اس کا تیل اسے منور کر دے اگرچہ اسے آگ نہ بھی لگائی جائے۔ . . . نور علیٰ نور۔

یہ قلب مومن کی تمثیل ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے علوم و معارف سے منور فرمایا ہے۔

_______ اس طرح کا دل جناب نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی خواب و بیداری میں زیارت کا اہل ہے اور تمام غائب چیزوں کو بھی دیکھنے کا اہل ہے۔[2]

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجا ہے کہ ہمیں اس کا اہل بنا دے اور ان راہوں پر چلائے بے شک وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے، قبول فرمانے کے زیادہ لائق ہے۔ کتنا اچھا آقا و مولیٰ ہے اور کتنا عمدہ یاور و مددگار۔ صلی اللہ علی البشیر النذیر - والسراج المنیر وعلیٰ اٰلہ وصحبہ والتابعین لہم الیٰ یوم الدین والحمد للہ رب العالمین۔ اللہ کا درود ہو بشیر و نذیر اور سراج منیر پر، آپ کے آل و اصحاب اور قیامت تک ہونے والے پیروکاروں پر۔

---

[1] النور: ۳۵ [2] الذخائر المحمدیہ

Marfat.com

خواب ۔علوم مکاشفہ کے دقائق سے ہیں

امام ابوحامد الغزالی رضی اللہ عنہ الاحیاء میں فرماتے ہیں۔ ہم جیسوں سے کوئی اور کمزور مشاہدہ ممکن ہے مگر یہ کہ وہ مشاہدہ نبویہ ہو اور مبری اس سے مُراد نیند اور خواب میں مشاہدہ ہے۔ اور یہ نبوّت کے انوار سے ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، رؤیا رصالحہ نبوّت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جُز ہے۔ اور یہ بھی ایک ایسا انکشاف ہے جو دل سے (گناہوں اور آلودگیوں کے) پردے ہٹائے بغیر حاصل نہیں ہوتا۔ اس لیے نیک سچے مومن کے خوابوں کے علاوہ یقین و اعتماد نہیں کیا جاتا۔ جس کے گناہ زیادہ ہوں گے اس کے خواب قابلِ یقیں نہیں ہیں جس کا فساد زیادہ اور گناہ کثرت سے ہوں گے اس کا دل تاریک ہوجائے گا وہ پریشان خواب ہی دیکھے گا۔ اسی لیے رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے سوتے وقت طہارت کا حکم فرمایا ہے تاکہ آدمی پاک ہوکر سوئے۔ اور اس میں باطنی طہارت کا بھی اشارہ ہے۔ اور یہی اصل ہے۔ ظاہری طہارت تو اس کے بمنزلہ تمہ اور تکملہ کے ہے اور اور جب باطن صاف ہوجائے گا تو دل کے آئینے میں وہ کچھ منکشف ہوگا جو مستقبل میں ہونا ہے۔ جیساکہ رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے خواب میں مژدہ جانفزا دے دیا گیا کہ آپ فتح ونصرت کے علم لہراتے ہوئے مکہ میں داخل ہوں گے۔ دخول مکہ نیند میں منکشف ہوا یہاں تک کہ ارشاد ربّانی نازل ہوا لقد صدق اللہ رسولہ الرویاء اللہ نے اپنے رسُول کے خواب کو سچا کر دکھایا ہے۔ انسان کے بہت کم خواب ایسے ہوتے ہیں جو مختلف امور پر دلالت کرتے ہیں تو وہ انہیں صحیح پاتا ہے۔ نیند میں غیب کی معرفت اللہ تعالیٰ کی قدرت کا کرشمہ ہے اور آدمی کے لئے

Marfat.com

نادر و عجیب ہے۔ یہ عالم ملکوت پر واضح ترین دلیل ہے اور مخلوق اس سے غافل ہے جس طرح وہ تمام عجائبات قلب اور عجائباتِ عالم سے بے خبر ہے۔ اور حقیقتِ رؤیا، (خواب) میں گفت گو، علوم مکاشفہ کی باریکیوں میں سے ہے۔ علم المعاملہ کے علاوہ اس کا ذکر ممکن نہیں ہے۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کی مختلف صورتیں

اے وفا شعار عقیدت کیش!

جان لو کہ جس کو اللہ تعالیٰ نے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے شرف یاب فرمایا ہے وہ آپ کی مختلف صورتوں میں زیارت کرتا ہے۔ یہ دیکھنے والے کی استقامت، خوفِ الٰہی میں تبدیلی حال اور صحیح طور پر فرائض کی بجا آوری پر منحصر ہے۔ وہ کس قدر استقامت کا حامل ہے۔ وہ کس قدر خوفِ الٰہی اور خشیتِ ایزدی سے لرزاں و ترساں رہتا ہے۔ اپنے فرائضِ منصبی و واجبات کو کس حد تک انجام دیتا ہے۔ جب دیکھنے والے کا کردار اعلیٰ ہوگا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صورت بھی اس کے لیے حسین تر اور واضح ہوگی۔ کبھی وہ آپ کو اس طرح دیکھتا ہے جیسے شمائل میں آپ کو بیان کر دیا گیا ہے۔ اور جو وہ حسن و جمال دیکھتا ہے آپ اس سے کہیں بڑھ کر ہیں۔ آپ کے حُسن و جمال، اوصاف و کمال، انوار و اسرار اور فیوضات کو خالقِ کائنات کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

الشیخ یوسف النبہانی نے ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کی کہ وہ خواب میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہونا چاہتے ہیں۔ بالکل اسی طرح جس طرح صحابہ کرام آپ کی زیارت کی سعادت سے بہرہ ور ہوا کرتے تھے۔ آپ نے تین ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی، اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ایسے زیارت کی کہ آپ

Marfat.com

تمام اوصاف کے پیکر، تمام کمالات کے مجسم نظر نواز ہوئے۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے جو کچھ دیکھا اس کو ضبطِ تحریر میں لاسکتا ہوں نہ زبان سے بیان کر سکتا ہوں۔ صد مبارک۔

مفاتیح المفاتیح میں ہے۔ بعض احباب شمائلِ حمیدہ کو کما حقہٗ نہیں دیکھ پائے۔ اس کا انحصار ان کی استقامت میں تبدیلیِ احوال پر ہے کیونکہ حضور صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم مثالِ آئینہ ہیں۔

ابو حامد الغزالی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جسمِ اطہر کو دیکھتا ہے بلکہ آپ کو مثال وصورت دیکھتا ہے۔ یہ مثال ایک ذریعہ ہے جو آپ کی ذاتِ اقدس تک پہنچاتا ہے۔ یہ ذریعہ کبھی حقیقی ہوتا ہے اور کبھی خیالی۔ اور ذاتِ پاک اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خیالی مثال سے علاوہ ہے تو جو وہ صُورت دیکھتا ہے وہ رُوحِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نہیں ہے نہ آپ کی شخصیّت بلکہ مثال ہے۔ واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم۔

اے عاشقِ صادق! فوائد کی تکمیل کرتے ہوئے اس مناسبت کے پیشِ نظر ہم آپ کے لیے وہ نقل کرتے ہیں جو ہم نے مناوی کی کتاب فیض القدیر میں دیکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق دیتا ہے اور معین و مددگار ہے۔

حضرت انس سے مروی ہے، کہتے ہیں، جناب رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا من رأنی فی المنام فقد رأنی فان الشیطان لا یتمثل۔ جس نے خواب میں میری زیارت کی تو درحقیقت اس نے مجھے ہی دیکھا۔ اور عصام الشرح میں فرماتے ہیں من رأنی فی المنام یعنی حالتِ نیند میں۔ عصام کہتے ہیں "نیند کے وقت" محلِ نظر ہے۔ یعنی اُس نے مجھے ان صفات کے ساتھ دیکھا جن سے میں متصف ہوں۔ اس طرح ان کے علاوہ بھی جس کی وضاحت آگے آرہی ہے۔ اس نے دیکھا تو خوشخبری ہو اس نے حقیقت میں مجھے ہی دیکھا یعنی میری حقیقت کو اسی طرح دیکھا جیسی ہے۔ (یہاں) شرط اور جزا ایک نہیں ہے اور وہ

Marfat.com

(جزاء) اخبار کے معنی میں ہے یعنی جس نے مجھے دیکھا تو اسے بتا دو، خبر دے دو کہ اسکی رؤیت حق ہے۔ یہ پریشان خواب ہیں اور نہ شیطانی خیالات۔ پھر اس کے بعد وہ ذکر کیا جو معنیٰ کی تکمیل اور حکم کی تعلیل ہے۔ فرمایا فان الشیطٰن لا یتمثل بی۔ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا۔ مسلم کی روایت میں ہے۔ فان الشیطٰن لا ینبغی له ان یتشبه بی۔ شیطان میری مشابہت اختیار نہیں کرسکتا۔ ایک دوسری روایت میں ہے۔ لا ینبغی ان یتمثل فی صورتی۔ میری صورت کی مشابہت اختیار نہیں کرسکتا۔ اس کو مسلم نے روایت کیا ہے۔ مسلم کے علاوہ ایک دوسری روایت میں لا یتکوننی کے الفاظ ہیں اور یہ اس لیے جس طرح بیداری میں آپ کی صورت اختیار کرنا محال ہے۔ اگر ایسا ہو تو حق باطل کے مشابہ ہوگیا، اسی سے یہ اخذ کیا جائے گا کہ تمام انبیاء اسی طرح ہیں۔

حدیث کا ظاہر یہ ہے کہ آپ کی زیارات صحیح ہیں۔ اگرچہ آپ کی معروف صفات کے علاوہ ہوں۔ اس سے امام نووی نے ترمذی کے حکم کی تقید پر اضافہ کرتے ہوئے اور قاضی عیاض وغیرہما نے اس بات کی تصریح کی ہے "جیسا کہ وہ آپ کو اپنی زندگی میں معروف صورت میں دیکھے گا" بعض محققین نے بھی اسی کا اتباع کیا ہے۔ پھر کہتے ہیں اگر یہ کہا جائے کہ آپ کی معروف صورت کے علاوہ کیسے دیکھا جاسکتا ہے اور دو آدمی دو مختلف مقامات پر ایک ہی حالت میں دیکھتے ہیں جسم ایک ہے صرف ایک ہی جگہ ہوسکتا ہے؟ جواباً گذارش ہے کہ تبدیل و تغیر آپ کی صفات میں ہے نہ کہ ذات میں۔ آپ کی ذات جہاں اللہ تعالیٰ چاہتا ہے ہوتی ہے اور آپ کی صفات ذہنوں میں آتی رہتی ہیں۔ اور ادراک ابصار کے تحقق و ثبوت کے لیے شرط ہے، نہ مسافت کا قریب ہونا، نہ یہ کہ متخیل (جس کا خیال یا صورت سامنے آرہی ہے) وہ زمین پر ظاہری طور پر دنیوی زندگی گذار رہا ہے۔ شرط صرف یہ ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم موجود ہیں [1]

---

[1] فیض القدیر شرح الجامع الصغیر : ۱۳۱/۶

دیدار عام ہے

اہلِ جہاں کے لیے

عُلماء کہتے ہیں کہ ایک ہی رات میں تمام اہلِ زمین کے لیے نبی کریم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم کی زیارت ممکن ہے۔ یہ اس طرح کہ تمام موجُودات آئینے ہیں اور سرکار صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم مثالِ آفتاب۔ جب آفتاب تمام آئینوں پر چمکتا ہے تو ہر آئینے پر بڑے اور چھوٹے مصفّٰی اور مکدر، لطیف و کثیف جیسے بلور یا دھات یا ٹین کے مطابق آفتاب کی صُورت دکھائی دیتی ہے۔ اس طرح مختلف اشکال تکون، مربع، گول اور مختلف رنگوں میں آفتاب کی صُورت نظر آتی ہے۔ ہر وہ شخص جو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے بہرہ ور ہوتا ہے تو وہ اپنی ذاتی صفت اور دل کے آئینے کے مطابق زیارت کرتا ہے۔ اگر وہ صفت کمال سے زیارت کرتا ہے تو کمال زیارت سے مستفید ہونے والوں میں ہوگا۔ اگر وہ کسی کمی کے ساتھ ہے تو وہ کمی دیکھنے والے کی ہے[۱]

اس ماہ مبارک میں یہاں مدینہ منورہ میں اس ذاتِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے وابستگان میں سے ایک شخص نے سیرت پر بعنوان "السیرۃ العطرۃ من رحاب المدینۃ المنورۃ" تالیف کی۔ وہ کتاب کی تالیف کے دوران خواب میں جناب سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا۔ یہ زیارت ایسی حالت میں تھی کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مسرور تھے، خوش تھے۔ اس نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو انوار میں دیکھا لیکن یہ وہ انوار نہیں تھے جو اس سے قبل آپ کی ذات اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، میں دیکھ چکا تھا۔ وہ حیران تھا اور خلجان کی کیفیت میں تھا کہ کیا یہی رسُول اللہ صلی اللہ

---

[۱] الذخائر المُحمدیہ ۱۱۵

علیہ وسلم ہیں یا نہیں۔ ابھی اس کا یہ خلجان ختم بھی نہ ہو پایا تھا کہ رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُسے آواز دے رہے تھے اور فرما رہے تھے۔ اے فلاں شخص! انا رسُول اللہ۔ میں ہی اللہ کا رسُول ہوں۔ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ اس نُورِ مبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وابستگان کو مُبارک ــــ صد مُبارک، مرحبا ــــ صد مرحبا ــــ جس کو اللہ تعالیٰ نے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا ہے۔ آفتاب ان پر اپنی روپہلی کرنیں بکھیرتا ہے۔ تو وہ اُسے آنکھوں سے بھی دیکھتے ہیں اور اس کا ادراک بھی کرتے ہیں۔ یہ رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے انوار کا آفتاب ہے۔ جب بھی ان سے آنکھیں مستنیر ہوتی ہیں تو ان کی روشنی بڑھ جاتی ہے شادمانی اور مسرت کا کوئی ٹھکانہ نہیں رہتا۔ یہ نُوران کے لیے آئینۂ دل مجلی و مصفا ہونے کے بعد ظاہر ہوتا ہے۔ فرائض کی ادائیگی کے بعد حسن کردار اور اعلیٰ اخلاق اور ہر وہ چیز جس کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسُول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں، زیارت کے آرزومند پر ان کی بجا آوری اور پابندی لازمی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کامل آداب بجا لانے والا ہو۔ اللہ تعالیٰ اسے وہاں دیکھے جہاں وہ دیکھنا پسند کرتا ہے، جہاں دیکھ کر وہ راضی ہوتا ہے، اور ہر اس مقام سے دُور رہے جہاں اللہ تعالیٰ راضی ہے نہ سرکار ابد قرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ــــ تو پھر وہ ہمیشہ ربِ ذُوالجلال کی معیت میں ہوگا۔ جو اللہ کا ہوگیا۔ اللہ اس کا ہوگیا۔ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ ؎۱، اُولٰٓئِکَ ھُمْ حِزْبُ اللّٰہِ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰہِ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔ ؎۲

بے شک اللہ اہلِ تقویٰ اور نیکوں کے ساتھ ہے۔ یہی لوگ اللہ کی جماعت ہیں۔
خبردار! (جان لو) کہ اللہ تعالیٰ کا گروہ ہی کامیاب و کامران ہے ــــ اس جیسے سے ہی نیکی میں مسابقت اور مقابلہ کرنا چاہیئے اور ان جیسا ہی عمل اور کردار ادا کرنا چاہیئے۔

قُلِ اعْمَلُوْا فَسَیَرَی اللّٰہُ عَمَلَکُمْ وَرَسُوْلُہٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

؎۱ النحل ۱۲۸ ؎۲ المجادلۃ : ۲۲

Marfat.com

وَسَتُرَدُّوْنَ إِلٰى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۔ (التوبہ : ۱۰۵)

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

آپ فرما دیجئے ۔ تم عمل کرو ، اللہ ، اس کا رسُول اور اہلِ ایمان تمہارے اعمال کو دیکھ رہے ہیں اور تم جلد ہی غیب اور ظاہر کو جاننے والے کی طرف لوٹا دیے جاؤ گے ۔ تو پھر وہ بتلائے گا جو تم کیا کرتے تھے ۔

اس ضمن میں اپنے بچپن کا واقعہ ذکر کرتا ہُوں ۔ میرے والدِ گرامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے لوگوں نے پوچھا کہ رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حوضِ کوثر پر اپنے دستِ اقدس سے کیسے تمام لوگوں کو جامِ طہور پلائیں گے حالانکہ آپ تنہا ہوں گے ۔ والدِ محترم نے فرمایا ۔ آفتاب کی مانند ۔ جو تمام کائناتوں پر طلُوع کرتا ہے ۔ وہ اس جواب سے بہت خوش ہُوئے ــــــ ــــــ اور شاداں و فرحاں واپس لوٹے ۔

خواب کی تین قسمیں

اے رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے شیدائی ! خواب کی تین صُورتیں ہیں ــ سُہانے ، خوش کُن اور عُمدہ خواب ــــ یہ عنایت الٰہی ہے اور فضلِ یزداں ــ دُوسرے سراپا غم والم اور پریشان کُن ، یہ شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں ــــ تیسرے جو آدمی کے خیالات کی تصویر ہوتے ہیں ۔

پہلی قسم : وُہ خواب جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں یہ نوید افزا ہوتے ہیں ۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو خوشخبریاں دیتا ہے ــــ اور وہ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے ۔

دُوسری قِسم : یہ پریشان کُن خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں کیونکہ شیطان انسان کا

دشمن ہے یہاں تک کہ خواب میں بھی عداوت کا مظاہرہ کرتا ہے۔

تیسری قسم: وہ خواب جو آدمی کی دلی کیفیت پر مبنی ہوتے ہیں۔

معلم کبیر، بشیر ونذیر، سراج منیر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمیں خوشخبری سے نوازتے ہوئے ایک طویل حدیث میں فرماتے ہیں ___ خواب تین طرح کے ہیں۔

فالرؤیا صالحة۔ بشری من اللہ۔ ورؤیا تحزین وھی من الشیطان ورؤیا یحدث المرء نفسه۔ فان رأی أحدکم ما یکرہ فلیقم۔ ولیصل ولا یحدث بھا الناس۔ وقال أحب القید وأکرہ الغل[1]

اچھے خواب، اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوشخبری ہیں۔ اور پریشان کن اور باعث حزن و ملال شیطان کی طرف سے۔ اور کچھ خواب آدمی کے قلبی خیالات پر مبنی ہوتے ہیں۔ اگر تم میں سے کوئی ناپسندیدہ اور برے خواب دیکھے، تو وہ اٹھے اور نماز پڑھے۔ یہ خواب لوگوں سے بیان نہ کرے۔ اور فرمایا میں قید (دین پر ثابت قدمی) کو پسند اور فریب کاری کو ناپسند کرتا ہوں۔ (مصنف کہتے ہیں) مجھے نہیں معلوم کہ یہ الفاظ (احب القید واکرہ الغل) حدیث میں ہیں یا ابن سیرین کے ہیں۔

اسی طرح کی ایک اور روایت ہے۔ اس میں ہے۔

قال أبوھریرۃ: فیعجبنی القید وأکرہ الغل[2]

جناب ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ مجھے قید (دین میں ثابت قدم رہنا) اچھا لگتا ہے اور فریب کاری انتہائی قابلِ نفرت۔

خوابوں کے آداب

خوابوں کے بھی آداب ہیں۔ زیارت کے آرزومند کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھنا چاہئیں۔

---

[1] مسلم حدیث نمبر ۲۲۶۳ [2] بخاری، مسلم، ترمذی، جمیع الفوائد ص ۱۲۷۔

Marfat.com

یہ بندے اور اس کے رب کے درمیان راز ہے ـــــ خواب اللہ تعالیٰ کے انعام ہیں اور ان سے اپنے بندوں سے جسے چاہتا ہے نوازتا ہے۔ اس لیے بندے کے لیے ضروری ہے کہ وہ صدق و اخلاص کا پیکر ہو۔

عن ابی ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا اقترب الزمان لم تکن رؤیا المسلم تکذب ... وأصدقکم رؤیا أصدقکم حدیثا ..... و رؤیا المسلم جزء من ستة و أربعین جزءاً من النبوة[1] وقال صلی اللہ علیہ وسلم أصدق الرویا بالأسحار[2] . . . .

عن ابن عباس عن رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ من تحلم بحلم لم یرہ کلف أن یعقد بین شعیرتین۔ ولن یفعل و من استمع إلی حدیث قوم و ھم لہ کارھون۔ صب فی أذنیہ الآنك یوم القیامة و من صور صورة عذب و کلف ان ینفخ فیہ الروح ولیس بنافخ۔[3]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب قیامت کا زمانہ قریب ہوگا تو مسلمان کا خواب جھوٹا نہیں ہوگا۔ تم میں سے جس کا جتنا خواب سچا ہوگا اتنی ہی اس کی بات سچی ہوگی۔ مُسلمان کا خواب نبوّت کے چھیالیسویں اجزاء میں سے ایک جُز (حصہ) ہے۔ اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا سچے ترین خواب سحری کے وقت آتے ہیں۔ ترمذی ابنِ عباس کی روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابنِ عباس رسُول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے راوی ہیں، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے ایسا خواب بیان کیا جو اس نے دیکھا نہیں تو اس کو جَو میں گرہ لگانے کا حکم دیا جائے گا اور وہ ایسا نہ کر پائے گا۔ اور جس نے لوگوں کی بات سُننے کی کوشش کی اور وہ اسے ناپسند کرتے ہوں تو قیامت کے روز اس کے کانوں میں سیسہ ڈالا جائے گا اور جس نے کوئی تصویر

---

[1] بخاری: حدیث ٦٦١٤ [2] ترمذی: حدیث ٢٢٧٥ [3] بخاری: حدیث ٦٦٣٥

Marfat.com

بنائی اسکو عذاب دیا جائے گا۔ اور اسے اس میں رُوح ڈالنے پر مجبور کیا جائے گا اور وہ رُوح نہ ڈال سکے گا۔

عن ابن عُمر عن رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم من افری الفری ان یری الرجل عینیه مالم تریا ....

حضرت ابن عُمر جناب رسُول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں. سب سے جھوٹا یہ ہے کہ آدمی اپنی آنکھوں کو وہ دکھائے جو انھوں نے دیکھا نہیں ۔ (جھوٹے خواب)

خوابوں کا ادب ___ اس حدیث پر عمل

عن ابی قتادہ رفعه عن النبی صلی اللہ علیه وسلم قال الرؤیا الصالحة من الله ۔ والحلم من الشیطان ۔ فاذا حلم أحدکم الحلم یکرهه فلیبصق عن یساره ۔ ولیستعذ بالله منه فلن یضره ۔

حضرت ابوقتادہ جناب نبی کریم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم سے مرفوعا روایت کرتے ہیں ۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ رویا رصالحہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں۔ اور جھوٹے خواب (خیال) شیطان کی طرف سے۔ جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ اور کراہت آمیز خواب دیکھے تو اپنے بائیں طرف تھوک دے ۔ اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگے ___ تو وہ اس کے لیے ہرگز ضرر رساں نہ ہوگا ۔

ایک اور روایت میں آپ نے فرمایا ۔ أبو سلمه لأری الرویاء هی أثقل علي من الجبل ۔ میں ایسے خواب دیکھتا ہوں جو مجھ پر پہاڑ سے زیادہ گراں ہیں ۔

جب سے میں نے یہ حدیث سُنی تو میں ان خوابوں کی پرواہ نہیں کرتا ۔

حضرت جابر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں ۔

Marfat.com

إذا رأى احدكم الرؤيا يكرهها فليبصق عن يساره ثلاثا۔ وليستعذ بالله من الشيطان الرجيم ثلاثا۔ وليتحول عن جنبه الذی كان عليه ۔ (مسلم، ابوداؤد)

جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو اپنے بائیں جانب تین مرتبہ تھوک دے اور تین مرتبہ اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے اور وہ پہلو بدل لے جس پر پہلے سویا ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔

رؤيا المومن جزء من أربعين جزءا من النبوة . وهی علی رجل طائر مالم يتحدث بها۔ فاذا تحدث بها سقطت واحسبه قال ولا تحدث بها الا لبيبا أو حبيبا۔

مومن کا خواب نبوت کا چالیسواں حصہ ہے۔ یہ ایسے ہے جیسے آدمی کے سر پر پرندہ ہو۔ اگر بیان کر دیا تو اُڑ جائے گا ــــــــ (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے۔ آپ نے فرمایا انہیں صرف اپنے گہرے دوست کے علاوہ کسی سے بیان نہ کرو۔

حضرت ابن عمر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں۔

الرؤياء الصالحة جزء من سبعين جزء من النبوة۔

رؤیا صالحہ نبوت کا سترھواں حصہ ہے۔

اس حدیث سے یہ مفہوم لیا جائے گا کہ جب ہم ایسی خواب دیکھیں جسے ناپسند کرتے ہیں تو ہمیں اپنے بائیں جانب تھوکنا چاہیئے اور شیطان رجیم سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنی چاہئیے وغیرہ ذٰلک جیسا کہ اس حدیث میں تصریح فرما دی گئی ہے۔

اور اس طرح ہم عزیز دوست کے علاوہ کسی سے رویا صالحہ بھی بیان نہیں کریں گے اس سے قبل میں نے ایک بزرگ سے سُنا۔ آپ نے مجھے فرمایا ــــ تین اشخاص کے علاوہ کسی سے اپنے خواب بیان نہ کریں۔ اپنے شیخ۔ باپ ــ اور اللہ کی محبت میں اپنے

Marfat.com

بھائی سے (دینی بھائی)۔

جب ہم میں سے کوئی مکروہ خواب دیکھے تو کسی سے بیان نہ کرے بلکہ شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے۔ جیسا کہ پہلے بیان کر دیا گیا ہے۔ خباثت آمیز خواب شیطان خبیث کی طرف سے ہوتا ہے۔

لیجئے یہ حدیث حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ کہتے ہیں ایک اعرابی نے جناب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کیا۔ میں نے خواب دیکھا ہے کہ میرا سر کاٹ دیا گیا ہے اور میں اسے جوڑ رہا ہوں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسے ڈانٹا اور فرمایا لا تخبر بتلعب الشیطان بك فی المنام۔ خواب میں اپنے ساتھ شیطان کے کھیل کو آگے مت بتا۔

دارمی نے بعض صحابہ سے روایت بیان کی ہے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللبن الفطرة والسفینہ نجاة۔ والحمل حزن۔ والخضرة الجنة والمرأة خیر۔

دودھ فطرت ہے، کشتی نجات، بوجھ اٹھانا پریشانی ہے، شادابی جنت اور عورت بھلائی۔

حضرت سمرہ سے مروی ہے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اکثر اپنے صحابہ سے فرمایا کرتے تھے۔

هل رأى أحد منكم من رؤياء فليقص عليه ماشاء الله أن يقص۔

تم میں سے کوئی خواب دیکھے تو جو اللہ چاہے اسے بیان کردو۔

"نہ ہو دِل گرفتہ"

رحمتِ عالم حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے شیدائی اور محب کے لیے ضروری ہے

Marfat.com

کہ جب وہ پڑھ لے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے مقدر فرما دیا ہے، اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے بہرہ ور نہ ہوسکے تو پریشان نہ ہوجائے۔ یہ ایسے احوال ہیں جن کو اللہ تعالیٰ مجدہٗ ہی بہتر جانتا ہے، اور اللہ تعالیٰ تو اپنے ہر بندہ کے لیے خیر اور بھلائی چاہتا ہے ـــــ اس کے لیے یہ شرف اور اعزاز اور فضل ہی کافی ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اسے ـــــ تلاوتِ قرآن، استغفار اور جناب نبی مختار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کی توفیق عطا فرمائی ـــــ جب وہ قرآن پاک پڑھتا ہے تو ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں ملتی ہیں . . . الٓمٓ تین حروف ہیں۔ ان کی تیس نیکیاں[1]۔ تو آپ کا اس کے بارے کیا خیال ہے جو چودہ مرتبہ سورہ مزمل، ہزار مرتبہ سورہ کوثر یا اخلاص یا قدر یا لایلف قریش پڑھے گا۔ یہ تمام انہی فوائد میں سے ہیں جن کے ذریعے آپ زیارتِ مصطفٰے علیہ اطیب التحیۃ والثناء سے شاد کام ہوں گے۔ جب وہ جناب رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک مرتبہ ہدیہ درود پیش کرنے کی سعادت حاصل کرے گا تو کائناتوں کا پروردگار ہر دُرود کے بدلے اس پر دس رحمتیں فرمائے گا ـــــ کتنے عظیم ہیں عطیات اور کتنے عمدہ ہیں وہ سانس۔ اگر وہ استغفار پڑھتا ہے۔ استغفار کے بہت فوائد ہیں ـــــ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان کافی ہے ـــــ اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا. يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَبَنِيْنَ يَجْعَلْ لَكُمْ جَنّٰتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ اَنْهٰرًا۔[2]

تم اپنے رب سے بخشش کے طلب گار رہا کرو، بے شک وہ بخشنے والا ہے۔ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش برسائے گا۔ مال اور اولاد سے تمہاری مدد فرمائے گا۔ تمہارے لیے باغات اور نہریں بنا دے گا۔

اور رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں اِسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ فَاِنِّیْ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

---

[1] ترمذی: حدیث: ۲۹۱۲

[2] نوح: ۱۰-۱۲

Marfat.com

فِی الْیوم سبعین مرۃ ۔ تم اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کیا کرو. بے شک میں اللہ تعالیٰ سے روزانہ ستر مرتبہ مغفرت طلب کرتا ہوں ۔ اس کے علاوہ اور بھی فوائد ہیں اے سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے شیدائی! تیرا دل رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ وابستہ رہے ۔ آپ کی یادوں میں بسا رہنا چاہیئے ۔ اگر آغاز میں زیارت نہ ہو تو بعد میں ہو جائے گی ۔ ارشادِ ربانی میں غور کریں ۔

"قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۔اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا" [1]

فرما دیجئے! اے میرے بندو جو اپنے آپ پر (گناہوں سے) زیادتی کر بیٹھو تو اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ ۔ یقیناً اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کو بخش دے گا ۔

آپ کو اللہ تعالیٰ اور اس کی مخلوق میں حُسنِ ظن سے کام لینا چاہیئے ۔ منہج سلیم اور صراطِ مستقیم پر کاربند رہنا چاہیئے ـــــ کبھی سستی کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیئے ـــــ جب بھی آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کریں گے آپ کا دل تابندہ اور ضمیر مطمئن ہو گا ۔ اللہ تعالیٰ آپ کی بصارت اور بصیرت کو منور فرما دے گا ۔ میں نے آپ کے لیے ہر اس چیز کی وضاحت کر دی ہے جس کے ذریعے ربِ ذوالجلال سے اجر و ثواب حاصل کر پائیں گے ـــــ جو کسی اُمیدوار کی اُمید کو ناکام نہیں لوٹاتا اور نہ کسی کے عمل کو رائیگاں کرتا ہے ۔ تمہیں صبر و ثبات اور پوری کوشش کے ساتھ نیک اعمال پر کاربند رہنا چاہیئے ـــ اور اللہ تعالیٰ کے دروازے پر کھڑے رہنا چاہیئے ۔ اور ممکن ہے اُمید بر آئے ۔

مفاتیح المفاتیح کے مصنف کہتے ہیں اور ان کی یہ عبارت ہے ۔

یہ سب کچھ کرنے کے بعد بھی اگر آپ رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے بہرہ ور نہ ہو سکیں تو پریشان نہ ہوں ۔ اللہ تعالیٰ کی یہ کرم نوازی اور بندہ پروری کیا کم ہے

[1] الزمر: ۵۳

Marfat.com

اس نے تمہیں اپنے ذکر، اپنی کتاب کی تلاوت اور اپنے رسُول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیہ درُود بھیجنے کی توفیق ارزانی فرمائی ہے۔ یہی شوق آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دیدار سے ہمکنار کرتا ہے۔ کہ آپ سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دیدار کے اسبابِ عمل سے وابستہ رہیں۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے اعلیٰ مقام و مرتبہ کا حامل آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے بہرہ ور نہیں ہوتا، اور اس سے کم زیارت سے مشرف ہو جاتا ہے۔ وہ حبیب تو کریم ہیں اپنے شیدائیوں اور چاہنے والوں پہ دیدار کو نہیں روکتے لیکن کبھی کبھی محب ایسا ہوتا ہے جو زیارت کے وقت اپنے آپ کو قائم نہیں رکھ سکتا۔ اس کے اعضا ڈھال ہو جاتے ہیں ـــــ لیکن اللہ تعالیٰ اس کے لیے ثبات چاہتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے معاشرے، اہل اور مُسلمانوں میں پیغام پہنچانے کا فریضہ سرانجام دے سکے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اعضاء کی جسمانی تاب، ثابت قدمی اور جذب قلوب کے ساتھ جمع فرمائے۔

یہ بھی وارد ہے کہ سعید بن مسیب ایام الحرۃ میں، جب مسجد نبوی میں محبوس تھے وہ نماز کا وقت نہیں جانتے تھے مگر صرف اذان سے پتا چلتا تھا جسے حجرہ نبوی کے دروازے سے سُنتے تھے۔ یہ قرین بعید نہیں کہ یہ انبیاء اور اللہ تعالیٰ کے خاص بندوں کا خاصا ہے۔ علماء کی بات اختتام کو پہنچی۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔ آمین

امام نووی کا فتویٰ

امام نووی کے فتاویٰ کی کتاب، ترتیب الشیخ علاء الدین عطار، تحقیق و تعلیق الشیخ محمد الحجار ص۳۱۲ میں ہے کیا حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت، نیکیوں کے

Marfat.com

ساتھ مخصوص یا ان کو اور ان کے علاوہ دُوسروں کو بھی ہو سکتی ہے ؟

جواب : ان کو اور ان کے علاوہ اوروں کو بھی ہو سکتی ہے ۔

صاحب تعلیق و تحقیق کہتے ہیں ۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت انتہائی فرحت و مسرت کا باعث اور عظیم ترین سعادت ہے ۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس سے نواز دیتا ہے ۔ یہ ہر مومن صالح ہو یا غیر صالح کے لیے واضح حق ہے ۔ دلوں کی معادن ۔ ان کی صفائی اور استعداد کے مختلف ہونے پر مختلف ہوتی ہے ۔

ابن حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں ۔

شیطان بالکل آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صورت اختیار نہیں کر سکتا ۔ جس نے آپ کو حسین صورت میں دیکھا تو یہ حسن دیکھنے والے کے ذہن میں ہے ۔ اگرچہ اس کے جسم کے کسی حصے ، اعضاء میں کوئی چیز یا نقص ہی ہو ۔ فرماتے ہیں ۔ یہ حق ہے ۔ اس کو آزمایا گیا ہے اور اسی طرح پایا گیا ہے ۔ کبھی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت میں بڑا فائدہ حاصل ہوتا ہے ۔ حتیٰ کہ دیکھنے والا ظاہر کرتا ہے کہ آیا اس کے ہاں کوئی رکاوٹ ہے یا نہیں ۔

نیند ۔ ایک عظیم نعمت

میں ان عظیم نعمتوں کو بیان کرتا ہوں جن کا اکثر لوگ ذکر نہیں کرتے ، نہ وہ اس کی کچھ پرواہ کرتے ہیں ۔ نیند ہم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی مخلوق کے لیے رحمت ہے ۔ نیند کے ذریعے ہر انسان محنت ۔ تھکاوٹ ۔ مشقت و تکالیف سے آرام پاتا ہے مسافر نیند کے ساتھ سفر کی مشقت سے آرام پاتا ہے ۔ بیمار جب سوتا ہے تو آرام میں ہوتا ہے ۔ بچہ جب سو جائے تو ماں سکون میں ہوتی ہے ۔ زندگی کے مصائب و تکالیف سے

Marfat.com

تمام لوگ آرام وسکون پاتے ہیں۔ جب انسان تھک کر درماندہ ہوجاتا ہے۔ نیند سے سکون حاصل کرتا ہے اور مکمل راحت محسوس کرتا ہے۔ کوئی بھی مخلوق ہو انسان یا حیوان، ایسی نہیں کہ سوتی نہ ہو۔ بلکہ راتوں کو اگر دیر تک بیدار رہے تو دن کو گرانی اور تھکاوٹ محسوس کرتا ہے۔ نیند سے بیدار ہوتا ہے تو سستی طاری ہوتی ہے۔ اپنے کام کی طرف یا سکول جاتا ہے یا رخت سفر باندھتا ہے تو اس کی حالت بُری ہوتی ہے۔ کبھی انسان مسلسل کثرت سے بیدار رہتا ہے تو یہ اسے ہلاکت کی طرف لے جاتا ہے۔۔۔ یہاں عقلمند اور محتاط اچھے طریقے سے سمجھ لیتا ہے کہ ہم سب پر اللہ تعالیٰ کا فضل ہے ـــــ اور تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے رات کو لباس، نیند کو باعثِ راحت اور دن کو کام کاج کے لیے بنایا ہے۔

اللہ تعالیٰ سورۂ فرقان میں فرماتا ہے۔

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَ جَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا [۱]

اس کا مفہوم یہ ہے کہ وُہی وہ ذات ہے جس نے تمہارے لیے رات کو لباس بنایا جو وجود (کائنات) کو ڈھانپ دے اور اس پر چھا جائے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ۔ اور رات کی قسم جب وہ چھا جائے۔۔۔ وَالنَّوْمَ سُبَاتًا ـــ نیند کو باعثِ آرام ـــ جسم و بدن کی راحت کے لیے حرکت کو ختم کرنے والی بنایا۔ کیونکہ انسانی اعضاء و جوارح کثرتِ کار اور محنت سے تھک جاتے ہیں۔ جب رات آجاتی ہے اور سکون ہوجاتا ہے تو اعضاء و جوارح پُرسکون ہوجاتے ہیں۔ آرام پاتے ہیں ـــ تو ایسی نیند ملی جس میں جسم و بدن دونوں کو راحت و سکون میسر آتا ہے ' ـــ وجعل النہار نشورا (دن کو پھیل جانے کے لیے بنایا، لوگ دن میں اپنے رزق۔ کمائی اور

---

[۱] الفرقان: ۴۷۔

ذرائع واسباب کے لیے پھیل جاتے ہیں۔ واللہ اعلم۔

میں کہتا ہوں ــــ کیا اعضاء وجوارح کا سکون اور بدن کا راحت پانا۔ دلوں کا اطمینان، نفسوں کی خوشی، سینوں کا انشراح روحوں کی مسرت، جسموں کا پرسکون ہونا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا انعام نہیں ہے؟ اس سے انسان راحت پاتا ہے ــــ اس سے تھکاوٹ اور درماندگی کا مداوا کرتا ہے، جو اسے طلب معاش میں مشقت اٹھاتے ہوئے سامنا کرنا پڑتا ہے۔ طلب علم میں اور اپنی مرضی اور پسند کی ہر چیز کی طلب و تلاش اور جستجو میں برداشت کرنا پڑتا ہے۔

تمام تر تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔

وَجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ــــ ہم نے رات کو پرسکون بنایا۔ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ــــ اور دن کو ذریعہ معاش بنایا۔ یعنی چمکدار، روشن تاکہ لوگ اس میں اپنی معاش، رزق حلال، آمال، تجارت اور دیگر امور انجام دے سکیں۔ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ــــ نیند کو باعثِ آرام بنایا ــــ یعنی کثرتِ کار، جدوجہد اور محنتِ شاقہ سے تھک کر چور ہونے کے بعد راحت و آرام کے لیے حرکت کو ختم کر دینے والی بنایا۔

تَبَارَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرَاجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا۔ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا۔ [1]

برکت والی ہے وہ ذات جس نے آسمان میں برج بنائے ــــ اور اس میں آفتاب اور روشن کرنے والا چاند بنایا۔ وہی ہے وہ ذات جس نے شب و روز کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا بنایا۔ اس کے لیے جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا ہے یا شکر بجا لانے کا آرزومند ہے۔

---

[1] الفرقان: ۶۱ - ۶۲

Marfat.com

تفسیر ابنِ کبیر میں ہے۔ وہی وہ ذات ہے جس نے دن اور رات کو پیچھے آنے والا بنایا ۔۔۔ یعنی دونوں میں سے ہر ایک دُوسرے کے بعد آتا ہے۔ دونوں ایک دُوسرے سے پیچھے آتے ہیں جُدا نہیں ہوتے، ان میں وقفہ نہیں ہے۔ جب یہ رات ختم ہوتی ہے تو دن آجاتا ہے ـــــــــــــــ اور جب دن ختم ہوتا ہے تو رات چھا جاتی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ (الآیۃ) [1]

(اور تمہارے لیے شمس و قمر مسخر کیے جو برابر چل رہے ہیں۔)

يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا (الآیہ) [2]

(رات اور دن کو ایک دُوسرے سے ڈھانپا ہے کہ جلد اس کے پیچھے چلا آتا ہے۔)

اور فرمایا لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ [3] (الآیۃ)

(نہیں ہے آفتاب کہ وُہ چاند کو پکڑ لے۔)

ارشادِ ربانی: لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا [4] ۔۔۔ یعنی ہم نے شب و روز کو ایک دُوسرے کے پیچھے آنے والا اپنے بندوں کی عبادت کے اوقات مقرر کرنے کے لیے بنایا ہے۔ جس کا رات میں کوئی کام رہ جائے وہ دن میں انجام دے لے جس کا دن میں رہ جائے وہ رات کو انجام دے لے۔

صحیح حدیث میں آتا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ النَّهَارِ ـ وَيَبْسُطُ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ اللَّيْلِ ـ [5]

بے شک اللہ تعالیٰ رات کو اپنا دستِ قدرت پھیلا دیتا ہے تاکہ دن کے خطاکار

---

[1] ابراہیم ۳۳ [2] الاعراف ۵۴ [3] یٰس ۴۰ ۔ [4] الفرقان: ۶۲ [5] مسلم: حدیث ۲۷۵۹

Marfat.com

کی توبہ قبول کرے ـــ اور دن کو اپنا دستِ قدرت دراز فرماتا ہے تاکہ رات میں گنہ کے مرتکب کی توبہ قبول کرے۔

حضرت ابن عباس اس آیت کے ضمن میں فرماتے ہیں۔

جس کی رات میں کوئی چیز رہ جائے وہ دن میں انجام دے۔ تو گویا اس نے رات ہی کو وہ انجام دیا۔

مجاہد اور قتادہ خِلفَۃ کا مفہوم بیان کرتے ہیں ـــ مُختَلِفَینِ (دونوں مختلف) یعنی یہ (رات) اپنی تاریکی کے ساتھ اور یہ (دن) اپنی روشنی کے ساتھ مختلف ہیں۔

حکمتِ ربّانی ـ اور برادرانہ نصیحت

یہ حکمتِ ربانی ہے ـــ کہ اس نے دن کو ذریعہ معاش، رات کو باعثِ آرام اور نیند کو باعثِ سکون بنایا یعنی جسم اور بدن کی تسکین و آرام کے لیے ان کی مصروفیت کو ختم کرنے والی۔

ہم اس دَور میں بہت سے لوگوں کو دیکھتے ہیں جو رات کو بیدار رہتے ہیں بہت کم سوتے ہیں ـــ یا تو فانی دُنیا کی طلب میں بیدار رہتے ہیں جس کی اوقات اللہ تعالیٰ کے نزدیک پرِکاہ کی حیثیت نہیں رکھتی یا کسی اور مقصد کے لیے ـــ نہ دُنیا کے لیے اور نہ آخرت کے لیے ـــ بلکہ فضول گفت گو کے لیے بیٹھتے ہیں۔ ٹیلیویژن یا ان جیسی چیزوں کے لیے ـــ یہ وقت تو اللہ تعالیٰ نے نیند کے لیے بنایا ہے تاکہ بدن راحت پائیں اور رُوح تسکین حاصل کرے۔ تاکہ آدمی تازہ دم ہوکر اپنے دینی و دنیوی امور انجام دے سکے۔ کبھی کچھ چیزیں اس سے رہ جاتی ہیں جو دُنیا و مافیہا سے بہتر ہوتی ہیں۔ ان میں سے نمازِ فجر ہے۔ نمازِ فجر میں جو نُور و برکت ہے وہی کافی ہے۔ فجر کی دو رکعتیں دُنیا و مافیہا سے بہتر ہیں جیسا کہ ہمارے آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیں بتایا ہے۔

Marfat.com

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ (نیکی کرنے کی توفیق تو صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے جو بلند مرتبہ اور عظمتوں والا ہے) یہ کوتاہی (یعنی نمازِ فجر کا رہ جانا) نوجواں سے بھی ہو جاتی ہے اور بوڑھے سے بھی، بیٹے سے بھی اور باپ سے بھی ____ بیٹی سے بھی اور ماں سے بھی ____ گویا گھر کا (راعی) پاسبان و نگہبان اس حدیث سے غافل ہے۔ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّ رَاعٍ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ[1] ____ تم میں سے ہر ایک راعی (نگہبان) ہے اور ہر نگہبان سے اس کی رعایا کے بارے میں پوچھا جائے گا ____

اور آیتِ مبارکہ ہے۔ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا۔[2]
اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیجئے اور پھر اس پر ثابت قدم رہیئے۔

اب ہم اپنے مقصد کی طرف جاتے ہیں ____ اصل مقصد!

بعد ازاں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں نیند کی نعمت سے نوازا ہے ____ نعمت صرف یہاں تک موقوف نہیں ہے کہ ہم نیند میں ہیں ____ اللہ تعالیٰ ہمیں عظیم خوابوں سے نوازتا ہے ____ اور یہ اعزاز اسے ملتا ہے جو اس کے لیے جدوجہد اور سعی کرتا ہے ____ وضو کر کے سوتا ہے ____ اور بستر پر آنے سے ظاہری طہارت سے قبل باطنی طہارت کا اہتمام کرتا ہے ____ اپنے رب کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہے ____ اسے نہیں معلوم کہ اسے کیا کیا سرفرازیاں ملیں گی۔ نیند موت کی بہن ہے ____ یہ چھوٹی وفات ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنی ذاتِ اقدس کے بارے میں آگاہ کرتے ہوئے فرماتا ہے ____ کہ وہ کائنات میں جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ وہ لوگوں کو فرشتے بھیج کر بڑی وفات دیتا ہے جو بدن سے ان (روحوں) کو قبض کرتے ہیں۔ اور سوتے وقت چھوٹی وفات دیتا ہے۔

---

[1] بخاری: حدیث نمبر ۶۷۱۹ [2] طٰہٰ: ۱۳۲، انعام: ۶۱-۶۲

Marfat.com

جیساکہ ارشادِ ربانی ہے۔

هُوَالَّذِیْ یَتَوَفَّاکُمْ بِالَّیْلِ وَ یَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ۔

وہ وہی ہے جو رات کو تمہاری روحیں قبض کرتا ہے اور جانتا ہے جو دن میں کرو گے۔

حَتّٰی اِذَا جَآءَ اَحَدَکُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَ هُمْ لَا یُفَرِّطُوْنَ۔ [1]

حتیٰ کہ جب تم میں سے کسی کو موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اسے وفات سے دوچار کرتے ہیں اور وہ افراط و زیادتی سے کام نہیں لیتے۔

تو دو وفاتوں ___ چھوٹی کا اور بڑی کا ___ ذکر فرمایا ___ اور اس آیت مبارکہ میں بڑی کا پھر چھوٹی کا۔

اسی لیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

اَللّٰهُ یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِهَا فَیُمْسِكُ الَّتِیْ قَضٰی عَلَیْهَا الْمَوْتَ وَ یُرْسِلُ الْاُخْرٰی اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی [2]

اللہ جانوں کو ان کی موت کے وقت وفات دیتا ہے اور جو نہ مریں انہیں ان کے سوتے میں۔ پھر جس پر موت کا حکم فرما دیا اسے روک رکھتا ہے اور دُوسری ایک مقررہ میعاد تک چھوڑ دیتا ہے۔

اس سے پتا چلتا ہے کہ یہ (نفوس) ملاءِ اعلیٰ میں جمع ہوتے ہیں جیساکہ صحیحین (بُخاری و مُسلم) میں حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے۔ کہتے ہیں۔ رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی بستر پر جائے تو اسے چادر سے جھاڑے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس پر کیا مخلوق ہے۔ پھر کہے بِاسْمِكَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَهَا فَارْحَمْهَا وَ اِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا کَمَا

---

[1] الانعام: ۶۰-۶۲ [2] الزمر: ۴۲

Marfat.com

تَحفَظُ بِهٖ عِبَادُکَ الصَّالِحِیْنَ۔ لہ

اے پروردگار! تیرے مقدس نام کی برکت سے اپنا پہلو رکھ رہا ہوں اور تیری مدد سے اسے اٹھاؤں گا۔ اگر تو اس (جان کو) پکڑلے، روک لے تو اس پر رحم فرما، اگر تو اسے بھیج دے تو اس کی اس طرح حفاظت فرما جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔

بعض سلف کا کہنا ہے۔ مُردوں کی رُوحیں جب مرجاتے ہیں تو قبض کی جاتی ہیں، اور زندوں کی جب وہ سوجاتے ہیں۔ وہ جان لیتی ہیں جتنا اللہ تعالیٰ چاہتا ہے تو جس پر موت طاری ہوچکی ہوتی ہے اسے لے لیتا ہے... اور وہ دُوسری (موت) ایک مقررہ وقت تک چھوڑ دی جاتی ہے۔

سدی کہتے ہیں۔ باقی ماندہ اجل تک۔

ابنِ عباس کہتے ہیں مُردوں کی رُوحیں پکڑ لیتا ہے اور زندوں کو چھوڑ دیتا ہے اور یہ غلط نہیں ہے۔ یقیناً اس میں اہلِ فکر کے لیے نشانیاں ہیں ــــــ مختصر تفسیر ابن کثیر

نیند کے بعد دُوسری نعمت

اے رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مُحب وشیدائی! جب تو نے جان لیا کہ اللہ تعالیٰ نے رات کو آرام کے لیے، دن کو معاش اور روزی کے لیے اور نیند کو راحت وسکُون کے لیے بنایا ہے۔ آپ نیند کے مزے لے رہے ہوتے ہیں کہ وہ ایک اور عظیم نعمت سے نوازتا ہے اور وہ ہے خوابوں کی نعمت۔ پہلے بیان ہوچکا ہے کہ ارواح ملاءِ اعلیٰ میں جمع ہوتی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ تم پر خوابوں کا احسان فرماتا ہے جس سے دل خوش ہوجاتا ہے۔ سینہ کُھل جاتا ہے اور دل اطمینان پاجاتا ہے۔ یہ ان

لہ بُخاری: حدیث نمبر ۵۹۶۱ د مُسلم: حدیث نمبر ۲۷۱۴

خوابوں کے لیے تیار ہوں یا نہ ہوں ـــــ کریم تو کریم ہے جس پر چاہتا ہے جود و عطا کی بارش کر دیتا ہے ـــــ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے یہ نعمتیں ہیں ـــــ اللہ کے احسانات میں سے یہ احسانات ہیں ـــــ اللہ تعالیٰ کی عطا سے یہ عطا ہے ـــــ اس کے فضل سے یہ فضل ہے . . . . . آپ فرما دیں ھٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ۔ (یہ میرے رب کا فضل ہے) ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا شکر بجالاؤ ـــــ اللہ تعالیٰ زیادہ فضل فرمائے گا۔ لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ وَلَئِنْ کَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِیْدٌ۔[1] اگر تم شکر بجالاؤ گے تو میں ضرور اضافہ کر دوں گا اور اگر تم نے ناشکری کی تو بے شک میرا عذاب بڑا شدید ہے۔ وَقَلِیْلٌ مِّنْ عِبَادِیَ الشَّکُوْرُ ۔بہت کم میرے بندے شکر ادا کرنے والے ہیں ـــــ خواب اسی سے متعلق ہوتے ہیں جو دیکھنے والے کے دل میں ہوتا ہے ـــــ تو جس کا مقصد دُنیا ، اس کے زخارف یا محبوبہ جسے وہ چاہتا ہے یا محب جس سے وہ محبت کرتا ہو یا وطن جس کی طرف اشتیاق اور رغبت ہو ـــــ ہر کوئی وہی دیکھتا ہے جو اس کے دل میں ہوتا ہے۔

جلاء القلوب

منور دل جن کو اللہ تعالیٰ نے ان کے ظاہر سے قبل باطن کو روشن کر دیا ہے۔ یہ دِل تو بڑی آرزوؤں ، امنگوں اور فضل و کمال سے وابستہ ہوتے ہیں ـــــ یہ بحرِ محبت میں تیرتے ہیں ـــــ اور باری تعالیٰ اپنے نور سے روشن کر دیتا ہے ـــــ پھر اس کے لیے اسرار و امداد اور انوار عیاں ہو جاتے ہیں ـــــ اور اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے ... اور اختیار فرماتا ہے ..... اور جب ان پر اپنے رب کے انوار چمکتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کے لیے ایسی اشیاء ظاہر فرما دیتا ہے کہ وہ اس سے پہلے ان سے آشنا نہیں ہوتے ـــــ یہ دل اپنے پروردگار کی جانب لگے ہوتے ہیں ـــــ نفس مطمئنہ ہو جاتے ہیں

[1] ابراہیم : ۷

Marfat.com

—— اوران انوار واسرار میں غوطہ زن ہوتے ہیں —— وہ کچھ دیکھتے ہیں کہ ان کے علاوہ کسی نے نہیں دیکھا ہوتا۔

وَإِذَا لَمْ تَرَ الْهِلَالَ فَسَلِّمْ
لِأُنَاسٍ رَأَوْهُ بِالْأَبْصَارِ

اور جب ہلال کو نہ دیکھ پائیں تو یہ بات تو تسلیم کرلو کہ لوگوں نے اسے (ہلال کو) آنکھوں سے دیکھا ہے۔

صفائی دل کی ۔ بصارت بھی روشن ۔ بصیرت بھی روشن

جب آپ اپنے قلب کی صفائی کرلیں گے —— اور فرائض کی ادائیگی کے بعد نوافل کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرلیں گے —— تو اللہ تعالیٰ جل شانہ تم پر حقائق کو کھول دیگا —— احسان فرمائے گا —— نگاہ لطف وکرم فرمائے گا —— فتح ونصرت سے نوازے گا —— تو پھر آپ کو دین ودنیا کی سرفرازی حاصل ہوجائے گی۔

اعط معیة حقها — والزم له حسن الادب
واعلم بأنك عبده — فی کل حال وهو رب

اللہ سے وابستگی کا حق ادا کرو اور اس (اللہ تعالیٰ) کے لیے حسن آداب بجالاؤ اور جان لو کہ تم اس کے بندے ہو، ہر حال میں وہی تمہارا رب ہے۔

کیا کہنے پروردگار کے، کتنا بڑا کریم ہے —— اور کتنا بڑا چارہ ساز۔

إِذَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِيْ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِذَا أَتَانِيْ يَمْشِيْ أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً [1]

جب بندہ ایک بالشت میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ اس کے

---

[1] بخاری: حدیث نمبر ۷۰۹۸، مسلم: حدیث نمبر ۲۶۷۵

Marfat.com

قریب ہوتا ہے جب وہ ایک گز (میٹر) میری جانب بڑھتا ہے تو میں دو گز اس کی طرف آتا ہوں۔ جب وہ میری بارگاہ میں چل کر آتا ہے تو میری رحمت اس کی طرف دوڑ کر آتی ہے۔

جو غمزدہ دلوں کو خوش کر دیتا ہے ـــ حالات درست کر دیتا ہے ـــ اعمال کو حسن بخشتا ہے۔ افعال کو عمدہ بنا دیتا ہے۔ حالات کو بہتر حالات میں بدل دیتا ہے۔

نوید ـــ ہے کس کے لیے؟

اس آیت کریمہ میں غور کریں۔

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ [1]

ان کے لیے دنیاوی زندگی اور آخرت میں بشارت ہے خوشخبری ہے۔

یہ نوید ـــ یہ خوشخبری ـــ کس کے لیے؟ ـــ اور یہ کون لوگ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں بشارت، مژدہ جانفزا سنا رہا ہے؟ یہ وفا شعار، سعادتمند فیروز بخت کون ہیں۔ یہ اولیاء ہیں۔ اس کے فرزانے۔

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ. اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ. لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ. لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ. [2]

خبردار! بے شک اولیاء کو خوف ہے نہ ڈر اور نہ حزن و ملال اور کسی طرح کی پریشانی۔ یہ وہ ہیں جو ایمان لائے اور تقویٰ اختیار کیا، ان کے لیے دنیاوی زندگی اور آخرت میں خوشخبری ہے۔ اللہ کے کلمات تبدیل نہیں ہوتے۔ یہی بڑی کامیابی ہے اور بڑی عظیم کامرانی۔

---

[1] یونس ۶۴ [2] یونس ۶۲-۶۴

Marfat.com

ولایت - اس کی دو نشانیاں ہیں

اس سعادت مندی کی صرف دو علامتیں ہیں ___ اور یہی حقیقی ابدی اور سرمدی سعادت ہے ___ ایمان ___ اور تقویٰ۔ یہی وہ ہیں جن کو دنیوی زندگی اور آخرت کی بشارت دے کر شادکام کیا جارہا ہے۔ ذرا غور کرو کہ اس کے بعد اللہ تعالیٰ کا کیا وعدہ ہے۔ لَا تَبْدِیْلَ لِکَلِمٰتِ اللّٰہِ (اللہ کے کلمات تبدیل نہیں ہوتے، یہ کیا ہے؟ یہی عظیم کامیابی ہے۔ الحمد للہ والشکر للہ۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال۔ قال رجل یارسول اللہ من هم اولیاء اللہ ؟ قال : الذین إِذَا رُؤُوا ذُکِرَ اللّٰہُ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔ کہتے ہیں، ایک آدمی نے عرض کیا، یارسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیک وسلم) یہ اولیاء کون ہیں؟ ارشاد ہوا، وہ جن کو دیکھیں تو خدا یاد آجائے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔

ان من عباد اللہ عبادا یغبطهم الأنبیاء والشهداء قیل من هم یارسول اللہ؟ لعلنا نحبهم؟ قال: هم قوم تحابّوا فی اللہ من غیر اموال ولا أنساب۔ وجوههم نور علی منابر من نور لا یخافون اذا خاف الناس، ولا یحزنون اذا حزن الناس۔ ثم قرأ ألا إن أولیاء اللہ لا خوف علیهم ولا هم یحزنون۔ (ابوداؤد : حدیث نمبر ۳۵۲۷)

اللہ کے بندوں میں سے ایسے بندے بھی ہیں جن پر انبیاء اور شہداء رشک کریں گے۔ عرض کیا گیا۔ یارسول اللہ! وہ کون ہیں؟ تاکہ ہم بھی ان سے دامن محبت وابستہ

Marfat.com

کریں ۔ فرمایا ایسے لوگ جو مال اور نسبی تعلق کے بغیر صرف اللہ کی رضا اور خوشنودی کے لیے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں ان کے چہروں پر نُور چھلک رہا ہوگا ۔ وہ نُور کے منبروں پر ہوں گے ۔ جب لوگ ڈر رہے ہوں گے تو انہیں کوئی ڈر نہیں ہوگا ۔ جب لوگ پریشان اور حزن وملال میں ہوں گے تو انہیں کوئی پریشانی نہیں ہوگی ۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی ــــ خبردار اولیاء اللہ کو نہ کوئی ڈر ہے اور نہ حزن وملال ۔

مبارک صد مبارک ــــ مشقت کم اٹھائی ــــ آرام زیادہ پایا ــــ اس فانی دنیا میں نیک عمل کرتے رہے ــــ باقی رہنے والی زندگی میں راحت پائی ــــ اللہ تعالیٰ انہیں دنیاوی تکالیف اور مصائب وآلام خندہ پیشانیوں سے برداشت کرنے پر جنّت کی نعمتوں سے شادکام فرمائے ۔

کُھلے ہیں توبہ کے دَر

دوستو! جلدی کرو ــــ جلدی ــــ توبہ کے دَر کُھلے ہُوئے ہیں ــــ اور اللہ تعالےٰ بخشنے والا ہے ــــ مُسلسل رحم فرمانے والا ہے ــــ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے ــــ خطاؤں سے درگزر فرماتا ہے ــــ کھاؤ، پیو ، مبارک ہو تمہارے لیے جو تم نے روز وشب اچھے گزارے ــــ وہ جتنے بھی طویل تھے لیکن انہیں ختم ہونا تھا ــــ اور ہر ابتداء کی انتہا ہے اور ہر آغاز کا انجام ــــ یا ایھا المعدودۃ انفاسہ

لا بُد یوما أن یتم العدد

اے گِنے ہوئے سانسو! اس گنتی کو ایک روز ضرور مکمل ہونا ہے ۔

دُنیا میں اپنا نصیب ــــ اپنا حصّہ مت بھُولو ــــ احسان کرو جس طرح

Marfat.com

اللہ تعالیٰ نے تم پر احسان کیا ہے۔ اُٹھو! کمر بستہ ہو جاؤ، جِدو جُہد کرو ــــ اور صبر کا دامن تھام لو جیسا کہ اولوالعزم رسُولوں نے تھاما تھا۔

میرے شیخ علاّمہ حبیب احمد المعروف الحداد نے مجھ سے گفت گو کرتے ہُوئے فرمایا۔ جب میں اس آیت کو یاد کرتا ہوں ــــ میرے اندر نشاط بھر جاتا ہے اور سُستی دُور ہو جاتی ہے ــــ میں نے عرض کیا ــ کونسی آیت؟ فرمایا (وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ [1]) اور اپنے رب کی رضا کے لیے صبر کر ــــ اسی طرح جو کوشش کرتا ہے مُراد پا لیتا ہے ــــ جو فصل بوتا ہے وہ کاٹتا ہے ــــ اور اللہ تعالیٰ کے فضل کی تو کوئی حد ہی نہیں ــــ اور یہ کسی ایک کے لیے نہیں بلکہ تمام مخلوقِ خُدا کے لیے ہے۔

صبر کرو ــ جلدی کرو اور مُراد کو پہنچو ــــ اگر منزل آشنا ہونا چاہتے ہو تو جِدوجُہد جاری رکھو ــــ ہم میں سے ہر کوئی اچھے خواب دیکھنا پسند کرتا ہے ــــ اور جناب رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کرنا پسند کرتا ہے ــــ جیسا کہ انہوں (صحابہ کرام) نے زیارت کی ــــ لیکن ہم ان جیسا عمل کرنا نہیں چاہتے ــــ ان کے راستے پر نہیں چلتے ــــ ان کی سیرت کو مشعلِ راہ نہیں بناتے۔ اور ان جیسی تگ ودو اور محنت نہیں کرتے ــــ اور ہم صبر نہیں کرتے جیسا انہوں نے صبر کا مظاہرہ کیا ــــ ہم راتوں کو قیام نہیں کرتے جیسے وہ سحر خیزی کرتے ــــ یہی اللہ کے نیک بندوں کے اعمال ہیں۔ دُنیا میں، اس کی چھوٹی آرزوں اور بُرے خیالات میں کوشاں رہتے ہیں۔ راتوں کو جاگتے ہیں اور ہم میں سے کچھ فانی دُنیا مال و دولت جمع کرنے پر لگے ہوئے ہیں ــــ وہ چاہتے ہیں ساری رات بھی دن بن جائے تاکہ سارا کام کر لیں ــــ وُہ سونا نہیں چاہتے، نہ ان کے اعضاء جوارح آرام و سکون پاتے ہیں ــــ

---

[1] المدثر : ۷

Marfat.com

دن اور رات ـــ اللہ کی رحمت

اے رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے شیدائی ! اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کو یاد کرو۔ اللہ تعالیٰ سُورۃ قصص میں فرماتا ہے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَأْتِيكُمْ بِضِيَاءٍ أَفَلَا تَسْمَعُونَ . . . . قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ أَفَلَا تُبْصِرُونَ وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ . . . وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۔ [1]

آپ فرما دیجیے۔ بھلا تم دیکھو اگر اللہ رات کو قیامت تک سرمدی بنا دے۔ اللہ کے علاوہ کون الٰہ ہے جو روشنی (دن) لا کر دے، کیا تم سُنتے نہیں ؟ فرما دیجئے بھلا تم دیکھو اگر اللہ تم پر دن کو قیامت تک سرمدی بنا دے ، اللہ کے علاوہ اور کون الٰہ ہے جو رات تمہیں لا کر دے جس میں تم آرام پاتے ہو کیا تم دیکھتے نہیں۔ اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لیے دن اور رات بنائے تا کہ تم رات میں آرام پاؤ ـــ (اور دن میں) اس کا فضل (رزق) تلاش کرو ـــ اور تا کہ تم شکر گزار بن جاؤ۔

یہ اللہ تعالیٰ عزوجل کی رحمت ہے کہ اس نے ہمارے آرام و سکون کے لیے دن اور رات بنائے ـــ اور یہ کہ ہم اس کا فضل تلاش کر سکیں ـــ اس پر اس کا شکر بجا لائیں ـــ اللہ تعالیٰ ہمیں شکر گزار بنا دے ۔ والحمد للہ رب العلمین۔

اے ہمارے پروردگار ! ہمیں رات کو بدن کے لیے راحت ، رُوح کے لیے

---

[1] القصص : ۷۱ - ۷۳

Marfat.com

تازگی جسم کے لیے سکون، مناجات کے لیے، استغفار کے لیے اور اپنی بارگاہ میں حاضر ہونے کے لیے باعثِ راحت بنا۔ اے اللہ! تاکہ ہم ان کی طرح ہو جائیں جن کی تو عزت افزائی فرماتا ہے۔ اس لیے کہ کَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ اللَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ۔ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ [1] تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ [2]....

وہ راتوں کو بہت کم سوتے ہیں سحرخیزی میں مغفرت طلب کرتے ہیں۔ اُن کے پہلو بستر سے جدا رہتے ہیں (وہ سوتے نہیں)۔

ارشادِ باری ہے:

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ اللَّیْلِ سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا یَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ۔ وَیَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ .... هَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ۔ اِنَّمَا یَتَذَکَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ [3]

کیا وہ جو فرمانبرداری میں رات کی گھڑیاں سجود و قیام میں گزارتا ہے۔ آخرت سے ڈرتا ہے۔ اپنے پروردگار کی رحمت کا اُمیدوار رہتا ہے۔ کیا عالم اور جاہل برابر ہو سکتے ہیں۔ صرف اہلِ دانش و خرد ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ هَوْنًا۔ وَاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ قِیَامًا وَّ الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا کَانَ غَرَامًا [4]

اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر سراپا عجز بن کر چلتے ہیں۔ جب انہیں جاہلوں کا سامنا ہوتا ہے تو سلام کہہ کر گزر جاتے ہیں۔ جو اپنے پروردگار کی رضا و خوشنودی کے لیے رات قیام و سجود میں بسر کرتے ہیں ــــ جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے

---

[1] الذاریات: ۱۷-۱۸ [2] السجدہ: ۱۶ [3] الزمر: ۹ [4] الفرقان: ۶۳-۶۵

Marfat.com

رب ! ہم سے جہنم کے عذاب کو دُور فرما دے ۔ بے شک جہنم کا عذاب بڑا سخت ہے ۔ اے اللہ ہمیں اپنی محبت عطا فرما ـــــ اور ان کی محبت عطا فرما جو تجھ سے محبت کرتے ہیں ۔ اور اپنے حبیبِ مکرّم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے طفیل ایسے کام کرنے کی توفیق عطا فرما جو ہمیں تیری محبت کے قریب کر دیں ۔ اے شفا دینے والے ! ہمیں جلد صحت و شفا عطا فرما ـــــ یا ارحم الراحمین ! (سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے) والحمد للہ رب العالمین ۔

میرے محترم بھائی ! صرف اتنا ہی کافی ہے ـــــ آؤ اسی مقصد کی طرف چلتے ہیں ـــــ اسی نیک عمل کی جانب بڑھتے ہیں ۔ جس کو اللہ بلند فرماتا ہے ـــــ اور جو ہمارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا شعار رہا ۔ صحابہ و تابعین جس کو انجام دیتے رہے ـــــ ان کا مقصد وحید صرف یہی تھا کہ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو جائے اور جناب سرورِ کون و مکاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت حاصل ہو جائے ۔

ہمیں اس مجموعہ کے ان فوائد کو پڑھنا چاہیئے جو خواب میں زیارتِ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے متعلق ہیں ۔ اللہ تعالیٰ جس کے لیے یہ دروازے کھول دیتا ہے ـــــ اس کا سینہ کھُل جاتا ہے ـــــ دل مطمئن ہو جاتا ہے اور اپنے رب کے جلوؤں میں گم ہو جاتا ہے ـــــ وہ دُنیا کو پرِکاہ کی حیثیت نہیں دیتا ـــــ وُہ انہی فوائد کو غنیمت سمجھتا ہے ۔ رات کو قیام کرتا ہے ـــــ اور دن کو روزہ رکھتا ہے اپنے مطلوب و مقصود کو پالیتا ہے اور اپنے محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی زیارت سے بہرہ یاب ہو جاتا ہے اور شرابِ رُخِ محبُوب کے مزے لیتا ہے ۔ وہ عیوب و نقائص اور گناہوں میں اپنے نفس کا محاسبہ کرنے لگ جاتا ہے ۔ جو اپنے نفس کو پہچان لیتا ہے وہ اپنے رب کا عرفان حاصل کر لیتا ہے اور جو رب کو پہچان لیتا ہے وہ اپنی ذات سے آگاہ ہو جاتا ہے ۔ یہ آرزو بڑی عظیم ہے ۔ ہر کلمہ گو (لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ) جس

Marfat.com

کا تمنائی ہے۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم۔

جب بھی آپ اس نُور کے قریب جائیں گے، آپ کے کام آسان ہو جائیں گے، سینے کشادہ ہو جائیں گے اور جلوؤں سے معمور ہو جائیں گے ــــ روزِ محشر فوز و فلاح سے سرفراز ہوں گے ــــ اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لائیں گے ــــ آپ اہلِ نعمت کے زُمرے میں داخل ہو جائیں گے ــــ میرے بندوں میں سے کم ہیں جو شکر بجا لاتے ہیں ــــ اور اللہ تعالیٰ تمام امور کی تدبیر فرمانے والا ہے۔ ظاہر و باطن کو جانتا ہے۔

یہ نعمتِ عظمیٰ ہے ــــ بہت بڑا انعام ــــ جس نے اُسے پہچان لیا وہ پہچان گیا، جس نے نہ جانا وہ جاہل رہا۔ اس مقصد کے لیے کوشاں رہنے والے! اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لاؤ ــــ یہی مقصد تیرے پیشِ نظر رہے۔ اپنے عمل میں خلوص اختیار کرو۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ تجھے ہر طرح کے احسانات و خیرات اور برکات سے مالا مال فرمائے اور تجھے اماں سے نوازے۔

جب اس میدان میں آؤ گے، دل میں اِنشراح پیدا ہوگا ــــ دِل مطمئن ہو جائے گا ــــ حالات بہتر صُورت اختیار کر لیں گے ــــ مجاہدہ کرو، مشاہدہ کر پاؤ گے ــــ سراپا خلُوص بن جاؤ ــــ دیکھ لو گے ــــ اور محبت کرو تاکہ تم سے محبت کی جائے ــــ اور تمہارا شمار محبُوبوں سے ہو ــــ جسم و جان سے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو جاؤ ــــ دُنیا میں اختیار رکھنے والوں اور اس پہ راضی رہنے والوں سے ناطہ نہ رکھو ــــ جنہوں نے آخرت اور سدا بہار زندگی کے لیے کچھ نہ کیا ــــ یہ دارِ دُنیا ہم سے ہی گیا اور ختم ہو گیا ــــ اور نہ ان کی طرح ہو جاؤ جنہوں نے اِس کی چاہت میں رغبت رکھی ــــ جو اللہ تعالیٰ کے پاس تھا اور جو سرمدی تھا، اس کو بھُول گئے ــــ اور جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے بہتر ہے۔

Marfat.com

—— اور ابدی —— کبھی ختم نہ ہوگا۔

تَنَافَسُوْهَا وَاَعْطُوْهَا قُوَا الْبِهِمُو ‏ ‏ مَعَ الْقُلُوْبِ فَيَا لِلّٰهِ مِنْ عَجَبِ

وَتُبْ اِلٰى مَوْلَاكَ يَا اِنْسَانُ ‏ ‏ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَفُوْتَكَ الزَّمَانُ

تم اچھی چیزوں میں مسابقت کرو اور دلوں کے ساتھ ساتھ جسموں کی غذا کا بھی اہتمام کرو۔ خدارا یہ کتنی اچھی بات ہے۔ اے انسان! اپنے مالک و مولا کی بارگاہ میں اس دُنیا سے رختِ سفر باندھنے سے پہلے پہلے توبہ کرلے۔

اے ربِّ ذُوالجلال! اپنی محبّت عطا فرما —— اپنی محبت میں جمع فرما —— ہمیں تمام امور میں اپنے اُوپر توکّل کرنے والا بنادے —— ہم نے اس عظیم ہستی کو وسیلہ بنایا ہے جس سے تو محبت کرتا ہے —— جس کو تو نے شرف عطا فرمایا ہے۔ اور جس کو تو نے عزّت و کرامت بخشی ہے —— اور جس کو تُو نے سعادت کی خلعت عطا فرمائی ہے —— وہ ہیں ہمارے آقا و مولا جناب مُحمد رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم —— اور آپ کے طفیل ہمیں مُحِب اور محبُوب بنا دے۔

والحمد لله رب العٰلمين وصلى الله علىٰ سيدنا محمد وعلىٰ آله وصحبه وسلم۔

اے پروردگارِ عالم! ہم اس نوروں کے نُور جو تیرا عین ہے کہ کوئی غیر نہیں، کے توسّل سے تیری بارگاہ میں عرض کناں ہیں کہ اپنے نبی ہمارے آقا جناب محمّد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے رُخِ زیبا کی زیارت نصیب فرما —— جیسا کہ اے رب العالمین وہ تیری بارگاہ میں ہیں —— والحمد للہ رب العالمین۔ وصلی اللہ علی سیّدنا مُحمّد فی الأوّل والآخر والباطن والظاهر وعلیٰ آله وأصحابه وأزواجه وذریّته وأتباعهم إلیٰ یوم الدّین والحمد لله ربّ العٰلمین۔

Marfat.com

اب یہ وظائف ہیں۔ ــــ کمر بستہ ہو جاؤ ــــ مجاہدہ کرو ــــ تاکہ تم جناب سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی طلعتِ زیبا کی زیارت سے بہرہ ور ہو سکو۔

وظائفِ زیارت

۱۔ جس نے طلوعِ آفتاب اور غروبِ آفتاب کے وقت اکیس اکیس مرتبہ سورۃ القدر پڑھی وہ خواب میں جناب نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی زیارت سے بہرہ ور ہوگا۔[1]

۲۔ جس نے رات کو ہزار مرتبہ سورۃ الکوثر پڑھی وہ جناب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کی سعادت حاصل کرے گا۔ الحمدللہ یہ مجرب ہے۔

۳۔ جو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہے تو وہ اکتالیس مرتبہ سورۃ مُزمل پڑھے، وہ زیارت کرلے گا۔ الحمدللہ یہ مجرب ہے۔[2]

۴۔ ایک عالم کا کہنا ہے جس نے جمعہ کے روز ہزار مرتبہ سورۃ القدر پڑھی۔ اس کو اس وقت تک موت نہیں آئے گی جب تک وہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت نہ کرلے۔ الحمدللہ یہ بھی مجرّب ہے۔[3]

۵۔ کسی نے کہا ہے ــــ سورۃ الکوثر کے خواص میں سے ہے۔ جس نے اسے جمعہ کی رات ہزار مرتبہ پڑھا اور ہزار مرتبہ جناب نبی اکرم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم پر دُرود پڑھا ــــ اور سو گیا ــــ تو وہ خواب میں جناب نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی زیارت سے شاد کام ہوگا ــــ یہ ایسا نسخہ ہے جس کا اکثر لوگوں نے تجربہ کیا ہے۔ الحمدللہ رب العلمین۔

---

[1] الوسائل الشافعۃ ۴۲۱ [2] ایضاً ۴۲۴ [3] ایضاً ۴۱۸ [4] خزینۃ الاسرار

Marfat.com

۶۔ کسی بزرگ کا کہنا ہے ۔ جس نے جمعہ کی آدھی رات ہزار مرتبہ سُورۃ لایلف قریش پڑھی پھر باوضو سوگیا ___ وہ حضُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کر پائے گا ___ اور مقصُود حاصل ہو جائے گا۔ اس کے بارے میں کہا گیا ہے کہ بہت مجرب ہے ۔ واللہ اعلم ۔

۷۔ جناب ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں۔ جس نے رات کو ہزار مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھا ، اسے خواب میں جناب سیدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت ہو گی ۔ الحمدللہ یہ مجرب ہے ۔

۸۔ جناب ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے۔ کوئی مومن جمعہ کی رات دو رکعتیں پڑھے ، ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد پچیس مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے ۔ پھر ہزار مرتبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ پڑھے ۔ ابھی دوسرا جمُعہ بھی نہ آئے گا کہ وہ مجھے خواب میں دیکھ لے گا۔ اور جو میری زیارت سے بہرہ ور ہوا اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے ۔ اس کو امام نبہانی نے بھی سعادۃ الدارین صفحہ ۴۸۹ پر ذکر فرمایا ہے ۔

۹۔ مفاتیح المفاتیح میں ہے کہ قطب الاقطاب کی کتاب الاذکار میں مذکور ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے جمعہ کی رات دو رکعتیں پڑھیں ۔ ہر رکعت میں ایک مرتبہ فاتحہ الکتاب (سورۃ الفاتحہ) اور پانچ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھی ___ جب نماز سے فارغ ہو جائے تو جناب نبی کریم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم کی بارگاہ میں ہدیہ درود پیش کرے ۔

۱۰۔ مجمع الحدیث میں ہے ۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ___ جو خواب میں میری زیارت کرنا چاہتا ہے تو وہ جمعہ کی رات چار رکعت دو سلاموں کے ساتھ پڑھے ۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ، الضحیٰ ، الم نشرح ، انا انزلناہ اور

Marfat.com

اِذا زلزلت الارض پڑھے۔ پھر سلام پھیر دے اور ستر مرتبہ مجھ پر درود پڑھے۔ ستر مرتبہ اللہ تعالےٰ سے استغفار کرے ـــ پھر نماز پڑھتے ہوئے سوجائے خواب میں میری زیارت سے شاد کام ہوگا۔

۱۱۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ جس نے ہفتہ کے روز مجھ پر ہزار مرتبہ درود پڑھا۔ وہ اس وقت تک دنیا سے کوچ نہیں کرے گا جب تک جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے۔ الحمد للہ یہ مجرب ہے۔ (مصنف[1])

۱۲۔ المفاخرہ العلیہ میں ہے۔ ابوالحسن الشاذلی رضی اللہ عنہ سے قیامت کے روز وحشرو ندامت کے روز حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کے بارے میں ارشاد ہے کہ سورۃ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَ اِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ وَ اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ کثرت سے پڑھے۔

۱۳۔ سید جمال الدین ابوالمواہب الشاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ بہت جلیل القدر بزرگ ہیں فرماتے ہیں۔ میں نے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کی۔ آپ نے مجھے فرمایا۔ سوتے وقت پانچ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، پانچ مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کہو۔ پھر کہو: اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ اَرِنِیْ وَجْهَ مُحَمَّدٍ حَالًا وَّ مَآلًا۔ (اے پروردگار مجھے جناب سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے توسّل سے اوّل و آخر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا رُخ انور دکھا دے) جب تم سوتے وقت ایسا کہو گے تو میں تمہارے پاس آؤں گا ـــ اور تجھ سے بالکل دُور نہ رہوں گا۔ پھر فرمایا ـــ کتنا اچھا تعویذ ہے ـــ اور کتنی اچھی مُراد ہے جو اس پر

[1] الوسائل الشافعة ص۴۶۷

ایمان لائے اور یقین کرے۔ خصوصاً اگر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود و سلام کا اضافہ بھی کرلیں ـــــ الحمدللہ یہ مجرب ہے (مصنف)

۱۴۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔ کَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْهِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا هُوَ أَهْلُهٗ- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی لَهٗ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ- اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ رُوْحَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّنِّیْ تَحِیَّةً وَ سَلَامًا۔

جبروان الفاکہانی اور ابن وداعہ نے حدیث کو فی القبور کے الفاظ تک ذکر کیا ہے۔ اور فاکہانی کہتے ہیں جس نے اس کے ذریعے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ستر مرتبہ درود بھیجا ـــــ وہ خواب میں سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے بہرہ ور ہوگا۔

۱۵۔ مبنع السعادات اور الذخائر المحدیہ میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کا وظیفہ مذکور ہے اور وہ یہ ہے اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَسْئَلُكَ بِنُوْرِ الْاَنْوَارِ الَّذِیْ هُوَ عَلَیْكَ وَلَا غَیْرُكَ أَنْ تُرِیَنِیْ وَجْهَ نَبِیِّكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ کَمَا هُوَ عِنْدَكَ۔ اسے سو مرتبہ پڑھا جائے۔ الحمدللہ یہ مجرب ہے ـــــ اور بہت سارے لوگوں نے مجھے بتایا ہے۔ (مصنف)

۱۶۔ کہا گیا ہے، جو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی زیارت کا آرزومند ہے۔ وہ دو رکعت نفل پڑھے پھر سو مرتبہ یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ بَلِّغْ عَنِّیْ رُوْحَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ أَرْوَاحَ اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَحِیَّةً وَ

Marfat.com

سَلَامًا ۔ پڑھے ۔

۱۷۔ السید علامہ احمد زینی دحلان ــــ مجموعہ (جس میں انہوں نے تمام درود جمع کیے ہیں) میں فرماتے ہیں۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے ملاقات کے تمام مجرب صیغوں میں سے ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْجَامِعِ لِأَسْرَارِكَ وَالدَّالِّ عَلَیْكَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ۔ ہر روز ہزار مرتبہ پڑھے۔

یہ نسخہ محترم حسن محمد نے اپنی کتاب الفوائد الحسان ص۲۶ میں ذکر کیا ہے۔ یہ مجرب ہے۔ (مصنف)

۱۸۔ صلوٰۃ الفاتحہ سید محمد البکری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منسوب ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ لِمَا أُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ نَاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِیْ إِلَی الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ وَعَلٰی اٰلِهٖ حَقَّ قَدْرِهٖ ۔ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِیْمِ ۔

بیان کیا گیا ہے کہ جس نے اسے جمعرات، جمعہ یا پیر کی رات تلاوت کیا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ملاقات کرے گا۔ یہ تلاوت چار رکعت نماز پڑھنے کے بعد ہو۔ پہلی رکعت میں تین مرتبہ سورہ القدر، دوسری میں الزلزلہ تیسری میں الکافرون اور چوتھی معوذتین (قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پڑھے ــــ اگر چاہے تو تجربہ کر لے۔ الحمد للہ یہ مجرب ہے۔ (مصنف)

۱۹۔ بستان الفقراء میں ہے۔ جناب نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے وارد ہے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں جس نے جمعہ کے روز مجھ پر ایک ہزار مرتبہ ان الفاظ میں درود پڑھا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْأُمِّیِّ ــــ وہ اسی رات اپنے رب کو دیکھ لے گا، یا اپنے نبی صلی اللہ تعالیٰ

Marfat.com

علیہ وسلم یا جنّت میں اپنا مقام دیکھ لے گا ـــــ اگر نہ دیکھ پائے تو دو یا تین یا پانچ جمعے تک یہ پڑھے۔ ایک اور روایت میں ان الفاظ کا اضافہ ہے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ۔

الحمد للہ یہ مجرب ہے۔ (مُصنّف)

۲۰۔ حدائق الاخیار اور الغنیہ از سیّدی عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے روایت کرتے ہیں جس نے جمعہ کی رات دو رکعت پڑھیں۔ ہر رکعت میں فاتحہ اور ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور پندرہ مرتبہ قل ھو اللہ پڑھا ـــــ اور نماز کے آخر میں ہزار مرتبہ یہ کہتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ـــــ وہ خواب میں مجھے دیکھے گا ـــــ ابھی دوسرا جمعہ بھی نہ آنے پائے گا میری زیارت کی سعادت حاصل کرے گا ـــــ اور جو میری زیارت سے سرفراز ہوا تو اس کے لیے جنّت ہے ـــــ اس کے پہلے اور بعد کے گناہ بخش دیے جائیں گے

(الغنیہ)

یہ صیغہ محترم عطاس الحبشی نے اپنی کتاب تذکیر المصطفٰے میں ذکر کیا ہے۔ اور الذخائر المحمدیہ میں ہے۔

الحمد للہ یہ مجرب ہے۔ (مصنف)

۲۱۔ سیدی المرسی ابو العباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، جس نے ان الفاظ پر دن اور رات میں پانچ سو مرتبہ پڑھنے پر مواظبت اختیار کی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ.. اسے اس وقت تک موت نہیں آئے گی جب تک وہ عالم بیداری میں جناب

Marfat.com

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت نہ کر لے۔

علامہ النبہانی نے اسے سعادۃ الدارین میں ذکر کیا ہے۔ اس میں یہ اضافہ بھی ہے "وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ"۔

سیدی یوسف النبہانی فرماتے ہیں ـــــ جب یہ بیداری میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کے لیے مفید ہے تو خواب میں زیارت کیلئے تو بدرجہ اولیٰ مفید ہے۔[1] الحمد للہ یہ مجرب ہے۔ (مصنف)

۲۲۔ ابریز میں ہے۔ سیدنا عبدالعزیز الدباغ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پہلے شخص ہیں جن کو خضر علیہ السلام نے تلقین فرمائی۔

اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ بِجَاہِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ فِی الدُّنْیَا قَبْلَ الْاٰخِرَۃِ۔

آپ اس کا روزانہ سات ہزار مرتبہ ورد کرتے تھے۔

۲۳۔ میں نے اپنے والدِ گرامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے سُنا ہے۔ جس نے سوتے وقت بوصیری کے ہمزیہ کا یہ شعر پڑھا۔

لَیْتَہٗ خَصَّنِیْ بِرُؤْیَۃِ وَجْہٍ ـــــ زَالَ عَنْ کُلِّ مَنْ رَاٰہُ الشَّقَاءُ

کاش وہ مجھے بھی اپنے رُخِ انور کی زیارت سے خاص فرما دیں۔ جو بھی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے فیض یاب ہوتا ہے اس کی شقاوت ختم ہو جاتی ہے۔

یہ نسخہ جناب عبداللہ بن ہادی الھدار کی کتاب اجازات و مکاتبات میں بھی مذکور ہے۔

---

[1] سعادت الدارین ۴۸۸۔

Marfat.com

جناب عبداللہ بن عقیل بن مصطفیٰ کی زیارت سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اجازت ہمزیہ کے شعر میں ہے۔ لَیْتَہُ خصنی . . . الخ

یہ نسخہ سیدی محمد بن علوی المالکی نے اپنی کتاب الذخائر المحمدیہ ص ۱۵۶ میں بھی ذکر فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان تمام کو جزائے خیر سے ہمکنار فرمائے۔

سیدی یوسف بن اسماعیل النبہانی کی کتاب سعادتِ دارین میں سیدی القطب احمد الرفاعی کا مبارک صیغہ بھی مذکور ہے جس نے اسے بارہ ہزار مرتبہ پڑھا۔ وہ خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے بہرہ ور ہوگا۔ اس کے اتنے فوائد ہیں جس کا کوئی حساب ہے نہ شمار۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْقُرَشِیِّ بَحْرِ أَنْوَارِكَ وَ مَعْدِنِ أَسْرَارِكَ وَ عَیْنِ عِنَایَتِكَ وَ لِسَانِ حُجَّتِكَ۔ وَخَیْرِ خَلْقِكَ۔ وَ أَحَبِّ الْخَلْقِ إِلَیْكَ عَبْدِكَ وَ نَبِیِّكَ الَّذِیْ خَتَمْتَ بِهِ الْاَنْبِیَاءَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ۔ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

۲۵۔ سیدنا یوسف النبہانی کی کتاب جامع الصلوات میں یہ درود شریف مذکور ہے جسے الشیخ احمد الدیربی نے اپنے مجربات میں بیان کیا ہے۔ فرماتے ہیں۔ کسی بزرگ نے کہا ہے۔ جس نے اسے ہر رات بستر پر جاتے وقت سو مرتبہ مسلسل دس رات تک پڑھا اور اپنے دائیں پہلو، قبلہ رُخ باوضو سویا تو وہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے مستفید ہوگا۔ دُرود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ۔ وَغَفَلَ

Marfat.com

عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ۔ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهٖ عِلْمُ اللّٰهِ وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُ اللّٰهِ وَنُفِذَ بِهٖ حُكْمُ اللّٰهِ وَوَسِعَهٗ عِلْمُ اللّٰهِ۔ عَدَدَ كُلِّ شَیْءٍ۔ وَأَضْعَافَ كُلِّ شَیْءٍ۔ وَمِلْءَ كُلِّ شَیْءٍ، عَدَدَ خَلْقِ اللّٰهِ، وَزِنَةَ عَرْشِهٖ۔ وَرِضَاءَ نَفْسِهٖ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ، عَدَدَ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ، وَمَا هُوَ كَائِنٌ فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ۔ صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ، وَتُحِيْطُ بِهِ الْحَدُّ، صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ بَاقِيَةً بِبَقَاءِ اللّٰهِ۔

۲۶۔ سیدنا یوسف النبہانی کی کتاب جامع الصلوات صفحہ ۱۱۹ پر یہ مبارک صیغہ مذکور ہے جو ہر مقصد کے لیے سو سے ہزار مرتبہ۔ اور جناب سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کے لیے ایک ہزار مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ اگر روزانہ ہزار مرتبہ پڑھنے کی توفیق ہو تو اللہ تعالیٰ ہمیشہ کے لیے مستغنی فرما دے گا۔ تمام مخلوق کا اسے محبوب بنا دے گا۔ اور آفات و مضرات دُور فرما دے گا۔ اور اس کے فضائل الفاظ میں بیان نہیں کیے جا سکتے۔ صیغہ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ قَدْرَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاغْنِنَا وَاحْفَظْنَا وَوَفِّقْنَا لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ۔ وَاصْرِفْ عَنَّا السُّوْءَ۔ وَارْضَ عَنِ الْحَسَنَيْنِ رَيْحَانَتَیْ خَيْرِ الْاَنَامِ۔ وَعَنْ سَائِرِ اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَئِمَّةِ الْهُدٰى وَمَصَابِيْحِ الظَّلَامِ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ دَارَ السَّلَامِ۔ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ۔

۲۷۔ سیدی یوسف النبہانی کی کتاب جامع الصلوات صفحہ ۲۰ پر ہے۔ شیخ النبہانی فرماتے ہیں جس نے مکمل طہارت اور پاک بستر پر سوتے وقت سات

Marfat.com

مرتبہ اس درود شریف پڑھنے پر مداومت اختیار کی، وہ حضور نبی رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے بہرہ ور ہوگا۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی عَیْنِ الرَّحْمَۃِ الرَّبَّانِیَّۃِ، وَالْیَاقُوْتَۃِ الْمُتَحَقِّقَۃِ الطَّاھِرَۃِ الْحَائِطَۃِ بِمَرْکَزِ الْفُھُوْمِ وَالْمَعَانِیْ وَنُوْرِ الْاَنْوَارِ الْمُتَکَوِّنَۃِ الْاٰدَمِیِّ، صَاحِبِ الْحَقِّ الرَّبَّانِیِّ، الْبَرْقِ الْاَسْطَعِ بِمُزْنِ الْاَرْبَاحِ الْمَائِلَۃِ لِکُلِّ مُتَعَرِّضٍ مِنَ الْبُحُوْرِ وَالْاَوَانِیْ۔ وَنُوْرِکَ اللَّامِعِ، الَّذِیْ مَلَأْتَ بِہٖ کَوْنَکَ الْحَائِطَ بِاَمْکِنَۃِ الْمَکَانِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی عَیْنِ الْحَقِّ الَّتِیْ تَتَجَلّٰی مِنْھَا عُرُوْشُ الْحَقَائِقِ عَیْنِ الْمَعَارِفِ الْاَعْلَمِ، صِرَاطِکَ التَّامِّ الْاَقْوَمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی طَلْعَۃِ الْحَقِّ الْکَنْزِ الْاَعْظَمِ، اِفَاضَتُکَ مِنْکَ اِلَیْکَ۔ اِحَاطَۃِ النُّوْرِ الْمُطَلْسَمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ صَلٰوۃً تُعَرِّفُنَا بِھَا اِیَّاہُ۔

۲۸۔ علامہ النبہانی کی کتاب جامع الصلوات صفحہ ۲۱ پر درود شریف نمبر ۱۲۷، فرماتے ہیں۔ یہ میرے استاد سیدی الشیخ محمد الفاسی الشاذلی کا درود ہے۔ آپ فرماتے ہیں جس نے صبح و شام تین مرتبہ اس کو ہمیشہ پڑھا اسے بیداری میں، خواب میں، حسی اور معنوی طور پر کثرت سے حضور سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔ درود شریف یہ ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مَنْ جَعَلْتَہٗ سَبَبًا لِاِنْشِقَاقِ اَسْرَارِکَ الْجَبَرُوْتِیَّۃِ وَاِنْفِلَاقِ اَنْوَارِکَ الرَّحْمَانِیَّۃِ۔ وَصَارَ نَائِبًا عَنِ الْحَضْرَۃِ الرَّبَّانِیَّۃِ، وَخَلِیْفَۃَ

Marfat.com

أَسْرَارِكَ الذَّاتِيَّةِ ـ فَهُوَ يَاقُوتَةُ أَحَدِيَّةِ ـ ذَاتُكَ الصَّمَدِيَّةُ ـ وَعَيْنُ مَظْهَرِ صِفَاتِكَ الْأَزَلِيَّةِ ـ فَبِكَ وَمِنْكَ صَارَ حِجَابًا عَنْكَ ـ وَسِرًّا مِنْ أَسْرَارِ غَيْبِكَ حَجَبْتَ بِهِ كَثِيرًا مِّنْ خَلْقِكَ ـ فَهُوَ الْكَنْزُ الْمُطَلْسَمُ ـ وَالْبَحْرُ الزَّاخِرُ . . . الْمُطَمْطَمُ ـ فَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِجَاهِهِ لَدَيْكَ وَبِكَرَامَتِهِ عَلَيْكَ أَنْ تَعْمُرَ قُلُوبَنَا بِأَفْعَالِهِ وَأَسْمَاعَنَا بِأَقْوَالِهِ ـ وَقُلُوبَنَا بِأَنْوَارِهِ ـ وَأَرْوَاحَنَا بِأَسْرَارِهِ ـ وَأَشْبَاحَنَا بِأَحْوَالِهِ ـ وَسَرَائِرَنَا بِمُعَامَلَتِهِ ـ وَبَوَاطِنَنَا بِمُشَاهَدَتِهِ ـ وَأَبْصَارَنَا بِأَنْوَارِ الْمُحَيَّا جَمَالِهِ ـ وَخَوَاتِيمَ أَعْمَالِنَا فِي مَرْضَاتِهِ ـ حَتّٰى نَشْهَدَكَ بِهِ ـ وَهُوَ بِكَ فَأَكُونُ نَائِبًا عَنِ الْحَضْرَتَيْنِ بِالْحَضْرَتَيْنِ وَأَدُلَّ بِهِمَا عَلَيْهِمَا ـ وَنَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ أَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِ صَلَاةً وَتَسْلِيمًا يَلِيقَانِ بِجَنَابِهِ وَعَظِيمِ قَدْرِهِ وَتَجْمَعَنَا بِهِمَا عَلَيْهِ وَتُقَرِّبَنَا بِخَالِصِ وُدِّهِمَا لَدَيْهِ ـ وَتَنْفَحَنِي بِسَبَبِهِمَا نَفْحَةَ الْأَتْقِيَاءِ ـ وَتَمْنَحَنِي بِهِمَا مِنْحَةَ الْأَصْفِيَاءِ لِأَنَّهُ السِّرُّ الْمَصُونُ ـ وَالْجَوْهَرُ الْفَرْدُ الْمَكْنُونُ فَهُوَ الْيَاقُوتَةُ الْمُنْطَوِيَةُ عَلَيْهَا أَصْدَافُ مُكَوَّنَاتِكَ وَالْغَيْهُوبَةُ الْمُنْتَخَبُ مِنْهَا أَصْنَافُ مَعْلُومَاتِكَ ـ فَكَانَ غَيْبًا مِنْ غَيْبِكَ ـ وَبَدَلًا مِّنْ سِرِّ رُبُوبِيَّتِكَ ـ حَتّٰى صَارَ بِذٰلِكَ مَظْهَرًا نَسْتَدِلُّ بِهِ عَلَيْكَ ـ وَكَيْفَ لَا يَكُونُ ذٰلِكَ وَقَدْ أَخْبَرْتَنَا فِي مُحْكَمِ كِتَابِكَ بِقَوْلِكَ ـ إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللّٰهَ ـ وَقَدْ زَالَ بِذٰلِكَ الرَّيْبُ وَحَصَلَ الْانْتِبَاهُ وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ دَلَالَتَنَا عَلَيْكَ بِهِ ـ وَمُعَامَلَاتِنَا مَعَكَ مِنْ أَنْوَارِ

Marfat.com

مُتَابَعَتِهٖ۔ وَارْضَ اللّٰهُمَّ عَلٰی مَنْ جَعَلْتَهُمْ مَحَلًّا لِلْاِقْتِدَاءِ۔ وَصَيَّرْتَ قُلُوْبَهُمْ مَصَابِيْحَ الْهُدٰی الْمُطَهَّرِيْنَ مِنْ رِّقِّ الْأَغْيَارِ وَ شَوَائِبِ الْأَقْدَارِ۔ مَنْ بَدَتْ مِنْ قُلُوْبِهِمْ دُرَرُ الْمَعَانِيْ۔ فَجَعَلْتَ قَلَائِدَ التَّحْقِيْقِ لِأَهْلِ الْمَبَانِيْ۔ وَاخْتَرْتَهُمْ فِيْ سَابِقِ الْاِقْتِدَارِ بِأَنَّهُمْ مِنْ أَصْحَابِ نَبِيِّكَ الْمُخْتَارِ۔ وَرَضِيْتَهُمْ لِانْتِصَارِ دِيْنِكَ فَهُمُ السَّادَةُ الْأَخْيَارُ۔ وَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ مَزِيْدَ رِضْوَانِكَ عَلَيْهِمْ مَعَ الْاٰلِ وَالْعَشِيْرَةِ وَالْمُقْتَفِيْنَ لِلْاٰثَارِ۔ وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ ذُنُوْبَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَمَشَايِخِنَا وَإِخْوَانِنَا فِي اللّٰهِ وَجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ الْمُطِيْعِيْنَ مِنْهُمْ وَأَهْلُ الْأَوْزَارِ ......

۲۹۔ مدینہ منورہ کی ایک شخصیت نے مدینہ منورہ میں مجھے سیدی یوسف النبہانی سے روایت کرتے ہوئے فرمایا۔ آپ فرماتے ہیں جو شخص خواب میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہے تو وہ سوتے وقت بائیس مرتبہ (محمد) صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کہے۔ [1]

۳۰۔ میرے شیخ مکرم زین بن ابراہیم بن سمیط نفعنا اللہ تعالیٰ بحیاتہ فرماتے ہیں کہ جناب علی بن محمد الحبشی (اللہ تعالیٰ ان سے اور ان کے علوم و معارف سے مستفید فرمائے) کا یہ صیغہ مبارک ہے۔ جس نے اسے کثرت سے پڑھا وہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے مستفید ہوگا۔ درود شریف کے الفاظ یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِفْتَاحِ بَابِ رَحْمَةِ اللّٰهِ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً وَّ سَلَامًا دَائِمَيْنِ

---

[1] سعادت الدارین ص۲۹۲

Marfat.com

بِكَ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ۔

الحمد للہ حضرت فاضل السید حسن بن عبداللہ الشاطری نے مدینہ منورہ مسجد نبوی میں روضۂ مشرفہ کے پاس اس درُود شریف کی مجھے اجازت مرحمت فرمائی۔

۳۱۔ سیدنا یوُسف النبہانی رضی اللہ عنہ کی سعادت الدارین صفحہ ۴۸ پر مذکور ہے۔ ابوقاسم السبکی نے اپنی کتاب الدر المنظم فی المولد المعظم میں حضور نبی کریم علیہ التحیۃ والتسلیم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رُوحوں میں رُوح سیدِ کائنات مُحمّد پر، جسموں میں آپ کے جسم پر، قبروں میں سے آپ کی قبرِ انور پر درُود پڑھا، وہ خواب میں مجھے دیکھے گا، جس نے خواب میں مجھے دیکھا، وہ قیامت میں مجھے دیکھ لے گا، جس نے قیامت میں مجھے دیکھا تو اس کے لیے میں شفاعت کروں گا اور جس کی میں نے شفاعت کردی، وہ میرے حوض سے سیراب ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ اس کے جسم کو آگ پر حرام کردے گا۔

۳۲۔ سیدی یوُسف النبہانی کی سعادت الدارین صفحہ ۴۸ پر شیخ شمس الدین العبدوسی سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں جس نے عشاء کے بعد بستر پر جانے کے بعد یہ درُود شریف پڑھا، اور قُل ھو اللہ احد اور معوذتین قُل اعوذ برب الفلق، قُل اعوذ برب الناس، تین مرتبہ پڑھا۔ بعدازاں کوئی بات نہ کی۔ وُہ حضور نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم کی زیارت کرپائے گا۔ درُود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اَبَداً، وَاَنْمٰی بَرَکَاتِكَ سَرْمَداً وَاَزْکٰی تَحِیَّاتِكَ فَضْلًا وَعَدَداً عَلٰی اَشْرَفِ الْخَلَائِقِ الْاِنْسَانِیَّةِ وَالْجَانِیَّةِ۔ وَمَجْمَعِ الْحَقَائِقِ الْاِیْمَانِیَّةِ۔ وَمَظْھَرِ التَّجَلِّیَاتِ الْاِحْسَانِیَّةِ۔ وَمَھْبَطِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِیَّةِ، وَاسِطَةِ عِقْدِ النَّبِیِّیْنَ۔

Marfat.com

وَمُقَدَّمِ جَيْشِ الْمُرْسَلِيْنَ۔ وَقَائِدِ رَكْبِ الْأَنْبِيَاءِ الْمُكَرَّمِيْنَ۔ وَأَفْضَلِ الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ۔ حَامِلِ لِوَاءِ الْعِزِّ الْأَعْلٰى۔ وَمَالِكِ أَزِمَّةِ الْمَجْدِ الْأَسْنٰى۔ شَاهِدِ أَسْرَارِ الْأَزَلِ وَمُشَاهِدِ أَنْوَارِ السَّوَابِقِ الْأَوَّلِ۔ وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ۔ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ۔ مَظْهَرِ سِرِّ الْجُوْدِ الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ۔ وَإِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ رُوْحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ۔ وَعَيْنِ حَيَاةِ الدَّارَيْنِ۔ اَلْمُتَحَقِّقِ بِأَعْلٰى رُتَبِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَالْمُتَخَلِّقِ بِأَخْلَاقِ الْمَقَامَاتِ الْإِصْطِفَائِيَّةِ۔ اَلْخَلِيْلِ الْأَعْظَمِ۔ وَالْحَبِيْبِ الْأَكْرَمِ۔ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ . . وَمِدَادِ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغٰفِلُوْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ أَجْمَعِيْنَ . . .

جس نے اسے پڑھا۔ اس کا دل شیطان کے وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔ بعض کا کہنا ہے، یہ درود جناب قطب ربانی السید عبدالقادر جیلانی کا ہے۔ جس نے نمازِ عشاء کے بعد اخلاص اور معوذتین پڑھی اور ان الفاظ سے جناب نبی رحمت سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود بھیجا۔ وہ خواب میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے بہرہ ور ہوگا۔

میں نے کنوز الاسرار میں کچھ اضافے بھی دیکھے ہیں۔ اور انہوں نے مسالک حنفیہ کی عبارت ذکر کی ہے۔ کتاب الطبقات الوسطی فی ترجمۃ الشیخ نورالدین میں سید عبدالوہاب الشعرانی سے منقول ہے۔ شیخ شعرانی فرماتے ہیں۔ میں انہیں

Marfat.com

وصال کے بعد دو سال خواب میں دیکھتا رہا۔ آپ مجھے فرماتے ہیں۔ مجھے الشیخ عبداللہ العبدوسی کا درود سکھاؤ۔ میں نے اس کا ثواب آخرت میں دیکھا ہے۔ ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب اس کے علاوہ دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے۔

یہ نسخہ سیّدی حسن بن محمد فدعق نے الفوائد الحسان صفحہ نمبر ۳۲ میں ذکر فرمایا ہے (مصنّف)

۳۳۔ جو خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کا آرزو مند ہے وہ یہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ۔

جس نے اسے وتر تعداد میں پڑھا، وہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کرلے گا۔ اس کے ساتھ مزید اضافہ کرلے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ[۱]

یہ نسخہ جناب حسن بن محمد فدعق نے اپنی کتاب الفوائد الحسان ص۲۶ پر ذکر فرمایا ہے، اور اس پر وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ۔ ستر مرتبہ پڑھنے کا اضافہ کیا ہے۔

۳۴۔ سعادۃ الدارین صفحہ ۴۸۵، علامہ نبہانی کہتے ہیں۔ الیافعی فرماتے ہیں جو شخص آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہے۔ وہ مہینے کے آغاز میں جمعہ کی رات کے شروع میں غسل کرے اور نماز عشاء پڑھے، پھر بارہ رکعت

---

[۱] سعادۃ الدارین ص۴۸۵۔

Marfat.com

پڑھے۔ ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ اور مزمل پڑھے۔ پھر سلام کے بعد حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر ہزار مرتبہ درود پڑھے اور سو جائے۔ وہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کر پائے گا۔

دوسرے نسخہ میں مزید ہے۔ غسل کے بعد وضو کرے، مہینے کی رات کے آغاز کے بعد یہ الفاظ ہیں کہ ایک ہزار مرتبہ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے۔ پھر باوضو سو جائے۔ وہ خواب میں جناب سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کرے گا۔ یہ مجرب ہے۔ انہوں (نبہانی) نے اپنے نسخے میں اضافہ کیا اور اس سے آگاہ کرتے ہیں جس میں اس کا فائدہ ہے۔

یہ کنوز الاسرار میں کتاب الحدائق کے مُصنّف سے بغیر کسی اضافہ کے منقول ہے۔ انہوں نے احکام القرآن کے مولّف سے نقل کیا ہے۔

۳۵۔ سعادت الدارین صفحہ ۸۵/۴ میں سیدی یُوسف النبہانی فرماتے ہیں، علامہ عسقلانی فرماتے ہیں، میں نے ایک مجمُوعے میں دیکھا ہے جس نے سُورہ مزمل اور کوثر پڑھنے پر مداومت اختیار کی، وہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مستفیض ہو گا۔

میری گذارش ہے کہ یہ یہاں اس الکتاب المغناطیس (مقناطیسی کتاب) میں پہلے گزر چکا ہے۔ وہاں ہر سُورۃ منفرد ہے اور اس کی تعداد مخصوص ہے یہاں آپ دو سُورتیں اکٹھی دیکھ رہے ہیں۔ واللہ اعلم۔

۳۶۔ سعادۃ الدارین میں ایک بزرگ سے منقول ہے کہ جمعہ کی رات کو چار رکعت پڑھے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ اور سُورۃ القدر، دُوسری میں فاتحہ اور وَاِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ تین مرتبہ، تیسری میں فاتحہ اور سُورۃ الکافرون اور چوتھی میں فاتحہ اور اخلاص تین مرتبہ

Marfat.com

اور ان کے ساتھ معوذتین ملا لے دایک مرتبہ پھر سلام پھیر دے اور قبلہ رُخ بیٹھ جائے اور جناب نبی رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر ایک ہزار مرتبہ درود پڑھے اور کہے ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ . . . وہ خواب میں آقائے دو عالم ، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت سے بہرہ یاب ہوگا ان شاء اللہ تعالیٰ پہلے جمعہ کو یا دوسرے یا تیسرے کو۔ قسطلانی فرماتے ہیں میں نے یہ آخری حصہ الشیخ بہاء الدین الحنفی امام العینیہ کے خط سے نقل کیا کیا ہے نَظَرَ اللّٰہُ اِلَیْہِ بِعَیْنِ الْعِنَایَۃِ یا نَظَرَ اللّٰہُ لَہٗ بِعَیْنِ عِنَایَتِہٖ (اللہ تعالیٰ اس پر نظرِ عنایت فرمائے گا) اور ان شاء اللہ ہم سب پر ۔ وصلی اللہ علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ آلہٖ وسلم ۔

۳۷۔ قسطلانی فرماتے ہیں ۔ اسی طرح میں نے آپ (شیخ بہاء الدین الحنفی) کے خط سے سورۃ الفیل لکھی ہے' اس کی خاصیت یہ ہے کہ جس نے اسے کسی رات ہزار مرتبہ پڑھا اور ہزار مرتبہ جناب رحمتِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجا ، اور سو گیا تو خواب میں وہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت سے سرفراز ہوگا ۔ جس نے اسے لکھا اور اپنے گلے میں پہن لیا تو دشمنوں سے بہت بڑی رکاوٹ وحفاظت ہوگی ، اللہ تعالیٰ مدد فرمائے گا اور اسے کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی ۔

۳۸۔ سعادۃ الدارین صفحہ ۴۸۶ ۔ علامہ نبہانی فرماتے ہیں ۔ قرآن کریم کے منافع وفوائد کے بارے میں جناب امام جعفر الصادق رضی اللہ عنہ سے منقول ہے جس نے جمعہ کی رات ، نصف شب نماز (تہجد) کے بعد ہزار مرتبہ سورۃ کوثر پڑھی وہ خواب میں زیارت سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے شاد کام ہوگا ۔

صاحب کنوز الاسرار نے بھی اس نسخہ کو اپنے ان الفاظ میں ذکر کیا ہے ۔ جس نے جمعہ کی رات بعد نمازِ عشاء ہزار مرتبہ پڑھا ، اور ہزار مرتبہ آقائے

Marfat.com

نامدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیہ درود پیش کیا۔ وہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھ لے گا۔

قسطلانی نے تمیمی سے یہ فائدہ کچھ اضافے سے نقل کیا ہے جتنا میں نے کنوزالاسرار سے نقل کیا ہے۔

گذارش ہے کہ اس سُورہ کا اعادہ کوئی تعجب انگیز بات نہیں۔ کیونکہ میں نے اس کتاب کے دُوسرے فائدہ میں لکھا ہے۔ وہاں صرف ہزار مرتبہ ہے یہ یہاں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر دُرود سے متصل ہے۔ اور یہاں یہ بھی مذکور ہے کہ جمعہ کی رات نصف شب ہو۔ واللہ اعلم۔

۳۹۔ ایک بزرگ سے منقول ہے۔ فرماتے ہیں۔ جب مغرب پڑھے، دو، دو رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سات مرتبہ اخلاص پڑھے۔ جب سلام پھیرے تو سجدہ میں چلا جائے اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ سات مرتبہ پڑھے اور سات مرتبہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر یہ درود بھیجے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ۔

پھر سات مرتبہ کہے۔

یَا حَیُّ ، یَا قَیُّوْمُ ، یَا رَحْمٰنُ ، یَا رَحِیْمُ

ہر دو رکعت میں ایسا ہی کرے، یہاں تک کہ عشاء کا وقت ہو جائے۔ عشاءَ کی نماز ادا کرے اور نماز کے بعد ہزار مرتبہ کہے۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ۔ اور دائیں کندھے (پہلو) لیٹ جائے اور آقا علیہ السلام پر دُرود پڑھتا پڑھتا سو جائے۔ حضُور سرکار رحمتِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے بہرہ یاب ہوگا۔ الحمدللہ یہ مجرّب ہے۔

Marfat.com

۴۰۔ جناب حسن سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں جو خواب میں نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہے۔ چار رکعت پڑھے، ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ فاتحہ اور چار سورتیں الضحیٰ، الم نشرح، انا انزلناہ اور اذا زلزلت، پڑھے۔ جب نماز میں بیٹھے تو التحیات پڑھے اور جناب نبی کریم علیہ افضل الصلوٰۃ و اتم التسلیم پر ستر مرتبہ درود پڑھے پھر سلام پھیر دے۔ کسی سے بات نہ کرے یہاں تک کہ نیند آجائے۔ وہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے سعادت اندوز ہوگا۔[1]

۴۱۔ سعادۃ الدارین میں صفحہ ۴۸۷ پر مذکور ہے۔ فرماتے ہیں۔ دو رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں فاتحہ اور سو مرتبہ قُل ھُوَ اللہ پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہو جائے تو تین مرتبہ یا اللہُ، یا رَحمٰنُ، یا مُحسِنُ، یا مُجمِلُ، یا مُنعِمُ، یا مُتَفَضِّلُ پڑھے۔ ایک بیاض پر یہ الفاظ لکھ لے۔ اور اسے اپنے سر کے نیچے رکھ لے۔ جناب سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کر پائے گا۔

عرض ہے سنوسی نے اپنے مجربات میں، الھاروشی نے کنوز الاسرار میں، البکری نے شرح حزب النوری میں ذکر کیا ہے کہ سو یا زائد مرتبہ قُل ھُوَ اللہُ أَحَدٌ پڑھنے یا مُتَفَضِّلُ کے بعد کہے: أَرِنِي وَجْهَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ـــــ (مجھے اپنے نبی جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رُخِ انور دکھا دے)۔

۴۲۔ سعادۃ الدارین صفحہ ۴۸۷ پر مذکور ہے۔ جب آپ مغرب پڑھ لیں تو کھڑے ہو جائیں۔ عشاء آخر تک کسی سے گفت گو کیے بغیر نفل پڑھتے رہیں۔ ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیریں۔ ہر رکعت میں ایک مرتبہ فاتحہ اور قل ھو اللہ

---

[1] سعادۃ الدارین۔ علامہ نبہانی۔

Marfat.com

اَحَدٌ تین مرتبہ پڑھیں۔ جب آپ عشاء آخر پڑھ لیں اپنے گھر واپس آجائیں اور کسی سے گفت گو نہ کریں۔ سونے لگیں تو دو رکعت پڑھیں۔ ہر رکعت میں فاتحہ اور سات مرتبہ قل ھو اللہ اَحد پڑھیں۔ پھر سلام پھیریں۔ سلام کے بعد سجدہ ریز ہو جائیں۔ سات مرتبہ سجدہ میں استغفار کریں۔ سات مرتبہ نبی رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود بھیجیں۔ سات مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ أَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ إِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھیں۔ پھر سجدے سے سر اٹھا لیں سیدھے بیٹھ جائیں۔ ہاتھ بلند کر دیں اور کہیں یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِکْرَامِ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا۔۔۔ یَا أَللّٰہُ یَا إِلٰہَ الْأَوَّلِیْنَ وَالْآخِرِیْنَ۔ یَا رَبُّ یَا رَبُّ، یَا رَبُّ۔ یَا اَللّٰہُ۔ یَا اَللّٰہُ۔ یَا اَللّٰہُ۔ پھر کھڑے ہو جائیں اور اپنے ہاتھوں کو بلند کریں۔ پھر ایک مرتبہ ویسے ہی کہیں جیسے بیٹھے ہوئے کہا تھا۔ اللہ تعالیٰ سے استغفار کریں اور سراپا حسن و خوبی جناب نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم پر جتنا دُرود پڑھ سکتے ہیں پڑھیں۔ پھر بستر پر آجائیں اور داہنے پہلو سو جائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت ہو گی۔

۴۳۔ ایک بزرگ نے کہا ہے کہ جو جمالِ نبوت کا نظارہ کرنا چاہتا ہے وہ سوتے وقت وضو کرے۔ پاک بستر پر بیٹھ جائے۔ پھر سُورۃ الشمس، اللیل اور التین پڑھے ہر رکعت کے شروع میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے۔ سات رات تک یہ کرے اور حضور سرکار دو عالم نُورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر کثرت سے دُرود پڑھتا رہے اور یہ دُعا مانگتا رہے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ، وَالْحِلِّ وَالْحَرَمِ، وَالرُّکْنِ وَالْمَقَامِ

Marfat.com

إِقْرَأْ عَلٰى رُوحِ مُحَمَّدٍ مِنَّا السَّلَامُ[1]...

۴۴۔ ایک عالم نے کہا ہے۔ ایک آدمی جناب سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے فیض یاب ہوا کرتا تھا۔ وہ جناب سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر سولہ ہزار مرتبہ درود بھیجتا تھا۔ درود یہ پڑھتا تھا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهٖ۔

۴۵۔ نماز جمعہ کے سلام کے بعد سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، عصر کے بعد اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ پڑھتا رہے۔ اس کو امام العینیہ الشیخ شہاب الدین نے ہمارے مشائخ احمد شہابُ الدین زورق کے شیخ سیدی الشیخ محمّد زیتون المغربی الفاسی سے روایت کیا ہے۔ سیدی احمد الترجمانی بن المغربی نے مدینہ منورہ میں اس کا تجربہ کیا تو صحیح درست تھا۔ یہ پندرہ نسخے مسالك الحنفاء الى مشارع الصلاة على النبيّ المصطفٰى صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تالیف الامام العلامہ شہابُ الدین احمد القسطلانی سے کچھ اضافوں کے ساتھ نقل کیے گئے ہیں۔ ان (اضافوں) کی نشاندہی میں نے اپنے اپنے مقامات پر کردی ہے۔

۴۶۔ ہمارے شیخ حسن العدوی رحمہ اللہ شرح دلائل الخیرات میں ایک عارف سے العارف المرسی رحمۃ اللہ عنہ کا قول نقل کرتے ہیں۔ جس نے اس درود کو شب و روز پانچ سو مرتبہ پڑھنے پر مواظبت اختیار کی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔

وہ اس وقت تک فوت نہ ہوگا جب تک بیداری میں جناب سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت نہ کرلے۔

---

[1] سعادة الدارين۔

Marfat.com

جب یہ بیداری میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کے لیے مفید ہے تو خواب میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کے لیے بدرجہ اولیٰ مفید ہے۔[۱]

الحمدللہ یہ مجرب ہے۔

۴۷۔ ہمارے شیخ نے شرح مذکور میں امام یافعی سے ان کی کتاب بستان الفقر سے نقل فرمایا ہے۔ جناب نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے وارد ہے فرماتے ہیں۔ جس نے ان الفاظ سے جمعہ کے روز مجھ پر ایک ہزار مرتبہ درود پڑھا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔ وہ اپنے رب کو یا نبی کو یا جنت میں اپنے مقام کو دیکھ لے گا۔ اگر نہ دیکھ پایا تو دو جمعہ یا تین یا پانچ جمعہ تک پڑھے۔ ایک روایت میں یہ الفاظ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ کا اضافہ بھی ہے۔ پھر میں نے الشیخ عبداللہ الخیاط ابن مُحمد الہاروشی المغربی الفاسی نزیل تونس کی کتاب کنوزالاسرار میں دیکھا ہے۔ مذکور بالا کے بعد خوابوں کی ملخصاً حکایات ہیں۔ جو خواب انہوں نے دیکھے۔ انہوں نے اس نیت سے اسی صیغہ سے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود پڑھا زیارت نہ ہوئی۔ پھر توجہ کی اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں آپ پر درود بھیجنے لگ گئے تو انہیں مژدہ ملا کہ انہوں نے آپ کو جنت میں پہچان لیا ہے۔ پھر جناب نبی کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کی قبرانور کی زیارت کی۔ کہا کہ میں آج سے اتنی تعداد میں پڑھتا رہوں گا جتنا بھائیوں نے اس کا التزام کیا ہے اور یہ آپ کا معمول بن گیا۔ الحمدللہ رب العٰلمین۔ کہتے ہیں ہمارے بھائیوں میں سے ایک آدمی نے ایسا کیا تو اس نے حضور نبی رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

---

[۱] سعادۃ الدارین

کی زیارت کی سعادت حاصل کی جَعَلَكَ اللّٰهُ مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ (اللہ تعالیٰ آپ کو ہدایت یافتہ میں سے بنا دے) پھر جب تھوڑے ہی عرصہ بعد ہدایت کے اثرات اس پر ظاہر ہوئے۔ ایک اور بھائی نے ایسا کیا تو اس نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کی سعادت پائی اور آپ نے اسے دُعائے خیر سے نوازا۔[1]

الحمد للہ یہ مجرب ہے۔

۴۸۔ شیخ سنوسی اپنے مجربات میں کہتے ہیں۔ اور الذخائر المحمدیہ میں ہے۔ جس نے جمعہ کے بعد اللہ تعالیٰ کا اسم اَلْوَدُوْدُ سفید ریشم کے ٹکڑے پر لکھا اور اس کے ساتھ پینتیس مرتبہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ، پینتیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو نیکی و طاعت کی قوت عطا فرماتا ہے۔ شیطانی وساوس اور اس کے حملوں کا سدِ باب فرما دیتا ہے، مخلوق کے دلوں میں اس کا رُعب ڈال دیتا ہے۔ طلوعِ آفتاب کے وقت ہر روز اس کی طرف دیکھنے اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود کثرت سے پڑھنے سے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اس پر اس دن کے اسباب آسان فرما دے گا۔[2]

۴۹۔ ابو موسیٰ المدنی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی روایت تخریج کی ہے۔ آپ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا، کوئی مومن جمعہ کی رات کو دو رکعت پڑھتا ہے۔ ہر رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد پچیس مرتبہ سُورۂ اخلاص پڑھتا ہے۔ پھر ہزار مرتبہ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ نِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ کہتا ہے۔ ابھی اگلا جمعہ نہیں آئے گا کہ خواب

---

[1] سعادۃ الدارین، [2] سعادۃ الدارین۔

Marfat.com

میں مجھے دیکھ لے گا۔ اور جس نے مجھے دیکھ لیا۔ اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا۔

الحمد للہ یہ مجرب ہے۔

۵۔ الشیخ محمد حقی آفندی النازلی اپنی کتاب خزینۃ الاسرار میں فرماتے ہیں۔ میرے شیخ المصطفیٰ الھندی نے ۱۲۶۱ھ میں مدینہ منورہ میں مدرسہ محمودیہ میں مجھے سند بیان کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ میں نے ان سے انکشاف علم، قربِ الٰہی اور جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک رسائی کے لیے خصائص و اذکار کے لیے التماس کی۔ آپ نے مجھے آیۃ الکرسی اور یہ درود شریف بتایا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ... اور فرمایا اگر اس کو ہمیشہ پڑھتے رہو گے تو حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے علوم و معارف حاصل کرو گے یہاں تک کہ تم روحانی طور پر تربیتِ محمدیہ میں ہو گے۔

اور فرمایا یہ مجرب ہے۔ فلاں۔ فلاں اور بہت سوں نے اس کا تجربہ کیا ہے۔

میں نے رات کے شروع میں یہ درود شریف پڑھنا شروع کیا۔ سو مرتبہ پڑھا تو خواب میں جناب سرورِ کائنات علیہ اطیب التحیات و اکمل الصلوات کی زیارت سے بہرہ ور ہوا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تیرے لیے شفاعت ہے۔ تیرے والدین اور بھائیوں کے لیے شفاعت ہے۔ پھر میں نے اللہ کی طرف سے قوت و طاقت پائی۔

جیسا کہ شیخ قدس سرہٗ نے ذکر فرمایا۔

Marfat.com

پھر میں نے یہ درود شرف بہت سے بھائیوں کو بتایا جنہوں نے اسے معمول بنا لیا انہوں نے ایسے عجیب اسرار پائے جو میں نہ پا سکا۔ اور ان میں بہت سے ایسے اسرار و معارف ہیں۔ آپ کے لیے اشارہ ہی کافی ہے یہ عجیب صیغہ ہے۔ اس کے بہت معارف و اسرار اور انوار ہیں جیسا کہ ذکر کیا گیا۔ بعض اہلِ محبت نے مجھ سے بتانے کا مطالبہ کیا تو میں نے ان کو بتا دیا۔ انہوں نے پڑھا اور دیکھا جو اللہ تعالیٰ نے چاہا۔ تعریف و حمد ہے اس اللہ کے لیے جس نے انہیں اور ہمیں اس کی توفیق ارزانی فرمائی۔

۵۱۔ سیّد احمد دحلان رحمۃ اللہ علیہ مفتی مکہ مکرمہ اپنے مجموعہ جس میں انہوں نے تمام درود جمع کیے ہیں، فرماتے ہیں۔ یقیناً بہت اعلیٰ صیغے ہیں جن کو بہت سے عارفین نے ذکر فرمایا ہے۔ جس نے جمعہ کی رات کو ان پر مداومت اختیار کی خواہ ایک ہی مرتبہ ہو، تو موت کے وقت اور قبر میں داخل ہوتے وقت اس کی روح کے لیے جناب نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی روح کی مثال منکشف ہو گی۔ یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ جناب سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اسے لحد میں اتارتے ہیں۔

فرمایا (مفتی سیّد احمد دحلان) بعض عارفین کا قول ہے۔ اس پر دوام حاصل کرنے والے کو چاہیئے کہ ہر رات دس مرتبہ اور جمعہ کی رات سو مرتبہ پڑھے یہاں تک کہ اس عظیم فضیلت و بھلائی سے سرفراز ہو جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اور وہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ، الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ۔

الشیخ الصاوی اور شیخ الامیر نے امام سیوطی سے اسی طرح نقل کیا ہے۔

Marfat.com

الحمدللہ یہ مجرب ہے۔ (مصنّف) اس فائدہ کو جناب حسن محمد فدعق نے الفوائد الحسان صلـ۲۶ پر ان الفاظ کے بعد اس کا اضافہ کیا ہے۔ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَ مِلْءَ مَا عَلِمْتَ۔

۵۲۔ الشیخ الصاوی شرح وردالدردیری میں فرماتے ہیں۔ کہ ہزار مرتبہ دُرُود ابراہیمی پڑھنے سے جناب نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی زیارت ضرور ہو جاتی ہے۔
ہمارے شیخ عدوی دلائل الخیرات کی شرح میں کسی عارف کی عبارت نقل کرتے ہیں۔ صیغہ تشہد جس کو امام بخاری نے روایت کیا ہے، پیر یا جمعہ کی رات کو ہزار مرتبہ پڑھنا جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کا موجب ہے۔
... الحمدللہ یہ مجرب ہے۔ (مصنف)

۵۳۔ الشیخ السنوسی نے بھی فرمایا ہے۔ جو شخص نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کا آرزومند ہے، سونے سے قبل غسل کرے، دو رکعت پڑھے۔ جب سلام پھیرے تو کہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى عَظْمَتِكَ وَعَلٰى مُلْكِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ رِضْوَانِكَ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِكَ وَعِزِّ جَلَالِكَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مُدَاوَمَةِ إِحْسَانِكَ - وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ وَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ بِهِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ، وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ تُنْزِلُ بِهِ الْمَطَرَ وَالرَّحْمَةَ عَلٰى مَنْ تَشَاءُ مِّنْ عِبَادِكَ۔ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ إِلٰهُنَا وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ أَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَا دَعَوْتُكَ بِهِ أَنْ تُرِيَنِيْ فِيْ مَنَامِيْ هٰذَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَاءَ نَفْسِهِ

Marfat.com

وَزِنَةَ عَرْشِہٖ . . . وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ ؂ۖ . .

۵۴۔ امام شعرانی اپنے ترجمہ میں فرماتے ہیں۔ جو آدمی حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہے تو سادات، اولیاء اور اقطاب کی محبت کے ساتھ شب و روز آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ذکر کرے۔ وگرنہ رویت کا دروازہ اس پر بند ہے ____ کیونکہ یہی (سادات، اولیاء اور اقطاب) لوگوں کے سردار ہیں۔ ہمارا رب ان کی ناراضی سے ناراض ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جناب رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بھی۔

۵۵۔ دمیری نے حیاۃ الحیوان عند الکلام علی الانسان میں شیخ شہاب الدین احمد البونی کی کتاب سر الاسرار سے نقل کرتے ہوئے ذکر کیا ہے۔ جس نے جمعۃ المبارک کو طہارتِ کاملہ کے ساتھ کسی کارڈ پر محمد رسول اللہ لکھا اور اپنے ساتھ رکھا۔ اللہ تعالیٰ اس کو طاعت کی قوت برکت پر مدد عطا فرمائے گا۔ شیطانی وساوس سے محفوظ فرمائے گا۔ روزانہ طلوع آفتاب کے وقت اس کارڈ کی طرف دیکھنے اور حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود پڑھنے سے کثرت سے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی . . . . . یہ ایک لطیف راز ہے . . . مجرب ہے۔ ؂۲

۵۶۔ میں نے ان کے مجموعہ میں رویت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے لیے درود دیکھا۔ جو شخص سراپا حسن و زیبائی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہے . . . دو رکعت ادا کرے ____ ہر رکعت میں ایک مرتبہ فاتحہ اور پچیس مرتبہ والضحیٰ اور پچیس مرتبہ الم نشرح پڑھے۔ پھر سونے تک آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ میں ہدیہ درود و سلام پیش

؂۱ سعادۃ الدارین۔ ؂۲ سعادۃ الدارین۔

Marfat.com

کرتا رہے ــــــ یہ مجرب ہے۔ (مصنّف) [1]

۵۷۔ الشیخ یوسف النبہانی سعادۃ الدارین صفحہ ۴۹۳ میں فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نعلین مُبارک کے نقشے کو ہمیشہ اپنے پاس رکھنا خواب میں زیارت سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے لیے مفید ہے جیساکہ الشہاب احمد المقری نے اپنی کتاب فتح المتعال فی مدح النعال میں ذکر فرمایا ہے۔ ان کی عبارت (ترجمہ) یہ ہے۔ نقش نعلِ مُبارک کے خواص میں سے ہے۔ جیسے بعض ائمہ نے اس کی برکت وسعادت میں مجرب ہونے کے بارے میں فرمایا۔ جس نے ہمیشہ اسے اپنے پاس رکھا، اسے مخلوق میں قبول تام اور پذیرائی ملے گی . . . وہ جناب رسُول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرے گا، یا خواب میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ لے گا۔

اس نعل مُبارک کی تصویر علامہ نبہانی کی جواہر البحار میں بنا دی گئی ہے اور سیدی محمد بن علوی المالکی کی الذخائر المحمدیہ میں بھی ہے۔ (مصنف)

۵۸۔ علامہ نبہانی نے سعادۃ الدارین ۴۹۲ میں ذکر فرمایا ہے جو آدمی خواب میں سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا آرزومند ہے، اگر اس سے زیادہ کرے ــــ تو بیداری میں بھی ہوگی جیساکہ بعض عارفین کے کلام سے معلوم ہوا ہے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ارشادات کی تعمیل کرے اور منہیات سے باز رہے۔ شوق، محبت اور کثرت ذکر کے ساتھ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی اتباع پر مواظبت اختیار کرے۔ آپ پر درُود بھیجے۔ مدائح نبویہ پڑھتا رہے۔ آپ کی صورتِ شریفہ اگر اس سے

---

[1] سعادۃ الدارین

Marfat.com

سے پہلے اسے خواب میں زیارت ہو چکی ہو تو اس نو بہار کو پیشِ نظر رکھے ورنہ جو شمائل طیبہ میں وارد ہے وہی کافی ہے۔ اور اگر پہلے زیارت ہو چکی ہے حجرہ شریف کو سامنے رکھے۔ گویا آپ جناب سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم کی بارگاہ میں کھڑے ہیں ـــــ یہ سیّدی عبدالکریم الجیلی کی کتاب الناموس الاعظم فی معرفۃ قدر النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم میں ہے۔

میں آپ کو ہمیشہ جناب سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم کا رُخ انور پیشِ نظر رکھنے کی نصیحت کرتا ہوں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ بسعی و کوشش مستحضر کریں۔ تو رُوحِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم کو قریب پائیں گے۔ آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام آپ کے سامنے ہوں گے۔ آپ زیارت سے شاد کام ہونگے، گفتگو کریں گے اور مخاطب ہوں گے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم جواب مرحمت فرمائیں گے۔ گفت گو فرمائیں گے، تو ان شاء اللہ آپ صحابہ کے درجہ کو پہنچ جائیں گے اور ان سے مل جائیں گے[1]۔

میری گذارش ہے ـــــ کہ گفت گو اور سامنے جلوہ گر ہونے کے اعتبار سے صحابہ کے درجہ کو پہنچیں گے نہ کہ کامل صحابہ کے درجہ کو۔۔۔۔۔

جیسا کہ مجھے میرے ایک محترم بزرگ نے بتایا۔ واللہ اعلم۔

۵۹۔ سعادۃ الدارین میں فرماتے ہیں۔ خواب میں جناب سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم کی زیارت کے لیے سترہ مرتبہ الصمدیہ اور یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ الْاَنْوَارِ الَّذِیْ ھُوَ عَیْنُکَ لَا غَیْرُکَ

---

[1] سعادۃ الدارین ۔ سے جیسے وہ زیارت سے شاد کام ہوتے تھے اور ہمکلام ہوتے تھے یہ خواب میں زیارت و گفتگو ہے اور وہ عالم ظاہر میں کہ سیدِ کون و مکان صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم ان کے سامنے جلوہ افروز ہوتے تھے۔ اس لیے صحابہ کرام کے مقام بلند تک رسائی ناممکن و محال ہے۔ (مترجم)

Marfat.com

أَنْ تُرِيَنِيْ وَجْهَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَمَا هُوَ عِنْدَكَ . . . آمین۔

اے اللہ! میں تجھ سے تمام نوروں کے نُور کا سوالی ہوں۔ جو تیرا ہی ہے، غیر نہیں کہ تُو مجھے اپنے نبی جناب مُحمد مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء کا رُخِ انور دکھادے جیسا کہ وہ تیری بارگاہ میں ہے۔

جس نے سونے سے قبل اسے پڑھا وہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی سعادت سے بہرہ ور ہوگا جیسا کہ مجھے اس کے بارے میں الشیخ عبدالکریم القاری القادری الدمشقی نے گزشتہ سال بتایا جب وہ ۱۳۱۷ھ میں حج کے لیے جاتے ہوئے بیروت آئے۔ یہ بزرگوں کے نیک سیرت نوجوان ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اور ان کے بزرگوں برکات سے مستفیض فرمائے۔ آمین۔ الحمدللہ یہ مجرب ہے۔ (مصنف)

۶۰۔ یہ وظیفہ دُرود پاک حضرت الشیخ الفاضل جناب ابوالقاسم محمد خیر کا ہے۔ مجھے عبدالمجید شقیر نے اس وقت مرحمت فرمایا جب وہ مدینہ منورہ حاضر ہُوئے۔ زیارت سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کے لیے ۵۵ مرتبہ پڑھا جائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْأَنَامِ صَلَاةً تُبَلِّغُنَا بِهَا رُؤْيَتَهٗ فِي الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْأَعْلَامِ صَلَاةً عَالِيَةً مُسْتَمِرَّةً عَلَى الدَّوَامِ بِقَدْرِ عَظْمَةِ ذَاتِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔

۶۱۔ خواب میں جناب سید السادات، فخرِ موجودات آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کے لیے سیدنا الشیخ ابوبکر بن سالم کا یہ مشہور صیغہ مجربات میں سے ہے۔

Marfat.com

اور وہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ، دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ، جِسْمُہٗ مُعَطَّرٌ مُنَوَّرٌ، مَنِ اسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَرْفُوْعٌ مَوْضُوْعٌ عَلَی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ، شَمْسُ الضُّحٰی بَدْرُ الدُّجٰی، نُوْرُ الْھُدٰی مِصْبَاحُ الظُّلَمِ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَشَفِیْعُ الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ، نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ، مَحْبُوْبٌ عِنْدَ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَالْمَغْرِبَیْنِ یٰاَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ لِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا . . .

بدر السعادۃ میں مذکور ہے کہ ضروریات کی بجا آوری اور حاجت براری کے لیے ہر روز سات مرتبہ پڑھیں۔

۶۲۔ کتاب وسیلۃ العباد الیٰ زاد المعاد، غوث العباد سیدی عبداللہ بن علوی الحداد کے مجموعہ اوراد و وظائف کے صفحہ ۹۶ پر ہے۔ مشہور سیفی دعا کے بعد یہ دعا پڑھی جائے۔ اس کو آپ نے ۲۸ شعبان ۱۱۲۷ھ بروز بدھ ظہر کی اذان کے بعد اقامت سے قبل لکھوایا۔ اور فرمایا۔

اس دُعا کی ہر کسی کو اجازت نہیں۔ جب صادق اسے پڑھے گا تو وہ تاجدارِ کائنات جناب نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی زیارت کر پائے گا اور وہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا اَوْدَعْتَ ھٰذَا الدُّعَاءَ الْمُبَارَکَ مِنْ مَخْزُوْنِ اَنْوَارِکَ۔ وَمَکْنُوْنِ اَسْرَارِکَ اَنْ تَغْمِسَنِیْ فِیْ بَحْرِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاَنْ تُمَلِّکَنِیْ زِمَامَ الْفَضْلِ

Marfat.com

وَالنِّعَمِ حَتّٰی تَنْقَادَ لِیْ صِعَابُ الْاُمُوْرِ۔ وَیَنْکَشِفَ لِیْ مِنْ عَجَائِبِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ كُلَّ نُوْرٍ۔ وَأَسْئَلُكَ أَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَأَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ هٰذَا الدُّعَآءِ وَالْأَسْمَاءِ وَأَنْ تَجْمَعَ شَمْلِیْ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَأَنْ تَرْفَعَنِیْ بِهٖ مِنَ الْمُلْكِ إِلَی الْمَلَكُوْتِ۔ وَمِنَ الْعِزَّةِ إِلَی الْجَبَرُوْتِ۔ فَأَحْیَا بِرُؤْیَةِ كَمَالِ جَلَالِكَ وَاحْشُرْنِیْ مَعَ الَّذِیْنَ أَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَحَسُنَ أُولٰئِكَ رَفِیْقًا۔ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ وَكَفٰی بِاللّٰهِ عَلِیْمًا۔

۶۳۔ جس نے ۱۲۰۰۰ (بارہ ہزار) مرتبہ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پڑھا وہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے شرف یاب ہوگا۔

۶۴۔ جس نے یہ مبارک صیغہ پڑھا وہ خواب میں جناب نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مستفید ہوگا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ الرَّحْمٰنِ عَدَدَ مَا یَكُوْنُ وَمَا قَدْ كَانَ۔

۶۵۔ السید عبدالرحمٰن الرفاعی نے مجھے بتایا۔ انہیں ایک بزرگ نے بتایا جو خواب میں جناب سرور کائنات علیہ اطیب التحیات واکمل الصلوات کی زیارت کرنا چاہتا ہے، وہ سورہ طٰہٰ کی ابتدائی آیات پڑھے۔ بعدازاں نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم پر درود بھیجے۔

۶۶۔ مجھے ایک عزیز نے بتایا کہ الشیخ یوسف النبہانی نے خواب میں رسول اللہ

Marfat.com

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح دیکھنے کا ارادہ کیا جس طرح آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے صحابہ کے ساتھ ہوتے تھے۔ آپ نے تین ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی اور خواب میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے شادکام ہوئے۔

فرماتے ہیں۔ مَیں نے جو انوار دیکھے ہیں ان کو اگر بیان کرنا چاہوں تو نہیں کرسکتا اور مَیں نے کہا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم۔

اس سے عیاں ہے کہ خواب میں جناب آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کے لیے صدق واخلاص سے سورۂ اخلاص اور حضور نبی رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا مفید ہے۔

۶۷۔ حضور سید کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت کے لیے یہ صیغہ بڑے مجربات سے ہے۔ یہ جناب الفاضل البرکۃ بقیۃ السلف قدوۃ الخلف جناب عبدالقادر بن احمد السقاف کا ہے۔ ایک بزرگ نے آپ سے یہ صیغہ مدینہ منورہ میں طلب کیا وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اِجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ فِي الْقَرِيْبِ يَا مُجِيْبُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ بَابُكَ الْاَعْظَمُ وَصِرَاطُكَ الْاَقْوَمُ۔ وَلَا طَرِيْقَ اِلَّا مِنَ الْبَابِ۔ وَلَا دُخُوْلَ اِلَّا بِوَاسِطَتِهٖ يَا وَهَّابُ۔ اَدْخِلْنِيْ عَلَيْكَ مِنْ هٰذَا الْبَابِ۔ وَشَرِّفْنِيْ بِكَشْفِ الْحِجَابِ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنِيْ مِنْ رُؤْيَتِهٖ وَلَا مِنَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِهٖ وَلَا مِنَ الدُّخُوْلِ فِيْ بَرَكَتِهٖ۔ وَلَا مِنْ اِلْتِمَاسِ رِعَايَتِهٖ۔ اِجْعَلْنِيْ اَللّٰهُمَّ دَائِمًا تَحْتَ نَظْرِهٖ وَاجْعَلْنِيْ مِنْهُ قَرِيْبًا يَا مُجِيْبُ يَا مُجِيْبُ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ

Marfat.com

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔

... الحمدللہ یہ مجرب ہے (مصنف)

یہ وظیفہ مجھے سیدی شہابُ الدّین بن علی المشہور نے عنایت فرمایا اور یہ سیّدی الحبیب عبدالقادر بن احمد السقاف کے قلم سے لکھا ہُوا ہے۔ یہ ورقہ ہمارے پاس ہے۔

۶۸۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حَسَنَاتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ۔

یہ وظیفہ آقا علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی زیارت کے لیے مفید ہے۔ یہ الشیخ محمد باخبیرہ کا ہے۔ انہوں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے لیا ہے اور ہم نے یہ السیّد شہاب الدین بن علی المشہور سے لیا ہے۔ ان کو الشیخ محمد باخبیرہ نے اس کی اجازت دی۔ اور انہوں نے ہمیں اس کی اجازت مرحمت فرمائی جس طرح ان کے شیخ نے انہیں مرحمت فرمائی ___ وللہ الحمد والمنہ___

... الحمدللہ یہ مجرب ہے۔ (مصنف)

۶۹۔ یہ وظیفہ بھی خواب میں جناب سیّد الوریٰ علیہ التحیۃ والثناء کی زیارت کے لیے مفید ہے جیسا کہ ہمارے شیخ و امام الحبیب العالم، العلامہ احمد مشہور الحداد نے ہمیں بتایا ___ وہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ الرَّحْمٰنِ وَ سَیِّدِ الْاَکْوَانِ، وَالْحَاضِرِ مَعَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ فِیْ کُلِّ زَمَانٍ وَّمَکَانٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ... دس سے سو مرتبہ پڑھے۔

۷۰۔ حضور سرورِ کون و مکان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے لیے فوائد عظیمہ میں سے یہ ہے کہ ماضی و حاضر میں دلائل الخیرات پڑھنے پر مداومت اختیار

Marfat.com

کرنے پر مجھے بہت مرتبہ جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت ہوئی۔ اس سے قبل مجھے والدِ محترم نے اس کے پڑھنے کا شوق دلایا۔ انہوں نے مجھ سے فرمایا ـــــ جو اس میں انوار و اسرار اور خیرات ونفحات ہیں، ان تک کوئی بھی واصل اس (دلائل الخیرات) کے بغیر نہیں پہنچا ـــــ مقصد خلوص اور سچی نیّت ہو۔ اور اللہ توفیق دینے والا اور سیدھے راستے پر گامزن فرمانے والا ہے۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَلِیْلِ الْخَیْرَاتِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ . . .

جب ہم شمالی صومالیہ میں تھے۔ ہمارے ہاں جامعہ الازہر کے مبعوث شیخ عبد المنصف محمود عبد الفتاح تھے۔ وہ بڑے نیک تھے۔ جب اپنے وطن مصر جانے کا وقت قریب آیا ـــــ مجھ سے فرمایا ـــــ میں آپ کو دلائل الخیرات پڑھنے کی تاکید کرتا ہوں۔ کوئی واصل اس کے بغیر منزل رسا نہیں ہوا۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ . . .

الحمد للہ یہ مجرب ہے۔ (مصنّف)

۱۷۔ سیدی الحبیب العلامہ سالم بن عبد اللہ الشاطری نے مجھے بتایا جس نے سیّدی احمد البدوی قدس اللہ سرہٗ کے صیغہ مبارکہ کو فجر سے پہلے سو مرتبہ پڑھنے پر مداومت اختیار کی ـــــ تو حاجت براری اور رویت سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے مجرب ہے ـــــ اور وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِیَّةِ وَ مَعْدِنِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِیَّةِ، وَخَزَائِنِ الْعُلُوْمِ الْاِصْطِفَائِیَّةِ

Marfat.com

صَاحِبِ الْقَبْضَةِ الْاَصْلِيَّةِ وَالْبَهْجَةِ السَّنِيَّةِ ۔ وَالرُّتَبِ الْعَلِيَّةِ مَنْ اِنْدَرَجَ النَّبِيُّوْنَ تَحْتَ لِوَائِهٖ ۔ فَهُمْ مِنْهُ وَاِلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ ۔ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ اِلٰى يَوْمِ تُبْعَثُ مَنْ اَفْنَيْتَ ۔ وَسَلِّمْ تَسْلِيْماً كَثِيْراً ۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

۷۲ ۔ خواب میں جناب سیدنا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے لیے عظیم مجربات میں سے وہ عظیم صیغہ مبارک ہے جو جناب سید القطب احمد بن ادریس المغربی کی طرف منسوب ہے اور وہ یہ ہے ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۔ وَقَامَتْ بِهٖ عَوَالِمُ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ ۔ وَعَلٰى اٰلِ نَبِيِّ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۔ بِقَدْرِ عَظْمَةِ ذَاتِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۔ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَنَفَسٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ . . صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ تَعْظِيْماً لِحَقِّكَ يَا مَوْلَانَا يَا مُحَمَّدُ يَا ذَا الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ ۔ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ كَمَا جَمَعْتَ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَدِ ظَاهِراً وَبَاطِناً يَقْظَةً وَمَنَاماً ۔ وَاجْعَلْهُ يَا رَبِّ رُوْحاً لِذَاتِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْوُجُوْهِ فِي الدُّنْيَا قَبْلَ الْاٰخِرَةِ يَا عَظِيْمُ ۔[1]

۷۳ ۔ سیدی العالم العلامہ الحبیب زین بن ابراہیم نے مجھے بتایا — فرمایا جس

---

[1] مخ العبادة لاهل السلوك والارادة ، ۳۴۴ ؛

Marfat.com

نے المضریۃ پڑھنے پر مداومت اختیار کی وہ خواب میں جمالِ جہاں آرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طلعتِ زیبا کی زیارت سے سرفراز ہوگا ـــــ ان کے علاوہ بھی کسی ایک شخص نے بتایا کہ اس نے المضریہ پڑھنے پر دوام اختیار کیا وہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کی سعادت سے بہرہ یاب ہوا۔

ہمارے اور والدِ محترم کے شیخ جناب عمر بن احمد بن سمیط نفعنا اللہ بہ ... فرماتے ہیں ـــــ جس نے بُردہ اور مضریہ پڑھنے پر مداومت اختیار کی وہ خواب میں جناب رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے سعادت اندوز ہوگا ـــــ والحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ سیّدنا محمد وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلم ...

جناب رسُول امین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ایک محب وعاشق، الشیخ نُور بن احمد صابر کی زیارت کے لیے ساحل سمندر پر برواہ جارہے تھے۔ وہ یہ قصیدہ مضریہ پڑھ رہے تھے۔ جب اس شعر پر پہنچے۔

ثُمَّ الصَّلٰوۃُ عَلَى الْمُخْتَارِ مَا طَلَعَتْ

شَمْسُ النَّهَارِ وَ مَا قَدْ شَعْشَعَ الْقَمَرُ

پھر جب سیّدنا محمد مصطفےٰ المختار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر دن کے آفتاب اور چاند کے چمکنے تک دُرود ہو۔

تو مشرق و مغرب کے انوار ان کے لیے روشن ہوگئے۔ یہاں تک کہ وہ چل نہ سکے اور کچھ دیر رُک گئے۔ اس کے بعد چلے ـــــ اس نُورِ امین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے وابستہ رہنے والوں کو مبارک! والحمد للہ ربّ العالمین۔

۴۷۔ میں فاضل مکرم جناب ابوبکر بن علی المشہور کے ساتھ تھا ـــــ اور وہ شب

Marfat.com

شبِ سعادت ربیع الاوّل ۱۴۰۶ھ جمعہ کی رات تھی ـــ مَیں نے ان سے عرض کی ـــ میں آپ سے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درُود بھیجنے کا ایسا صیغہ چاہتا ہوں جو آپ کو بہت اچھا لگتا ہے۔ آپ مجھے اس کے پڑھنے کا حکم فرمائیں تاکہ اللہ تعالیٰ میرے مطلوب سے نواز دے اور میرے محبُوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے ہمکنار فرمائے۔

آپ نے مجھے فرمایا ـــ مَیں نے ایک مرتبہ والدگرامی کو بتایا ـــ انہوں نے مجھے فرمایا ـــ یہ صیغہ مبارکہ پڑھا کرو۔ یہ سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے لیے مجرب ہے ـــ صیغہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

الحمدللہ یہ مجرب ہے۔

۷۵۔ اللہ تعالیٰ نے اس بندہ مسکین پر احسان وکرم فرمایا۔ اپنی کتاب نفحات الفوز و القبول فی الصلاۃ والسلام علیٰ سیّدنا رسُول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ـــ کہ اس نے اس کتاب میں درُود کے دو ہزار صیغے حروف تہجی کے اعتبار سے نثر میں جمع کیے ـــ ہم یہ کتاب صرف چند احباب کو ہی پیش کر سکے ہیں کیونکہ یہ مخطُوط ہے ـــ الحمدللہ جب بھی اہلِ محبّت نے اسے پڑھا ہے ـــ اور اس کتاب کو مکمل کیا ہے وہ خواب میں سیّدالاحباب جناب آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت سے بہرہ ور ہوا ہے۔ اس کتاب کے فضائل و برکات بہت زیادہ ہیں۔ اس کی تالیف کی بھی عجیب ہی داستان ہے۔ ریشم میں

لہ منح العبادۃ لاھل السلوک والإرادۃ۔

Marfat.com

لکھی ہوئی ہے۔ یہ چند کلمات تو بس بارگاہِ اقدس جناب مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے عشاق اور شیدائیوں کے شوق و رغبت کے پیشِ نظر تحریر کر دیے ہیں۔

الحمد للہ یہ مجرب ہے

۷۶۔ جناب عبداللہ بن ہادی الھدار کی کتاب اجازات وحکایات صفحہ ۸ پر ہے۔ درود جیلانی کی محترم علی بن سالم بن شیخ احمد کی اجازت . . . آغاز یوں ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الدُّرِّ الْاَزْھَرِ، وَالْیَاقُوْتِ الْاَحْمَرِ۔ وَنُوْرِ اللّٰہِ الْاَظْھَرِ۔ وَسِرِّ اللّٰہِ الْاَکْبَرِ۔

زیارت سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے لیے پندرہ مرتبہ پڑھے۔ پھر پانچ مرتبہ تعوذ (اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ) پھر پانچ مرتبہ (بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ) پڑھے پھر کہے۔

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَرِنَا وَجْہَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ حَالًا وَّ مَاٰلًا یَقْظَۃً وَّ مَنَامًا . . .

اے اللہ اپنے حبیب لبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی آل کے صدقے ہمیں آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے رُخِ انور کی حالاو مآلا (موجودہ اور بعد میں) جاگتے سوتے زیارت سے نواز۔

۷۷۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کے لیے صاحب بردہ الامام محمد البوصیری رضی اللہ عنہ کے شعر کی بھی اجازت فرمائی۔

نَعَمْ سَرٰی طَیْفُ مَنْ اَھْوٰی فَاَرَّقَنِیْ
وَالْحُبُّ یَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْاَلَمِ

Marfat.com

رات کے وقت ہاں مجھے اس محبوب کا خیال آیا۔ اس نے مجھے بے چین کر دیا اور شب بھر بیدار رکھا اور محبت غم فراق کیسا تھ لذتوں میں آڑے آتی ہے۔

اس کو بار بار پڑھتا رہے یہاں تک کہ نیند آجائے۔

اس کے بارے میں مجھے میرے بھائی الحاج عُمر مُحمّد عبداللہ شداد رحمہ اللہ نے بتایا جیسا کہ ہمارے والدِ محترم الامام الشیخ عبداللہ شداد رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے انہیں بتایا۔ (مُصنف)

۷۸۔ یہ بھی السید علی عبداللہ بن ہادی الھدار کے مکاتبات واجازات صفحہ ۱۱ سے لیا گیا ہے۔ جناب نبی کائنات علیہ افضل الصلوات وازکی التسلیمات کی روئیت کا نسخہ۔

آپ وضو کریں، پاک بستر پر آئیں —— جناب سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کی نیت سے دو رکعت اللہ تعالیٰ کے لیے پڑھیں اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پہ یہ درود شریف پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ۔ اسی مرتبہ پڑھیں اور اسی مرتبہ سورہ کوثر پڑھیں۔

۷۹:۔ یہ نُسخہ بھی اسی کتاب میں مذکور ہے۔ السید الحبیب العارف باللہ احمد بن مُحمّد الکاف رضی اللہ عنہ کی طرف سے اس کی اجازت ہے۔

جمعہ کی رات ہزار مرتبہ سُورہ کوثر۔ ہر دفعہ پڑھنے کے بعد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھیں۔

ہم نے سورہ کوثر کا وظیفہ اس کتاب کے نسخہ آٹھ میں ذکر کر دیا ہے۔ اس میں یہاں ہر دفعہ کوثر پڑھنے کے بعد درود پاک کا اضافہ ہے۔ (مُصنف)

۸۰۔ سیدی یُوسف نبہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی کتاب سعادۃ الدارین میں ذکر کرتے

Marfat.com

ہوئے فرماتے ہیں۔

یہ درود پاک خواب میں جناب سرورِ کائنات علیہ اطیب التحیات و اجمل التسلیمات کی زیارت کے لیے مفید ہے۔ اس کے اور بھی فوائد ہیں۔ اپنے مقام پر ذکر کیے جائیں گے۔ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهٖ قَدْرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ــــ آخر تک ــــ ہزار مرتبہ پڑھا جائے۔

۸۱۔ جناب ابوبکر بن علی المشہور اپنی کتاب قبسات النور فی ترجمۃ الحبیب علی المشہور (اللہ تعالیٰ ان کی عمر دراز فرمائے) صفحہ ۳۶۳ میں فرماتے ہیں۔

سید (الشریف) طیفور خواب میں جناب سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے بہرہ ور ہوئے۔ فرماتے ہیں... پھر اس کے بعد جناب حبیبِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے گفتگو فرمائی۔

فرماتے ہیں ــ ان کے والد محترم نے انہیں بتایا کہ جب وہ زیارت کے آرزو مند ہوتے ہیں تو سونے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد پڑھتے ہیں وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا۔

جتنا نشر کرنا ممکن تھا کر دیا ہے۔ میں نے سید طیفور کے الفاظ بدھ کی فجر ۲۱ جمادی الاول ۱۴۰۲ھ کو قبسات سے لکھے۔

۸۲۔ ہم جناب زین بن ابراہیم کے پاس تھے۔ یمن سے ہمارے پاس السید عبدالرحمن تشریف لائے اور فرمایا السید حسین بن حامد المحضار نے ہمیں خواب میں جناب آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کے لیے مجرب درود پاک بتایا۔

Marfat.com

اِسوقت ہم موسم حج میں عرفات میں تھے ۔ درود پاک یہ ہے ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَغْفِرُ بِھَا الذُّنُوْبَ وَ تُسَھِّلَ بِھَا الْمَطْلُوْبَ ۔ وَ تُصْلِحُ بِھَا الْقُلُوْبَ وَتَنْطَلِقُ بِھَا الْعُصُوْبُ وَتَلِیْنُ بِھَا الصُّعُوْبُ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَمَنْ اِلَیْہِ مَنْسُوْبُ ۔ چالیس سے چارسو مرتبہ پڑھا جائے ۔

یہ وظیفہ بھی جناب ابوبکر المشہور نے اپنی کتاب قبسات النور فی ترجمہ والدہ الحبیب علی المشہور نے صفحہ ۳۳۹ میں ذکر کیا ہے ۔ فرمایا ہے یہ جناب صالح بن حسن الحامد بن حضرت حامد بن محمد السری کے لیے اجازت ہے —— اور ان سے علی المشہور کو ——

۸۳ ۔ یہ بھی مشہور ہے کہ جس نے "تنبیہ الانام فی الصلوٰۃ والسلام علیٰ خیر الانام" پڑھنے پر مواظبت اختیار کی، وہ خواب میں جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مستفید ہوگا ۔ یہ بہت سے صلحا کے نزدیک مجرب ہے —— جب اسے پڑھتے وقت حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کمال حضور ہو اور رُوحانی طور پر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف ہی توجہ مرکوز ہو ۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔

۸۴ ۔ مفاتیح المفاتیح میں ہے ۔ فرماتے ہیں جن مبارک صیغوں سے یہ عظیم مقصد حاصل ہو سکتا ہے ۔ وہ سیدنا عبداللہ بن الہارونی الفاسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کتاب "کنوز الاسرار فی الصلوٰۃ والسلام علی النبی المختار وآلہ واصحابہ الابرار" کو مسلسل اور متواتر پڑھنا ہے

۸۵ ۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان "وَ اَمَّا بِنِعْمَۃِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ" کے پیش نظر یہ تحدیثِ نعمت کے طور پر کہہ رہا ہوں ۔ تکبر و بڑائی اور ریا کا اس میں کوئی دخل نہیں ۔

یہ واقعہ ہمارے ساتھ اس وقت پیش آیا جب ہم مدینہ منورہ میں مسجد نبوی میں

Marfat.com

حضرت العلام ولی کامل سیدی احمد مشہور الحداد مدظلہ، کے ساتھ بیٹھے تھے۔
(اللہ تعالیٰ ان کی زندگی سے فیض یاب اور ان کی برکات سے نوازے)، ان کے پاس ایک نیک نوجوان آیا اور عرض کیا ــــ حضور! میں خواب میں جناب رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہوں۔ کیا پڑھوں؟
جناب احمد نے فرمایا۔ ہمارے صاحبزادے حسن محمد کی تصنیف فیض الانوار فی سیرۃ النبی المختار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پڑھا کرو۔ اس نے کتاب لی۔ اور اسی رات پڑھ ڈالی۔ فجر کے وقت جب میں حرم شریف آیا تو میں نے نوجوان کو بڑا خوش و خرم دیکھا۔ اس نے بتایا الحمدللہ! آج رات میں نے یہ کتاب پڑھی اور جناب مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا۔ اور اس عنایت اور لطف و عطا پر اللہ تعالیٰ کی بہت حمد بجالایا۔

گذارش ہے نیّت نیک، عزم صادق اور عمل خلوص پر مبنی ہو ــــ ہر انسان اسی سے سعادت مند اور فیروز بخت بنتا ہے۔ بارگاہ ایزدی میں التجا ہے کہ وہ ہمارے اعمال اپنے لیے خالص بنادے اور جناب رسُول کون و مکاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی، آپ کے آل واصحاب کی محبت کا ذریعہ بنادے۔

اس کتاب کے بہت سے اسرار و معارف ہیں۔ ان شاء اللہ ہم ان کو اپنے مقام پر ذکر کریں گے۔ ہر کام میں نیک نیتی ضروری ہے۔

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ ... إِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى ...

اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے ... ہر آدمی کے لیے وہی ہے جس کی اس نے نیّت کی ــــ

۸۶۔ یہ درُود شریف جناب سیّد احمد غالب بن عبدہ بن حسین الحسینی "الدائرہ المحمدیہ" کے ہیں۔ یہ قضائے حاجات، مشکل کشائی اور جناب رسالت مآب صلی اللہ

Marfat.com

تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کے لیے مفید ہے۔
انہوں نے ہمیں ان کی جناب ابوبکر بن علی المشہور کی موجودگی میں ۱۲ ربیع الثانی ۱۴۰۸ھ کو اجازت عطا فرمائی۔ یہ دُرود شریف جناب آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ماخوذ ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ وَاَنْبِیَاءَہٗ وَرُسُلَہٗ وَاَوْلِیَاءَہٗ وَجَمِیْعَ خَلْقِہٖ یُصَلُّوْنَ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَیْہِ وَعَلَیْہِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

۸۷۔ انہی سے یہ بھی ہے۔
انہوں نے بارگاہِ اقدس سے اسمِ اعظم کے لیے عرض کیا۔ آپ اور وہ جناب امام سیدنا علی المرتضیٰ کو دیکھ رہے تھے۔ جناب آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جناب سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا۔ انہیں دو۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا نُوْرَ النُّوْرِ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ النُّوْرِ۔۔۔

۸۸۔ انہی سے یہ بھی ہے۔ یہ وہ دُرود شریف ہے جس سے فرشتے آغاز کرتے ہیں اور اسی کے ساتھ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَنَفَسٍ عَدَدَ مَا وَسِعَ عِلْمُ اللّٰہِ اس کے آخر میں دُرودِ ابراہیمی پڑھتے ہیں۔
یہ اہم مہمات کے وقت پڑھنے کے لیے صلاۃ الرسول ہے۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ لَطِیْفٌ وَمَا اَسْرَعَکَ فِیْ تَفْرِیْجِ الْکَرْبِ عِنْدَ اَوْقَاتِ الشَّدَائِدِ۔
آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے مختلف غزوات میں، طائف میں اور غار میں اسے پڑھا ــــــ

Marfat.com

یہ دعائیں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے ماخوذ ہیں۔

۸۹۔ میں مدینہ منورہ میں سیدی العلام علوی المالکی دامت برکاتہم العالیہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ آپ نے مجھے جناب سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت کے لیے یہ عظیم مجرب نسخہ بتایا۔ یہ مشہور صیغہ جناب ابن شیش علیہ السلام کا ہے۔۔۔ اس کی کم ازکم تعداد ــــ سوتے وقت تین مرتبہ پڑھنا ہے۔ الحمد للہ یہ مجرب ہے۔ درود پاک کے الفاظ یہ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ مِنْهُ انْشَقَّتِ الْأَسْرَارُ، وَانْفَلَقَتِ الْأَنْوَارُ، وَفِيْهِ ارْتَقَتِ الْحَقَائِقُ، وَتَنَزَّلَتْ عُلُوْمُ اٰدَمَ فَأَعْجَزَ الْخَلَائِقَ، وَلَهٗ تَضَاءَلَتِ الْفُهُوْمُ، فَلَمْ يُدْرِكْهُ مِنَّا سَابِقٌ وَلَا لَاحِقٌ، فَرِيَاضُ الْمَلَكُوْتِ بِزَهْرِ جَمَالِهٖ مُوْنِقَةٌ وَحِيَاضُ الْجَبَرُوْتِ بِفَيْضِ أَنْوَارِهٖ مُتَدَفِّقَةٌ وَلَا شَيْءَ إِلَّا وَهُوَ مَنُوْطٌ إِذْ لَوْلَا الْوَاسِطَةُ لَذَهَبَ كَمَا قِيْلَ الْمَوْسُوْطُ صَلَاةً تَلِيْقُ مِنْكَ إِلَيْهِ كَمَا هُوَ أَهْلُهٗ۔

اَللّٰھُمَّ إِنَّهٗ سِرُّكَ الْجَامِعُ الدَّالُّ عَلَيْكَ وَحِجَابُكَ الْأَعْظَمُ الْقَائِمُ لَكَ بَيْنَ يَدَيْكَ، اَللّٰھُمَّ أَلْحِقْنِيْ بِنَسَبِهٖ وَحَقِّقْنِيْ بِحَسَبِهٖ وَعَرِّفْنِيْ إِيَّاهُ مَعْرِفَةً أَسْلَمُ بِهَا مِنْ مَوَارِدِ الْجَهْلِ وَأَكْرَعُ بِهَا مِنْ مَوَارِدِ الْفَضْلِ وَاحْمِلْنِيْ عَلٰی سَبِيْلِهٖ إِلٰی حَضْرَتِكَ حَمْلًا مَحْفُوْفًا بِنُصْرَتِكَ وَاقْذِفْ بِيْ عَلَى الْبَاطِلِ فَأَدْمَغَهٗ وَزُجَّ بِيْ فِيْ بِحَارِ الْأَحَدِيَّةِ وَانْشُلْنِيْ مِنْ أَوْحَالِ التَّوْحِيْدِ وَأَغْرِقْنِيْ فِيْ عَيْنِ بَحْرِ الْوَحْدَةِ ــــ حَتّٰی لَا أَرٰی وَلَا أَسْمَعَ وَلَا أَجِدَ وَلَا أُحِسَّ إِلَّا بِهَا فَاجْعَلِ الْحِجَابَ الْأَعْظَمَ حَيَاةَ رُوْحِيْ وَرُوْحَهٗ وَسِرَّ حَقِيْقَتِيْ وَحَقِيْقَتَهٗ جَامِعَ عَوَالِمِيْ بِتَحْقِيْقِ الْحَقِّ الْأَوَّلِ يَا

Marfat.com

أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ ۔ إِسْمَعْ نِدَائِي بِمَا سَمِعْتَ بِهِ نِدَاءَ عَبْدِكَ زَكَرِيَّا وَانْصُرْنِي بِكَ لَكَ وَأَيِّدْنِي بِكَ لَكَ وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۔ (تین مرتبہ)

اَللّٰهُ اَللّٰهُ إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَادُّكَ إِلٰى مَعَادٍ ۔ رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا (تین مرتبہ)

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا . . . صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ سَلَامُهٗ وَتَحِيَّاتُهٗ وَ رَحْمَتُهٗ وَ بَرَكَاتُهٗ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ رَبِّنَا التَّامَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ___

الحمدللہ یہ مجرب ہے ___ (مصنف)

۹۰۔ جناب عمر بن العلامہ السید محمد سالم بن حفیظ ۔ فروکش البیضاء نے مجھے بتایا۔ فرماتے ہیں ۔ انہیں جناب محمد بن علوی بن شہاب الدین نے بتایا ___ وہ ایک عارف سے نقل فرماتے ہیں ۔ جس نے اس مبارک وظیفہ کو حرز جاں بنایا اس کے شیخ جناب نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم ہوں گے ۔ وہ وظیفہ یہ ہے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ بِعَدَدِ عِلْمِكَ ۔

۹۱۔ یہ نسخہ بھی جناب محمد بن علوی بن شہاب الدین دامت برکاتہم العالیہ کا ہے فرماتے ہیں جو شخص دعوت الی اللہ کے لیے نکلا ۔ وہ جناب آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خواب میں زیارت سے مشرف ہوگا ۔ ایک دوست نے مجھے بتایا کہ وہ دعوت کے لیے

Marfat.com

نکلے اور خواب میں جناب خیر الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت سے بہرہ ور ہوئے۔

گذارش ہے بہت سے بزرگ لوگ اپنے ارادت مندوں اور عقیدت کیشوں کو اس کا حکم فرماتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ انہیں اس نعمت سے نوازتا ہے . . . . یہ بہت مجرب ہے . . . اگر چاہیں تو تجربہ کرلیں . . . اللہ کے فضل سے مُراد بر آئے گی۔

الحمد للہ یہ مجرب ہے . . . (مصنّف)

۹۲- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِفْتَاحِ بَابِ رَحْمَۃِ اللّٰہِ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا دَائِمَیْنَ بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَمَنْ وَّالَاہُ۔

جناب عمر بن مُحمّد بن سالم بن حفیظ نے مجھے بتایا کہ ان کے جدِ امجد جناب سالم بن حفیظ نے یہ دُرود شریف جناب قطب سیّدی علی بن مُحمّد الحبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس حالت میں لیا کہ اس میں کچھ اضافہ تھا جو ہم نے یہاں اس کتاب میں نقل کیا ہے۔ اضافہ یہ ہے۔ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَمَنْ وَّالَاہُ۔

اصل وہ جو اس کتاب میں ہے — پہلے گزر چکا ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِفْتَاحِ بَابِ رَحْمَۃِ اللّٰہِ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا دَائِمَیْنِ بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

۹۳- جناب عمر بن مُحمد سالم بن حفیظ فرماتے ہیں جس نے بردۃ المدیح پڑھا اور ہر شعر کے بعد مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا۔ عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ . . . پڑھا . . . تو کثرت سے جناب سرورِ کون و مکان صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مستفید ہوگا۔

Marfat.com

۹۴۔ سیدی ابوبکر بن علی المشہور اپنے جدِ امجد جناب علوی بن عبدالرحمٰن المشہور کے حالاتِ زندگی میں تحریر فرماتے ہیں کہ انہوں نے سید احمد زینی دحلان سے مکہ مکرمہ ۱۲۹۴ھ میں یہ صیغہ مبارک لیا اور آپ نے مسجد حرام میں اس کی اجازت مرحمت فرمائی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ بِقَدْرِ عَظْمَۃِ ذَاتِکَ وَاغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ۔

اَللّٰھُمَّ أَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَ شُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ وَ الْطُفْ بِیْ فِیْمَا جَرٰی بِہِ الْمَقَادِیْرُ وَاغْفِرْلِیْ وَ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ الْوَاسِعَۃِ فِی الدَّارَیْنِ: الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا کَرِیْمُ .....

اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ "یَا وَھَّابُ" پڑھے [1]

یہ جناب سرورِ کائنات علیہ التحیات والتسلیمات کی خواب میں زیارت کے لیے نہایت ہی مجرب ہے۔ میں نے اسے اس کتاب کے نسخہ ۱۵ میں ذکر کیا ہے۔ یہاں اضافہ ہے اور عمدہ دُعاؤں سے مزین و آراستہ (مصنف)

۹۵۔ اس عظیم فائدہ کے بارے میں مجھے جناب الفاضل المعمر الحبیب الھدار محمد الھدار مقیم مدینہ منورہ نے بتایا، میں خصوصی طور پر مدینہ منورہ آپ کے کاشانہ پر حاضر ہوا کہ ان سے یہ وظائف حاصل کر دں۔ آپ نے ان کی اجازت مرحمت فرمادی۔ . . فرماتے ہیں جس نے درودِ عظیمہ جو سیّدی احمد ادریس نفعنا اللہ بہ سے منسوب ہے، تیس مرتبہ پڑھا وہ خواب میں جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ

[1] لوامع النور: ۲۱۸

علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مستفیض ہوگا۔

مجھے (مصنف) اس کے بارے میں سیدی محمد علوی المالکی نے بھی بتایا کہ اسے فجر سے قبل ستر مرتبہ پڑھنا تو یہ جناب نبی کریم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم کی رؤیت کے لیے مفید ہے۔ اس درود پاک کے الفاظ اس کتاب کے نسخہ ۲ میں ذکر کیے جا چکے ہیں۔

براوہ میں مجھے ایک دوست نے بتایا۔ صدق دل سے کوشاں اس وظیفہ مبارکہ کو سو مرتبہ نہیں پڑھ سکتا۔ کیونکہ اس کے بہت سے اسرار و معارف اور انوار ہیں۔ یہ درست ہے کہ مردانِ خدا کے اپنے اپنے احوال ہوتے ہیں۔

۹۶۔ مجھے سیدی الهدار محمد الهدار نے مدینہ منورہ میں بتایا... فرماتے ہیں.... جس نے جمعہ کی رات سو مرتبہ صلاۃ الفاتح پڑھا، وہ خواب میں جناب آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت سے بہرہ ور ہوگا۔ میں نے یہ نسخہ اس کتاب کے نسخہ نمبر ۱۸ میں ذکر کر دیا ہے لیکن وہاں درود پاک کے ساتھ سورتیں پڑھنے کا اضافہ ہے یہاں کوئی قید اور شرط نہیں ہے... یہ ہے وہ درود شریف۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ لِمَا أُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ، نَاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ، وَالْهَادِيْ إِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ۔ الحمد للہ یہ مجرب ہے (مصنف)

۹۷۔ جناب سیدی الهدار محمد الهدار نے طیبہ الطیبہ میں مجھے بتایا۔ کہ جس نے تین مرتبہ یہ وظیفہ پڑھا۔ جناب نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی زیارت سے شاد کام ہوگا۔ اور وہ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الْأَنْوَارِ، وَسِرِّ الْأَسْرَارِ، وَتِرْيَاقِ الْأَغْيَارِ، وَمِفْتَاحِ بَابِ الْيَسَارِ، سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ، وَعَلٰى اٰلِ

Marfat.com

الْأَطْهَارِ، وَ اَصْحَابِهِ الْأَخْيَارِ، عَدَدَ نِعَمِ اللّٰهِ وَ أَفْضَالِهِ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ ...

۹۸- جناب سیدی الهدار محمد الهدار مذکور نے ہی مجھے بتایا۔ جس نے تین مرتبہ یہ وظیفہ پڑھا وہ خواب میں جناب رحمتِ عالم نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے فیض یاب ہوگا۔ . . اور وہ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ مَلَأْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ وَ أُذُنَهٗ مِنْ لَذِيْذِ خِطَابِكَ فَأَصْبَحَ فَرِحًا مَسْرُوْرًا، مُؤَيَّدًا مَنْصُوْرًا، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔

۹۹- جناب سیدی الهدار محمد الهدار نے ہی مجھے بتایا۔ فرماتے ہیں۔

یہ صیغہ تین مرتبہ پڑھیں۔ رویت آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لیے بہت مفید ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ أَنْوَارِكَ، وَمَعْدِنِ أَسْرَارِكَ، وَلِسَانِ حُجَّتِكَ، وَعُرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ، وَ أَمَامَ حَضْرَتِكَ، وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ، الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ، إِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ، وَالسَّبَبِ فِىْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ، صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ، بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلَاةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهٖ عَنَّا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ...

۱۰۰- یہ نسخہ بھی جناب سیدی الهدار محمد الهدار کی طرف سے ہے۔ فرماتے ہیں یہ درود پاک رویت سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور مشکلات کے مداوا کیلئے مجرب ہے۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَلَّتْ حِيْلَتِىْ أَدْرِكْنِىْ۔

(سو مرتبہ پڑھا جائے)

Marfat.com

۱۰۱۔ جناب حبیب الھدار محمد الھدار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

اس درُود پاک کو تین مرتبہ پڑھنا زیارت سرورِ عالم و عالمیاں، نازش کون و مکاں، رحمتِ یزداں، فخرِ ذیشاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے لیے مجرب ہے . . . درودِ پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا اتَّصَلَتِ الْعُیُوْنُ بِالنَّظَرِ وَ تَزَخْرَفَتِ الْاَرْضُ بِالْمَطَرِ وَحَجَّ حَاجٌّ وَاعْتَمَرَ، وَلَبّٰی وَحَلَقَ وَنَحَرَ وَطَافَ بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ وَقَبَّلَ الْحَجَرَ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ . . .

۱۰۲۔ اس وظیفہ کے بارے میں بھی آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں۔

جو اسے پڑھتا ہے جناب نبی رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے سرفراز ہوتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ کَمَالِ اللہِ وَکَمَا یَلِیْقُ بِکَمَالِہٖ . . . تین مرتبہ پڑھے —— واللہ اعلم۔

۱۰۳۔ یہ نسخہ بھی موصوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے ہے . . . درودِ پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللہِ وَاَفْضَالِہٖ . . تین مرتبہ پڑھے . . . واللہ اعلم . . .

۱۰۴۔ آپ ہی سے ہے۔ یہ بھی سرکارِ دو عالم نُورِ مجسم نبی محتشم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے لیے مفید ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ کَمَا لَانِھَایَۃَ لِکَمَالِکَ وَعَدَدَ کَمَالِہٖ . . .

Marfat.com

۱۰۵۔ یہ نسخہ بھی آپ رضی اللہ عنہ کی طرف سے ہے . . . جزاء اللہ عنا خیرا . . .
یہ ہے وہ مبارک وظیفہ — خواب میں سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے لیے مفید ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهٖ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ . . .

تین مرتبہ پڑھے۔ واللہ اعلم ورسولہ، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم۔

۱۰۶۔ جناب سیدی الھدار محمد الھدار فرماتے ہیں۔
خواب میں زیارت جناب سیدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے لیے عظیم مجربات میں سے یہ دعا ہے جو دعائے خضر علیہ السلام سے معروف ومشہور ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْأَ مَا عَلِمْتَ إِلٰهِيْ بِجَاهِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اسْتَجِبْ لَنَا ۔

اَللّٰهُمَّ كَمَا لَطَفْتَ فِيْ عَظَمَتِكَ دُوْنَ اللُّطَفَاءِ وَعَلَوْتَ بِعَظَمَتِكَ عَلَى الْعُظَمَاءِ ، وَعَلِمْتَ مَا تَحْتَ أَرْضِكَ كَعِلْمِكَ بِمَا فَوْقَ عَرْشِكَ ، وَكَانَتْ وَسَاوِسُ الصُّدُوْرِ كَالْعَلَانِيَةِ عِنْدَكَ ، وَعَلَانِيَةُ الْقَوْلِ كَالسِّرِّ فِيْ عِلْمِكَ ، وَانْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِكَ ، وَخَضَعَ كُلُّ ذِيْ سُلْطَانٍ لِسُلْطَانِكَ ، وَ صَارَ أَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ كُلُّهٗ بِيَدِكَ ، إِجْعَلْ لِّيْ مِنْ كُلِّ هَمٍّ

Marfat.com

أَصْبَحْتُ أَوْ أَمْسَيْتُ فِيْهِ فَرَجًا وَمَخْرَجًا ، اَللّٰهُمَّ إِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذُنُوْبِيْ ، وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيْئَتِيْ وَسِتْرَكَ عَلٰى قَبِيْحِ عَمَلِيْ ، أَطْمَعَنِيْ أَنْ أَسْأَلَكَ مَالَا أَسْتَوْجِبُهٗ مِنْكَ مِمَّا قَصَّرْتُ فِيْهِ، أَدْعُوْكَ اٰمِنًا وَأَسْأَلُكَ مُسْتَأْنِسًا ، وَأَنْتَ الْمُحْسِنُ إِلَيَّ ، وَأَنَا الْمُسِيْءُ إِلٰى نَفْسِيْ فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ، تَتَوَدَّدُ إِلَيَّ بِنِعْمَتِكَ وَأَتَبَغَّضُ إِلَيْكَ بِالْمَعَاصِيْ وَلٰكِنَّ الثِّقَةَ بِكَ حَمَلَتْنِيْ عَلَى الْجُرْاءَةِ عَلَيْكَ نَعُدُّ بِفَضْلِكَ وَإِحْسَانِكَ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ۔

۱۰۷۔ جناب سیدی احمد مشہور طٰہٰ الحداد دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں۔

ایک عقیدتمندان کے پاس آئے۔ کہا کہ خواب میں جناب آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کا آرزومند ہوں۔ آپ نے انہیں قصیدہ بُردہ کا یہ شعر پڑھنے کے لیے ارشاد فرمایا۔ شرط یہ لگائی کہ جب بھی یہ شعر پڑھیں دس مرتبہ جناب نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی بارگاہ میں نذرانۂ درود پیش کریں۔ طالب نے اس حکم کی تعمیل کی پڑھا، جناب آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود بھیجا اور جناب رسولِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے بہرہ ور ہوا۔ اس عظیم نوید اور خوشخبری سے شاد کام ہوا تب سے یہ مبشرات سے ہے۔ قصیدہ بردہ کا وہ شعر یہ ہے۔

نَعَمْ سَرٰى طَيْفُ مَنْ أَهْوٰى فَأَرَّقَنِيْ
وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْأَلَمِ

Marfat.com

میں نے یہ وظیفہ اس کتاب میں وظیفہ ۲۰۶ میں رقم کر دیا ہے۔ وہاں صرف شعر ہے اور یہاں جناب سیدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ میں ہر وقت شعر پڑھتے وقت دس مرتبہ درود شریف پیش کرنے کا اضافہ ہے۔

بعض نے اس کی منفرد خاص تعداد معین کی ہے اور وہ اس شعر کو چالیس مرتبہ پڑھنا ہے۔ واللہ اعلم... وَصَلَّى اللهُ تَعَالىٰ عَلىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلىٰ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

۱۰۸۔ ہم نے کتاب "الصلوٰۃ والبشر فی الصلوٰۃ علیٰ خیر البشر" تالیف الفیروزآبادی صاحب القاموس کے صفحہ ۸۵ سے اس عظیم نسخے کو نقل کیا ہے۔

حضرت خضر والیاس علیہما السلام سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں ایک آدمی شام سے جناب نبی کریم علیہ افضل الصلوٰۃ واجمل التسلیم کی بارگاہ میں حاضر ہُوا۔ اس نے عرض کی۔ یا رسول اللہ! (صلی اللہ تعالیٰ علیک وسلم) میرا باپ بہت بوڑھا ہے اور وہ آپ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلہٖ وسلم کی زیارت کا آرزومند ہے... فرمایا۔ میرے پاس لاؤ۔ اس نے عرض کیا اس کی بینائی کمزور ہے تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ اس سے کہو۔

سات راتیں صَلَّى اللهُ عَلىٰ مُحَمَّدٍ کہے وہ خواب میں میرا دیدار کرلے گا۔ حتیٰ کہ وہ مجھ سے حدیث روایت کرلے گا۔ اس نے ایسا ہی کیا اور خواب میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کرلی۔ تو وہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے حدیث روایت کرتے تھے۔

الحمد للہ یہ مجرب ہے۔ (مصنّف)

۱۰۹۔ اِس مقصد عظیم کے لیے ایک عظیم نسخہ اس وظیفہ کو چار سو مرتبہ پڑھنا ہے۔ الحمد للہ یہ مجرب ہے (مصنّف) وظیفہ یہ ہے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَحِیْنٍ صَلٰوۃً نَسْعَدُ بِھَا فِی الدُّنْیَا وَ الدِّیْنِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ اَجْمَعِیْنَ۔

مجھے یہ وظیفہ ایک بہت بڑے مجمع میں القا ہوا۔ الحمدللہ مراد بر آئی۔

۱۱۰۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ بِہٖ نَسْتَعِیْنُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ الصَّادِقُ الْوَعْدِ الْأَمِیْنُ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔

اور جناب حبیبِ خدا سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار کے لیے یہ وظیفہ بھی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَفْتَحُ لَنَا بَابَہٗ وَتُسْمِعُنَا لَذِیْذَ خِطَابِہٖ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ۔ یہ وظیفہ قطبِ ربانی عارفِ صمدانی الاستاذ الشیخ احمد الطیب بن البشیر کا ہے۔

کہا گیا ہے کہ اسے تین مرتبہ پھر دس، اس کے بعد تین سو مرتبہ کل ۳۱۳ مرتبہ۔ جناب آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیدار کے لیے پڑھا جائے۔ یہ بخط عوض عثمان احمد السوڈانی ہے۔ اسے ہمارے فرزندار جمند حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔ انہوں نے اس کی ہمیں اجازت فرمائی ہے۔ ہم اس سے بڑے خوش ہیں۔ انہوں نے فقیر کے بارے میں حسنِ ظن رکھتے ہوئے بڑے تکرار کے بعد مرحمت فرمایا۔ حقیقی آگاہی اللہ ذوالجلال کی طرف سے ہے۔

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ۔

۱۱۱۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُشَعْشِعُ فِی الْوُجُوْدِ مَضْرُوْبًا بَعْضُھَا

Marfat.com

فِیْ بَعْضٍ حَتّٰی تَغِیْبَ الْأَعْدَادُ ـ وَیُفَاضُ عَلَیْنَا مِنْ ذٰلِکَ الْفَیْضِ وَالْإِمْدَادِ، فَیْضًا عَمِیْمًا یَکْفِیْنَا مُؤْنَةَ الْحَیَاتَیْنِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ ـ

یہ وظیفہ خواب میں سراپا حسن ذخو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے لیے ہے ۔ دارین کے شدائد کے لیے ہمیں کافی ہے ۔ یہ عارف باللہ الشیخ ابراہیم حلمی القادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا گیا ہے ۔

۱۱۲۔ یہ وظیفہ بھی انہی سے مذکور ہے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ـ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ تُشَعْشِعُ وَتُجَدِّدُ بِإِنْفِعَالِ الْمُنْفَعِلَاتِ الْکَوْنِیَّةِ وَتَتَکَرَّرُ وَتَتَرَدَّدُ بِحَرَکَاتِ الْوُجُوْدِیَّةِ مَضْرُوْبًا بَعْضُھَا فِیْ بَعْضٍ حَتّٰی تَغِیْبَ الْاَعْدَادُ وَیُفَاضُ عَلَیْنَا مِنْ ذٰلِکَ الْفَیْضِ وَ الْإِمْدَادِ فَیْضًا عَمِیْمًا یَأْخُذُ بِأَیْدِیْنَا مِنْ مَھَامَةِ الْغَفَلَاتِ إِلٰی رَوْضَاتِ الْأُنْسِ وَالْھِبَاتِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ـ

۱۱۳۔ اور یہ بھی ہے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ـ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً مُشَعْشَعَةً فِی الْوُجُوْدِ کَشَعْشُعِ الشَّمْسِ فِی الطُّلُوْعِ وَالصُّعُوْدِ بِأَنْوَاعِ الضِّیَاءِ الْمَمْدُوْدِ مَضْرُوْبًا بَعْضُھَا فِیْ بَعْضٍ حَتّٰی تَغِیْبَ الْأَعْدَادُ وَیُفَاضُ عَلَیْنَا مِنْ ذٰلِکَ الْفَیْضِ وَالْإِمْدَادِ فَیْضًا عَمِیْمًا تَعُمُّنَا أَنْوَارُہٗ فِیْ جَمِیْعِ جِھَاتِنَا السِّتِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا ـ

میں نے یہ تینوں وظائف الشیخ السید محمد یوسف المصری سے حاصل کیے ۔ انہوں نے مؤلف سے لیے اور وہ ہیں عارف باللہ الشیخ ابراہیم حلمی القادری ۔

Marfat.com

جناب السیّد یوسف المصری نے مجھے اس طرح اجازت دی جیسے انہیں مؤلف نے دی۔ اور یہ ۲۷ رجب ۱۴۰۸ھ کو مدینہ منورہ میں ہوئی۔ الحمد للہ یہ عظیم مجربات ہیں۔

۱۱۴۔ سیّدی یوسف البنہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سعادۃ الدارین میں سیّدی محمد ابی شعر الشامی کا یہ وظیفہ ہے۔ خواب میں جناب آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام یا حضرت خضر علیہ السّلام کی زیارت کے لیے مفید ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ بِإِسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْمَكْتُوْبِ مِنْ نُوْرِ وَجْهِكَ الْأَعْلَى الْمُؤَبَّدِ الدَّائِمِ الْبَاقِيْ الْمُخَلَّدِ فِيْ قَلْبِ نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَأَسْئَلُكَ بِإِسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْوَاحِدِ بِوَحْدَةِ الْأَحَدِ الْمُتَعَالِيْ عَنْ وَحْدَةِ الْكَمِّ وَالْعَدَدِ، الْمُقَدَّسِ عَنْ كُلِّ أَحَدٍ وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ. اَللّٰهُ الصَّمَدُ. لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ . . . أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ حَيَاةِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ الْأَعْظَمِ لِكُلِّ مَوْجُوْدٍ صَلَاةً تُثَبِّتُ فِيْ قَلْبِي الْإِيْمَانَ وَتُحَفِّظُنِيَ الْقُرْاٰنَ، وَتُفَهِّمُنِيْ مِنْهُ الْاٰيَاتِ، وَتَفْتَحُ لِيْ بِهَا نُوْرَ الْجَنَّاتِ، وَنُوْرَ النَّعِيْمِ، وَنُوْرَ النَّظْرِ إِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ . . .

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِيْ بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔

۱۱۵۔ اسے سو مرتبہ پڑھا جائے۔ خواب میں دیدار مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء کے لیے مفید ہے۔ یہ قطب زمانہ جناب علی بن محمد الحبش (نفعنا اللہ بہ) کا وظیفہ ہے۔

الحمد للہ یہ مجرب ہے (مصنف)

Marfat.com

۱۱۶۔ سیوون سے ہمارے پاس ایک ارادت مند کا خط آیا۔ اس نے مجھ سے یہ نسخہ ذکر کیا ہے۔ اپنے خط میں کہتے ہیں۔ ہم نے السید علی باشیخ بلفقیہ کے خط میں پایا ہے۔ السید العلامہ المحدث سالم بن احمد بن جندان نے مجھے اس کی اجازت فرمائی ہے۔ تین سو مرتبہ اخلاص کے ساتھ فاتحہ پڑھنے، با وضو سونے سے صلحار میں سے جسے چاہے دیکھ سکتا ہے۔ اور جناب سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کے لیے زیادہ موزوں اور بہتر ہے۔

۱۱۷۔ ابو القاسم السبکی اپنی کتاب المولد المعظم میں جناب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں۔

مَنْ صَلَّى عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ . . .

جس نے ارواح میں رُوح سیدنا محمد، جسموں میں آپ کے سراپا اقدس اور قبروں میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی قبرِ انور پر درود پڑھا۔ وہ خواب میں میری زیارت سے شاد کام ہوگا۔ جس نے میری زیارت کی تو قیامت کو اس کی شفاعت کروں گا۔ جس کی شفاعت کروں گا وہ میرے حوض سے سیراب ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ اس کے جسم کو آگ پر حرام کر دے گا۔[1]

۱۱۸۔ جناب احمد عبد الجواد المدنی کی صلاۃ الانوار وسر الاسرار لرویۃ النبی المختار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے عنوان سے کتاب ہے اور یہ درود خواب میں جناب سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے لیے عظیم نسخہ ہے۔

۱۱۹۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ الْمُقْتَفٰى صَلَاةً وَّسَلَامًا تَجْمَعُنَا بِهِمَا مَعَ

---

[1] سعادۃ الدارین ۴۸۴ ۔

Marfat.com

الْمُصْطَفٰی جَهْرًا وَخَفَا مَعَ الصِّدْقِ وَالْحُبِّ وَالصَّفَاءِ الْأَوْلِيَاءِ وَالْخُلَفَا ، وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی، وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔

خواب میں آقا علیہ السلام کی زیارت کے لیے از حد مفید ہے اللہ تعالیٰ نے اس کے ذریعے مجھ پر بھی کرم فرمایا ہے ۔ الحمدللہ ۔

۱۲۰۔ سیدی یوسف النبہانی کی کتاب الاسمی فی الاسما میں ہے، فرماتے ہیں :
جو خواب میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا آرزومند ہے، دو رکعت پڑھے ان میں جو چاہے پڑھے اور سو مرتبہ یَا نُوْرَ النُّوْرِ ، یَا مُدَبِّرَ الْأُمُوْرِ بَلِّغْ عَنِّیْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَحِیَّةً وَسَلَامًا ۔

عرض ہے اس کے قریب قریب عبارت ہم نے فائدہ نمبر ۱۶ میں ذکر کر دی ہے اور سعادتوں کے اوقات ہوتے ہیں ۔

۱۲۱۔ خواب میں دیدار جناب مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء کے لیے یہ مبارک وظیفہ عظیم مجربات سے ہے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْقَلْبِ الْمُنَوَّرِ وَالْجَاهِ الْأَكْبَرِ وَالْكَوْثَرِ صَلَاةً بِهَا كُلُّ عُسْرٍ یَتَیَسَّرُ وَكُلُّ قَلِیْلٍ یَكْثُرُ وَكُلُّ مَكْسُوْرٍ یُجْبَرُ وَكُلُّ ذَنْبٍ یُغْفَرُ وَكُلُّ عَیْبٍ یُسْتَرُ صَلَاةً فِیْ صَلَاةٍ فِیْ صَلَاةٍ عَدَدَ الْمَلَایِیْنَ فِیْ كُلِّ وَقْتٍ وَحِیْنٍ یَتَكَرَّرُ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ۔ (۳۱۳ مرتبہ)
بعض عقیدت کیشوں کے لیے اس میں اشارہ ہے ۔ الحمدللہ یہ مجرب ہے ۔
الحمدللہ یہ وہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے مجھ پر عیاں فرمایا مجھے اس سے نوازا ۔

۱۲۲۔ عالم بیداری اور خواب میں جناب نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے ملنے کے لیے

Marfat.com

مجربات سے ہے۔ اس پر عمل کیا جائے جو بدایۃ الہدایہ میں ہے جیسا کہ ہمارے بزرگوں کا طرزِ عمل رہا۔

۱۲۳۔ یہ وہ نسخہ ہے جس سے محب اپنے آقا و محبوب علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے قریب ہوتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ، وَدَلِيْلِ الْمُحْتَارِ، وَالْهَادِيْ إِلَى رِضَا الْغَفَّارِ، صَلَاةً تَخْلَعُ بِهَا عَلَيْنَا خِلَعَ الْقَبُوْلِ وَالْإِقْبَالِ وَالْأَنْوَارِ، وَالْوُصُوْلِ وَالْإِتِّصَالِ وَالْأَسْرَارِ، وَتَكْتُبُنَا بِهَا فِيْ دِيْوَانِ الْأَخْيَارِ، وَتُطِيْلُ بِهَا الْأَعْمَارَ، وَتَجْمَعُنَا بِهَا مَعَ النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ، وَالْأَوْلِيَاءِ الْأَبْرَارِ، وَالْأَصْفِيَاءِ الْأَطْهَارِ بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ فِيْ اٰنَاءِ اللَّيْلِ وَأَطْرَافِ النَّهَارِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

۱۲۴۔ ۲۱ ربیع الاوّل ۱۴۰۹ھ پیر کی شب میں نے جناب الحاج الشیخ محمد الحبیب سے ملاقات کی۔ آپ نے مجھے ان دعوات ادریسیہ کی اجازت فرمائی۔ ۹۹ مرتبہ قضائے حاجات کے لیے مجرب ہے۔ اور جناب سرور کائنات علیہ اطیب التحیات وازکی الصلوات کے دیدار کے لیے ۴۱ مرتبہ پڑھی جائیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ میرے بھتیجے نے انہیں پڑھا اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے شاد کام ہوا۔ تو یہ ہیں وہ دعائیں۔

يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ، وَمُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ، وَ مَعَاذِيْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَ يَا رَجَائِيْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ۔

۱۲۵۔ انہی (الشیخ محمد الحبیب السیّد) جن کا ذکر ابھی گزرا ہے، کا یہ نسخہ بھی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ کم از کم پانچ سو مرتبہ

Marfat.com

صبح و شام ـــ زیادہ سے زیادہ بائیس ہزار مرتبہ ـــ فرماتے ہیں میں نے اسے پڑھا ـــ اللہ تعالیٰ نے مجھے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار سے نوازا۔

اور فرماتے ہیں ہمارے پاس ایک آدمی اسے ہر روز بائیس ہزار مرتبہ پڑھا کرتا تھا اور روزانہ جناب آقا مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثناء کی زیارت کرتا تھا۔

آپ نے مجھے اس کی اجازت فرمائی ـــ میں نے اسے پڑھا ـــ الحمدللہ مطلوب حاصل ہوا۔ مراد برآئی۔ (مصنف)

۱۲۶- ربیع الاول ۹ھ۱۴ پیر کی رات، جدہ میں کچھ ارادت مندوں کے ساتھ جناب سیدی الحبیب عبدالرحمٰن الکاف سے ملا۔ میری ہمراہی میں السید احمد بن صالح الحامد، صاحبزادہ عباس بن الشیخ محمد باشیخ، صاحبزادہ خالد باعباد تھے۔ جب مجلس پرکیف ہوئی تو میں نے جناب عبدالرحمٰن سے خواب میں جناب سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار کے لیے بزرگوں میں مروجہ اجازت طلب کی ـــ اور فرمایا میں مدینہ منورہ میں تھا۔ ایک رات میں نے ایک شخص کو گفتگو کرتے ہوئے سنا اور اسے دیکھ نہ پایا ـــ اس نے مجھ سے کہا ـــ کیا کوئی نوید اور خوشخبری ملی ہے؟ میں نے کہا۔ نہیں۔ اس نے مجھ سے کہا ـــ دو سو مرتبہ پڑھیں أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ـــ اور فرمایا کہ میں تمہیں اس کی اجازت دیتا ہوں۔

محترم جناب عباس نے عرض کیا، کیا اس میں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اضافہ کر دیا جائے؟ فرمایا۔ اگر پڑھیں تو بہت اچھا ہے۔ میں نے ان کے حکم کی تعمیل کی اور الحمدللہ زیارت سے شادکام ہوا۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ . . . (مُصنّف)

۱۲۷۔ مدینہ منورہ میں ہمارے برادرِ محترم، الشیخ الحاج مار العیون محمد بویا سے ملے۔
انہوں نے اپنے جد امجد کی کتاب سے اس مبارک وظیفہ کی اجازت فرمائی۔ کتاب
کا عنوان ہے: "الستر الدائم للمذنب الھائم"

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَظْھَرِ اَسْرَارِكَ وَمَنْبَعِ
أَنْوَارِكَ الدَّالِ إِلٰی حَضْرَةِ ذَاتِكَ صَلَاةً تَرْضَاهَا مِنَّا لَهٗ
مَا دَامَ مُوْسٰی نَجِیًّا وَ إِبْرَاھِیْمُ خَلِیْلًا وَ مُحَمَّدٌ حَبِیْبًا
....صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

۱۲۸۔ حضور سیدنا خیر الانام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کے لیے مجربات
میں سے ہماری کتاب "الفتح التام للخاص والعام فی الصلاۃ والسلام علی خیر الانام
سیدنا محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام"، پڑھنے پر مداومت کرے۔ اس کے ساتھ
مقصود حاصل ہوا اور بہت کچھ ملا۔ تجربہ کرلو۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سعادت
سے بہرہ ور ہوں گے۔ وصلی اللّٰہ علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ وسلم۔

۱۲۹۔ ربیع الاول ۱۴۰۹ھ پیر کی رات میں نیند اور بیداری (اونگھ) کی کیفیت میں تھا۔
اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ عظیم وظیفہ میرے دل پر الہام ہوا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
نُوْرِ الْجَمَالِ وَالْکَمَالِ وَأَرِنِیْ وَجْهَهُ الصَّبِیْحَ فِی الْجَمَالِ۔

اللہ تعالیٰ نے مطلوب سے نوازا۔ اس کی تعداد ۱۰۰ مرتبہ ہے۔ انتہائی
تعداد ۹۹۹ ہے جیسا کہ مجھے کہا گیا۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

Marfat.com

۱۳۰۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِفْتَاحِ الْمَعَارِفِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ کُلِّ عَارِفٍ وَّ غَارِفٍ ۔

کتاب (سر الاسرار والصلوات الطیبہ) تالیف الشیخ احمد الطیب بن البشر صفحہ ۵۶ میں ہے:

جس نے اس درود پاک پر مواظبت اختیار کی۔ اللہ تعالیٰ اسے آسانی دیگا بصیرت کھول دے گا، اور روشن کرنے والی ہستی جمالِ جہاں آرا، آقائے کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے کثرت سے ملاقات ہوگی۔

الحمدللہ یہ مجرب ہے۔ (مصنف)

۱۳۱۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَہٗ فِی الدُّنْیَا قَبْلَ الْاٰخِرَۃِ فِیْ خَیْرٍ وَّلُطْفٍ وَّعَافِیَۃٍ ۔

مجھے سیدی شہاب الدین بن علی المشہور نے اس نسخہ سے نوازا۔ یہ ان مطالب ومقاصد کے لیے بہت مجرب ہے۔ اور اللہ تعالیٰ معین ومددگار ہے۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ ۔

۱۳۲۔ ان عمدہ مقاصد ومطالب کے لیے یہ بہت مجرب وظیفہ ہے جس کی ہمیں جناب عبدالرحمٰن بن احمد بن عبداللہ الکاف نے اجازت فرمائی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ بِعَدَدِ نِعَمِ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ وَاَفْضَالِہٖ ۔

یہ مجرب ہے (مصنف)

۱۳۳۔ صیغہ شجرۃ الاصل النورنیۃ کو آخر تک پڑھا جائے۔ یہ سیدی احمد البدوی ابوفراج کا ہے۔ یہ درود پاک قضائے حاجات اور اہم امور کے لیے مجرب ہے

Marfat.com

جب کوئی ضرورت پیش آئے تو اسے مسلسل تین روز نماز فجر کے بعد کسی طرح کی گفتگو کیے بغیر سو مرتبہ پڑھے۔ ضرورت پوری ہوگی۔ اگر پہاڑ کو بھی اپنے مقام اور جگہ سے ہٹانا چاہے تو اللہ کے حکم سے اس کی برکت سے وہ بھی ہٹ جائے گا۔ جب سرور کائنات، آقائے کل، فخر رسل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا آرزومند ہو تو سوتے وقت دو رکعت ادا کرنے کے بعد پڑھے ___ اور وضو تازہ ہو ___ اگر غسل کرلے تو افضل ہے۔ لباس پاک ہو، بستر پاک ہو۔ قبلہ رُخ دائیں پہلو لیٹے ہوئے سو مرتبہ پڑھے ___ پڑھنے کے بعد کہے۔

یَا مُحْسِنُ، یَا مُجْمِلُ أَرِنِیْ وَجْهَ نَبِیِّكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ (اے محسن، اے مجمل! مجھے اپنے نبی جناب محمد مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثنار کے رُخ انور کی زیارت سے نواز دے)

۱۳۴۔ بیداری میں جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ___ جمعہ کی شب تقریباً ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ جَمِیْعَ أَذْكَارِ الذَّاكِرِیْنَ وَجَمِیْعَ صَلَوَاتِ الْمُصَلِّیْنَ وَاجْعَلْ لِیْ جَمِیْعَ الْأَذْكَارِ لِذِكْرِیْ وَجَمِیْعَ الصَّلَوٰتِ لِصَلَاتِیْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ الْمُطَهَّرِیْنَ الْكَامِلِیْنَ۔

جناب زین بن سمیط کی طرف سے اس کی اجازت ہے اور انہیں مصر کے الشیخ تیجانی عبدالحمید تیجانی سے اجازت مرحمت ہوئی۔ ۲۷ رمضان المبارک، ۱۴۰۷ھ

۱۳۵۔ جب میں شام میں حلب کی مسجد الاربعین میں گیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ وظیفہ درود مجھ پر منکشف فرمایا۔ امام مسجد نے سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کے لیے درود پاک کا تقاضا کیا۔ میں نے الشیخ عبداللہ رمضان

Marfat.com

کو یہ لکھوا دیا۔ یہ وظیفہ بھی اس عظیم مقصد کے لیے بہت ہی مجرّب ہے۔
وظیفہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طُوْرِ التَّجَلِّیْ۔ وَنُوْرِ الْجُزْئِیْ وَالْکُلِّیْ، صَلٰوۃً دَائِمَۃً تَمُنُّ بِھَا عَلَیْنَا بِالْفَضْلِ۔ وَتُنَوِّرُ بِھَا عَقْلِیْ وَتَکْتُبُنَا فِیْ دِیْوَانِ رِجَالِ اللّٰہِ۔ وَتَجْمَعُنَا بِسَیِّدِنَا رَسُوْلِ اللّٰہِ، حِسًّا وَّمَعْنًی۔ وَدَائِمًا مَعَنَا۔ وَاکْتُبْ لَنَا الْفَوْزَ بِالزِّیَادَۃِ وَالْحُسْنٰی، وَاَعْطِ کُلًّا مَا تَمَنّٰی۔ وَلِلْخَیْرِ فَوَفِّقْنَا۔ وَعَلٰی طَاعَتِکَ فَاَعِنَّا۔ وَمِنْ بَابِکَ فَلَا تَطْرُدْنَا۔ وَفِیْ جَنَّتِکَ فَاَدْخِلْنَا وَمَعَ رَسُوْلِکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فَاجْمَعْنَا: یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

۱۳۶۔ ہماری کتاب "عبیر الوردۃ علیٰ نہج البُردۃ" درج ذیل شعر ۱۱ یا ۴۱ مرتبہ پڑھیں۔ جناب سرکار رسالتمآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کے لیے بہت ہی مفید ہے۔ لوگوں نے اسے پڑھا اور بامُراد ہوئے۔ الحمدللہ۔

شَنَفْتُ اُذْنِیْ قَلِیْلًا مِّنْ مَّحَامِدِہٖ
فَکَانَ شَھْدًا شَھِیًّا ذُقْتُہٗ بِفَمِیْ

۱۳۷۔ اللہ تعالیٰ نے اس لطیف وظیفۂ دُرود سے نوازا۔ یہ جناب نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی زیارت کے لیے مجرب ہے۔

اَللّٰھُمَّ اجْمَعْنَا بِالْحَبِیْبِ : قَرِیْبًا یَا قَرِیْبُ

۱۳۸۔ یہ دُرود پاک بھی انہی میں سے ہے جن سے اللہ تعالیٰ نے مجھے نوازا۔

Marfat.com

الحمدللہ۔ ۱۴ امرتبہ پڑھا جائے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلْبَابِ الْمَفْتُوْحِ لِلطَّالِبِیْنَ وَالْفَیْضِ الْمَمْنُوْحِ لِلْوَاصِلِیْنَ صَلٰوۃً تَجْمَعُنَا بِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فِی الدُّنْیَا وَالدِّیْنِ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ۔

۱۳۹۔ یہ وظیفہ درود شریف حضور سیدنا غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُحْیِیْ بِھَا رُوْحِیْ۔ وَتُوَفِّرُ بِھَا فُتُوْحِیْ وَتَدْفَعُ بِھَا حُجُبِیْ۔ وَتُنَوِّرُ بِھَا قَلْبِیْ۔ وَتُؤَکِّدُ بِھَا حُبِّیْ وَتُحَقِّقُ بِھَا قُرْبِیْ۔ وَتُذَکِّیْ بِھَا لُبِّیْ۔ وَتُفَرِّجُ بِھَا کَرْبِیْ۔ وَتَکْشِفُ بِھَا غَمِّیْ۔ وَتَغْفِرُ بِھَا ذَنْبِیْ، وَتَسْتُرُ بِھَا عَیْبِیْ۔ وَتُؤَھِّلُنِیْ لِرُؤْیَتِہٖ وَمُشَاھَدَتِہٖ۔ وَتُسْعِدُنِیْ بِمُکَالَمَتِہٖ۔ وَمُشَافَھَتِہٖ۔ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

۱۴۰۔ یہ وظیفہ درود خواب میں سرور کون و مکاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کے لیے مجرب ہے۔ اس سے مجھے مصر میں نوازا گیا۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ وَاَنْتَ وَسِیْلَتِیْ فَاَدْرِکْنِیْ سَرِیْعًا بِعِزَّۃِ اللّٰہِ۔

۱۴۱۔ اللہ تعالیٰ نے اس وظیفہ درود سے مجھے نوازا، یہ جناب نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی زیارت کے لیے مجرب ہے تین سو مرتبہ پڑھا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ وَکَرِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

Marfat.com

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَشْرَحُ بِهَا صَدْرِيْ ۔ وَتُسَهِّلُ بِهَا أَمْرِيْ وَتُيَسِّرُ بِهَا عُسْرِيْ ۔ وَتَقْضِيْ بِهَا وَطَرِيْ ۔ وَتَغْفِرُ بِهَا وِزْرِيْ ۔ وَتَرْفَعُ بِهَا ذِكْرِيْ ۔ وَتَدْفَعُ بِهَا ضُرِّيْ ۔ وَتَجْبُرُ بِهَا كَسْرِيْ ۔ وَتُغْنِيْ بِهَا فَقْرِيْ ۔ وَتُطِيْلُ بِهَا عُمْرِيْ ۔ وَتُنَوِّرُ بِهَا قَبْرِيْ ۔ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ ۔

Marfat.com

خاتمہ

ان فوائد کا جامع اپنے پروردگار سے زیادہ فیضان کا اُمیدوار، اللہ کے فضل سے عرض گزار ہے۔ میں نے توفیقِ ایزدی سے اس کتاب میں جو ممکن تھا جمع کر دیا ہے۔ غالباً یہ اس عظیم مقصد کے لیے منفرد اوّلیں کتاب ہے۔ اس بحرِ بیکراں اور خیر و بھلائی کی طرف آؤ۔ یقیناً اعمال کا مدار نیتوں پر ہے ـــــ ہر آدمی کو اس کی نیّت کے مطابق اجر و ثواب حاصل ہوگا ـــــ اس مقصد کے ساتھ تعلق ایک بہت بڑی آرزو ہے ـــــ اس کے بارے میں صرف وہی جستجو کر سکتا ہے، ربِّ ذُوالجلال نے جس کی بصیرت و بصارت کو مُنوّر و روشن کر دیا ہو۔ وہ بہت سی اشیاء کا مشاہدہ کرتا ہے۔ جو اس کے دل کو مُنوّر کر دیتی ہیں ـــــ یہاں کچھ فوائد ہیں جن کو ہم نے ذکر کر دیا ہے جیسے فائدہ نمبر ۹۸، ۹۹، ۱۰۱ اور ۱۰۲، ان جیسے اور بھی ہیں ـــــ وظیفے چھوٹے ـــــ تعداد کم ـــــ تین مرتبہ۔

یہاں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جن کا عجیب حال ہے، ان کو قرب حاصل ہے اور ان کا قول بُرہان کا درجہ رکھتا ہے . . . ان میں کوئی جب جناب سیّد کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا طالب ہوتا ہے تو بغیر کچھ پڑھے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کر لیتا ہے . . . کیونکہ ان کی ایک ایک گھڑی، ان کا ایک ایک لمحہ جناب سیّدِ عالم نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی حسین یادوں سے معمُور ہے۔ رہے ہم جیسے ـــــ ضروری ہے کہ ہم کوشش کرتے رہیں ـــــ تعداد میں اضافہ کریں ـــــ اور اس بات (وَان زدت فھو خیر لك ’’اگر تو زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے‘‘) کے سائل کے لیے جناب حبیبِ مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے فرمان کی پیروی کرتے رہیں۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے ؎

Marfat.com

زدان ترد خیرافان صلاتہ نعم من اللہ العظیم عَظِیمٌ

اگر تو بھلائی چاہتا ہے تو اور زیادہ کر، بیشک آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود عظیم خدا کی عظیم نعمت ہے۔

اس لیے مَیں نے پسند کیا کہ محب کو آگاہ کروں کہ وہ تعداد میں اضافہ کرے تاکہ وہ مشاہدہ کی دولت سے مالا مال ہو۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل کی تو کوئی حد ہی نہیں، نہ وہ کسی ایک کے لیے مخصوص ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے لُطف وکرم سے جسے چاہتا ہے نوازتا ہے ــــ اور اللہ تعالیٰ فضلِ عظیم فرمانے والا ہے۔

بحمد اللہ جس کو جمع کرنے کا ارادہ اور عزم کیا تھا یہاں پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی طباعت کے معاملہ کو آسان فرما دیا۔ مجھے یقین ہے کہ وہ اس کے فیضان کو عام فرمائے گا ــــ جو اس مجموعے میں کمی یا نقص دیکھے (یہ ہر انسان سے ممکن ہے) تو وہ ضرور اس کی کجی کو دُور اور کمی کو پُورا کردے ــــ اللہ تعالیٰ اسے اجر سے نوازے گا۔ اور جو کوئی اس میں خوبی دیکھے، اس کا سینہ کھل جائے۔ اور اس کا حال سنور جائے تو یہ اللہ کا فضل ہوگا۔ باطن وظاہر، اوّل وآخر تمام تر تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں۔ اس کی بارگاہ میں التماس ہے کہ وہ اس کو اپنی رضا کے لیے خالص ــ جنابِ نبی کریم، آقائے رؤف ورحیم علیہ افضل والتسلیم کے قرب کا ذریعہ ــــ اور روزِ جزا ہمارے لیے ذخیرہ بنا دے۔ جس روز مال کام آئے گا نہ بیٹے ــــ مگر وہی سرفرازی حاصل کرے گا جو قلبِ سلیم لے کر حاضرِ بارگاہ ہوگا۔

الحمد للہ ربّ العٰلمین وصلی اللہ علیٰ سیدنا محمّد واٰلہٖ وصحبہٖ وسلم۔

بحمد اللہ یہ ترجمہ ۱۵ شعبان المعظم ۱۴۱۲ھ کو ساڑھے دس بجے تکمیل کو پہنچا۔

المؤلف: حسن محمد عبد اللہ شداد بن عمر باعمر

Marfat.com

تقریظ

الحمد للہ وھو المستعان والصلاۃ والسلام علی سید ولد عدنان وعلیٰ اٰلہٖ وصحبہٖ ومن تبعہ باحسان۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ میں ھدیہ درود وسلام نذر کرنے کے بہت خوبیاں اور فضائل ہیں۔ اس کے اجر وثواب کے پیش نظر بہت سے اہل علم نے ان کی تدوین کا اہتمام کیا۔ اس میں ہمارے برادر الشیخ الداعی الی اللہ حسن بن محمد شداد بھی شامل ہو گئے ہیں۔ یہ وراثت انہیں اپنے والد گرامی سے ملی ہے۔ انہیں حبیب کریم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم سے گہری عقیدت تھی، بڑی محبت تھی۔ یہی محبت کا ورثہ انہوں نے اپنے صاحبزادے حسن کے لیے چھوڑا ہے ــــ انہوں نے جمع کیا، تالیف کی..... تحریر کیا اور پہچان کرائی ــــ جو اپنے والد کے مشابہ ہے تو وہ زیادتی نہیں کرتا..... انہوں نے مجھے اس فن کی دو تالیفوں سے آگاہ کیا۔ ایک کا نام نفحات الفوز والمقبول فی الصلاۃ والسلام علی سیدنا الرسول صلی اللہ علیہ وسلم ــــ اور دوسری مغناطیس القبول فی الوصول الی رویۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم ــــ اور جو آج ہمارے سامنے ہے۔ میں نے اس کا اکثر حصہ ملاحظہ کیا ہے۔ مجھے اس پر بڑی مسرت اور خوشی ہوئی ــــ ان کا یہ کارنامہ قابلِ ستائش ہے اور جناب حبیب شفیع صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں قرب کا ذریعہ۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجا ہے کہ وہ ان کو، ان کی اولاد اور بھائیوں کو اور ہمیں محبت میں سچے عشاق کے زمرے میں رکھے۔

بدھ ۹ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۸ھ

عبدالقادر بن احمد السقاف

Marfat.com

سلام بحضور خیر الانام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

مہرِ چرخِ نبوّت پہ روشن درُود
گُلِ باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام

عرش تا فرش ہے جس کے زیرِ نگیں
اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام

فتحِ بابِ نبوّت پہ بے حد درُود
ختمِ دَورِ رسالت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اُس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

خلق کے دادرس سب کے فریاد رس
کہفِ روزِ مصیبت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اُٹھ گئی دَم میں دَم آگیا
اُس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

کُل جہاں مِلک اور جَو کی روٹی غذا
اُس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

جس سُہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اُس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب
تا ابد اہلسُنّت پہ لاکھوں سلام

ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری اُمّت پہ لاکھوں سلام

کاش! محشر میں جب اُن کی آمد ہو اور
بھیجیں سب اُن کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مُجھ سے خدمت کے قُدسی کہیں ہاں رضاؔ
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

کلام : شاہ احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

Marfat.com

مُحَمَّدٌ أَشْرَفُ الأَعْرَابِ وَالعَجَمِ
مُحَمَّدٌ خَيْرُ مَنْ يَمْشِي عَلَى قَدَمِ

مُحَمَّدٌ تَاجُ رُسْلِ اللهِ قَاطِبَةً
مُحَمَّدٌ صَادِقُ الأَقْوَالِ وَالكَلِمِ

مُحَمَّدٌ ثَابِتُ المِيثَاقِ حَافِظُهُ
مُحَمَّدٌ طَيِّبُ الأَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ

مُحَمَّدٌ رُوِيَتْ بِالنُّورِ طِينَتُهُ
مُحَمَّدٌ لَمْ يَزَلْ نُورًا مِنَ القِدَمِ

Marfat.com

مُحمدٌ أَشرَفُ الأَعرَابِ وَالعجَمِ
مُحمدٌ خيرُ مَنْ يَمْشِي عَلَى قَدَمِ

مُحمدٌ تَاجُ رُسْلِ الله قَاطِبَة
مُحمدٌ صَادِقُ الأَقْوَالِ وَالكَلِمِ

مُحمدٌ ثَابِتُ المِيثَاقِ حَافِظُهُ
مُحمدٌ طَيِّبُ الأَخلَاقِ وَالشِّيَمِ

مُحمدٌ رُوِيبَ بِالنُّورِ طِينَتُهُ
مُحمدٌ لَمْ يَزَلْ نُورًا مِنَ القِدَمِ

Marfat.com

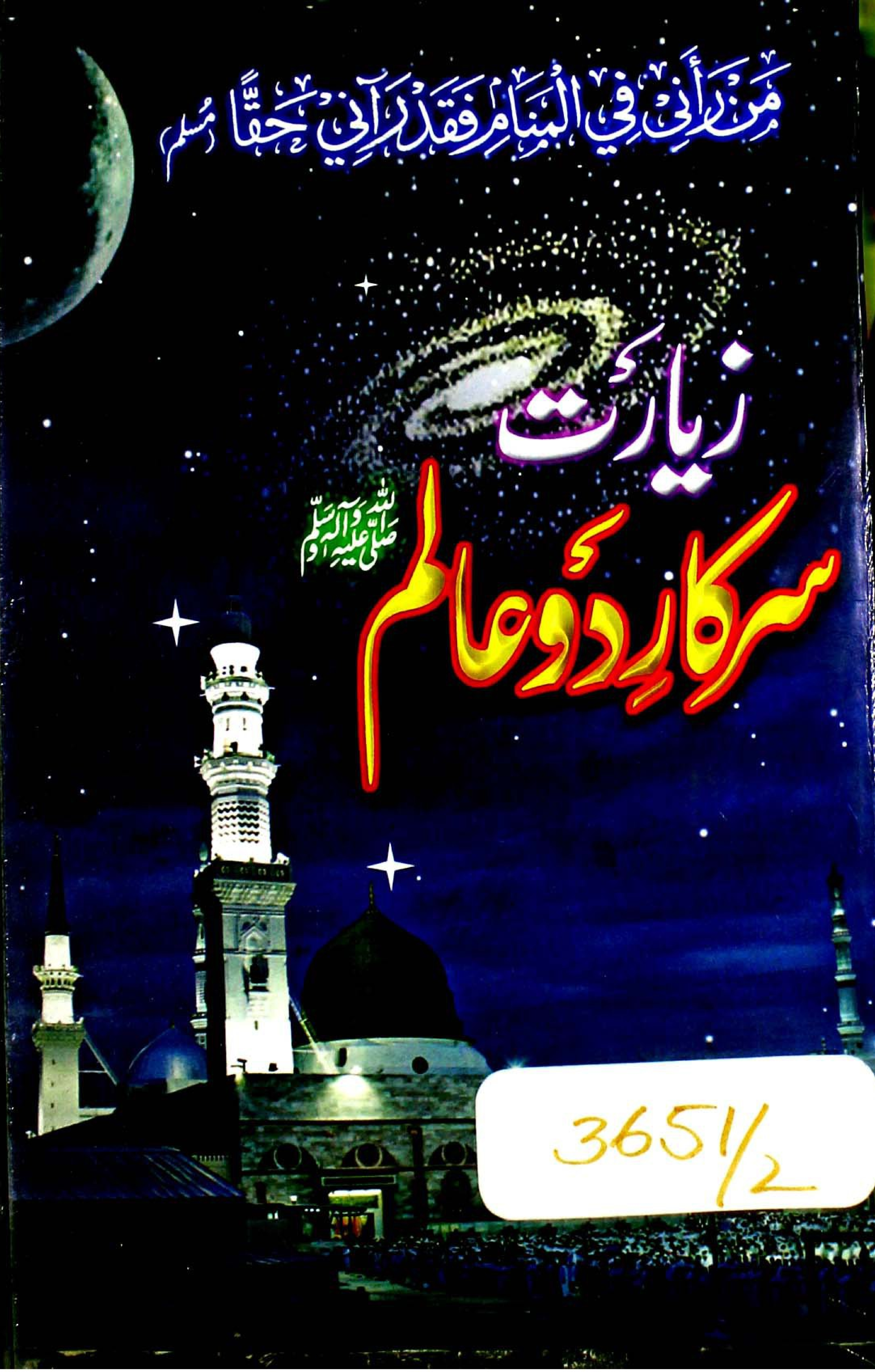
مَنْ رَأٰنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي حَقًّا مسلم
زیارت
سرکارِ دوعالم
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
365 1/2

Marfat.com